

سچی زندگی پروگرام

جب آپ ذُعا کریں



جب آپ دعا کرتے ہیں

از

مصنف: جے رابرٹ ایکٹر افس

مترجم: جانسن گل

ایڈیٹر: ایمن بھٹی

پروف ریڈنگ: پا سڑکسمن جان

گلوبل یونیورسٹی کے عملہ کے اشتراک سے مرتب کی گئی

تصاویر: ڈیوڈ کہل

آپ کے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے فرمانبردار ہیں۔

بابر اول: 2006

جملہ حقوق بحث گلوبل یونیورسٹی محفوظ ہیں۔

فہرست مضمایں

صفحہ

5 دیباچہ

یونٹ 1

اسباب

10 1) دعا کرتے وقت خدا کے متعلق سوچیں

28 2) دعا کرتے وقت درست طور پر خدا کے پاس آئیں

47 3) دعا کرتے وقت خدا کی نیں

یونٹ 2

اسباب

61 4) دعا کرتے وقت خدا کے متعلق سوچیں

78 5) دعا کرتے وقت دوسروں کے متعلق سوچیں

96 6) دعا کرتے وقت دوسروں کے ساتھ شامل ہوں

111 7) دعا کرتے وقت روح القدس کو مد کا موقن دیں

131	سٹوڈنٹ رپورٹ.....
147	جوالی صفحات.....

دیباچہ

کتاب ہذا کے مصنف کی جانب سے ایک تعارف

شاید آپ نے کتاب ہذا کے آخری صفحہ پر ان میں سے چند سوالات پڑھیں ہوں جو لوگ دعا کے متعلق پوچھتے ہیں۔ برائے مہربانی ان سوالات کو پڑھیں۔ ان میں سے کوئی جوابات کی بنا پر آپ کتاب ہذا کا مطالعہ کر رہے ہیں؟ کتاب ہذا کے مصنف ذاکر جے رابرٹ ایشکرافٹ ان سوالات کے جوابات تلاش کرنے میں آپکی مدد کرنا چاہتے ہیں:

وہ لکھتے ہیں:

ہماری ملاقات ایک دوسرے سے نہیں ہوئی لیکن میں آپکا دوست بنتا چاہتا ہوں۔ کسی نے مجھ سے محبت رکھی اور مجھے وہ باتیں بتائیں جنہوں نے زندگی میں میری بڑی مدد کی ہے۔ اب میں ان میں سے چند باتیں آپکو بتانا چاہتا ہوں۔ تو آئیے دوستانہ ماحول میں ان اس باقی کا مطالعہ کرتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اس مطالعہ میں خدا ہمارے ساتھ ہو اور ہم اس سے باتیں کرنے کی خوشی کی نی گہرائیاں دریافت کر سکیں۔

کتاب ہذا

”جب آپ دعا کرتے ہیں،“ جیب کے سائز کی ایک کتاب ہے جسے آپ

جب آپ دعا کرتے ہیں

اپنے ساتھ رکھ سکتے ہیں اور جب بھی آپ کو وقت ملے آپ مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ہفتہ میں کم از کم ایک سبق کا مطالعہ کرنے کی کوشش کریں۔

آپ دیکھیں گے کہ ہر سبق کے آغاز میں مقاصد پیش کئے گئے ہیں۔ کتاب ہذا میں لفظ مقصد یہ جانے میں مدد دیتا ہے کہ اس مطالعہ سے کیا توقع کرنی چاہیے۔ مقصد ایک ہدف کی مانند ہے۔ اگر آپ مقاصد کو ذہن میں رکھیں تو بہتر مطالعہ کر سکیں گے۔ ہر سبق کے پہلے دو صفحات کا مطالعہ ضرور کریں۔ یہ صفحات آپ کو سبق کے مطالعہ کیلئے تیار کرتے ہیں۔ اسکے بعد سبق کا حصہ بہ حصہ مطالعہ کریں اور مشق میں دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔ اگر کتاب میں مطالعاتی سوالات کے جوابات کیلئے کافی جگہ موجود نہ ہو تو جوابات اپنی نوٹ بک میں لکھیں تاکہ وہ رائی کے وقت آپ انہیں دیکھ سکیں۔ اگر آپ جماعت کے ساتھ کتاب ہذا کا مطالعہ کر رہے ہیں تو اپنے رہنماء کی ہدایات کی پیروی کریں۔

مطالعاتی سوالات کے جوابات کیسے دیئے جائیں؟

کتاب ہذا میں مختلف اقسام کے مطالعاتی سوالات دیے گئے ہیں۔ ذیل میں کئی اقسام کے سوالات کے نمونے دیئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ان کے جوابات کیسے دیئے جاسکتے ہیں۔

کثیر الامتحابی سوالات، ایسے سوالات میں دیئے گئے جوابات میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

آپ کے انتخاب والے سوال کی ایک مثال

1 ہفتے میں کل ----- ہوتے ہیں۔

الف: ۰۱۔ دن

ب: ۷۔ دن

ج: ۵۔ دن

درست جواب ہے (ب) ۷ دن۔ اپنی کتاب میں (ب) کے گرد دائرة لگائیے جیسا کہ یہاں دکھایا گیا ہے۔

1 ہفتے میں کل ----- ہوتے ہیں۔

الف: ۰۱۔ دن

(ب) ۷۔ دن

ج: ۵۔ دن

(کشیر الامتحانی سوالات میں بعض اوقات ایک سے زائد جوابات بھی ذرست ہو سکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ ہر ذرست جواب کے سامنے حرف تجھی کے گرد دائرة لگائیں گے)۔

ذرست۔ غلط سوالات میں دو گئی مختلف وضاحتوں میں سے ذرست وضاحت کا انتخاب کرنا ہو گا۔

ذرست۔ غلط سوال کی ایک مثال

2 مندرجہ ذیل وضاحتوں میں سے کوئی وضاحتیں ذرست ہیں۔

الف: بابل مقدس میں کل ۱۲۰ آکتا ہیں۔

(ب) بابل مقدس آج کے ایمانداروں کیلئے ایک پیغام ہے۔

ج: بائل مقدس کے تمام مصنفین نے عبرانی زبان استعمال کی۔
 د: روح القدس نے بائل مقدس کے مصنفین کو تحریک دی۔
 بیانات ب اور د درست ہیں۔ اپنے انتخاب کو ظاہر کرنے کیلئے آپ دونوں پر
 دائرہ لگائیں گے جیسا اور د کھایا گیا ہے۔

ملا یئے: سوال یامشق میں آپ کو ایک حصی باتوں یا چیزوں کو ملانا ہو گا مثلاً نام کو بیانات
 کے ساتھ یا بائل مقدس کی کتب کو مصنفین کے ساتھ۔
 ملا یئے کی ایک مثال

3 رہنماؤں کے نام کا نمبر ایسی وضاحتوں کے سامنے لکھیں جن سے ان کا
 کام ظاہر ہوتا ہے۔

مویٰ	(1)	الف: کوہ سینا پر شریعت ملی	1
یشور	(2)	ب: اسرائیلیوں کو یوں پار کرایا	2
		ج: یہی سوکے گرد چکر لگائے	2
		د: فرعون کے محل میں رہا	1

الف اور د کے سامنے والے جملے مویٰ کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ ب اور ج والے
 جملے یشور کو۔ لبذا الف اور د کے ساتھ دی گئی جگہ پر 1 لکھیں اور ب اور ج کے
 ساتھ والی جگہ پر 2 جیسا کہ اوپر مثال میں ہے۔

آپ کی سٹوڈنٹ روپورٹ

اگر آپ سرٹیفیکٹ حاصل کرنے کیلئے مطالعہ کر رہے ہیں تو آپ کو سٹوڈنٹ
 روپورٹ اور جوابی کاپیوں کی ضرورت ہو گی جو کتاب کے آخر میں دی گئی ہیں۔ اس کو رس کے

دو یونٹ ہیں۔ سٹوڈنٹ رپورٹ کے ہر حصہ کیلئے سوالات ہیں۔ اور ہر یونٹ کیلئے جوابی کاپی بھی دی گئی ہے۔ یہ کتاب یہ جانے میں آپ کی رہنمائی کرے گی کہ یونٹ کے سوالات کا جواب کب دینا ہے اور اس کی مخصوص جوابی کاپی کو کس وقت پڑ کرنا ہے۔

اپنے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کو اپنی جوابی کاپیاں بھیجنے کیلئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کیجئے۔ پہنچ آپ کو کتاب کے پہلے صفحہ پر لکھا ہوا ہے گا۔ اس کے بعد آپ کو ایک پہ کش سریٹیقیٹ دیا جائے گا اگر آپ ان کورسز میں سے کسی کورس میں پہلے ہی سریٹیقیٹ حاصل کرچے ہوں تو مزید کورس پاس کرنے پر آپ کے سریٹیقیٹ پر مہر لگادی جائے گی۔

مصنف کے متعلق

ڈاکٹر جے رابرٹ ایشکرافٹ نے مسیحی تعلیم کے میدان میں تمایاں کردار ادا کیا ہے۔ مسیحی تعلیم میں بی ایس، اعلیٰ تعلیم میں ایم اے اور ساوکھن کیلیفورنیا کالج سے اعزازی ڈاکٹریٹ کے ساتھ آپ نے ایونجیل کالج، سینٹرل بائل کالج اور بیرین کالج میں جو امریکہ میں اسکول آف گاؤ کے کالج ہیں صدر کی خدمات سرانجام دی ہیں۔

آپ کا نفر تسوی، ریٹریٹس اور سینما روں میں مقرر کے طور پر شہرت رکھتے ہیں۔

آپ نے دنیا کے کئی حصوں میں مہمان پیچھار کی خدمات سرانجام دی ہیں اور ۱۹۷۷ء میں مسیحی سینٹر کے پائز تھے جو برلن بیگم میں انگریزی بولنے والی ایک کلیسا ہے۔ مسیحی رہنمائی حیثیت سے انکا وسیع تجربہ انہیں دعا کے اس مطالعہ کے لئے اہل بناتا ہے۔

اب آپ سبق نمبر اکے مطالعہ کے مطالعہ کے لئے تیار ہیں۔ خدا کتاب ہذا کے

مطالعہ کرنے سے آپ کو برکت دے!

دعا کرتے وقت خدا کے متعلق سوچیں

سبق 1

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ کیوں بعض لوگوں کی دعاؤں کے ایسے شاندار جواب ملتے ہیں اور بعض کے دعاؤں کے متعلق ایسے محسوس ہوتا ہے گویا ان کا کوئی جواب نہیں ملا۔ یا کیوں کچھ لوگ بڑی آسانی سے خدا سے باتیں کرتے ہیں جبکہ بعض کے لئے یہ جاننا مشکل ہوتا ہے کہ دعا میں کیا کہا جائے؟ یا کیوں بعض اوقات آپ خدا کی حضوری کو محسوس کرتے ہیں اور بعض اوقات یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا آپ کسی دیوار سے باتیں کر رہے ہوں؟ شاید ہرستگی نے اپنے آپ سے یہ سوالات پوچھتے ہوئے۔

حتیٰ کہ یسوع کے شاگردوں کے پاس بھی دعا کے متعلق سوالات موجود تھے۔ وہ یسوع اُس کی زندگی میں دیکھ سکتے تھے کہ انکے لئے دعا کس قدر اہم تھی اور انکی دعاؤں کے جواب میں کیسے بڑے بڑے کام و قوع پذیر ہوتے تھے۔ اور اسی لئے انہوں نے اس سے درخواست کی:

لوقا۔ ۱۱: ۱ "ہمیں (دعا کرنا) سیکھا۔"

توٹ: دیئے گئے اقتباس (لوقا ۱۱: ۱) سے پہلے دیا گیا حوالہ آپ کو بتاتا ہے کہ آپ کو بابل مقدس میں یہ حوالہ کہاں مل سکتا ہے۔ یہ کتاب کا نام، باب یا ابواب کا عدد یا اعداد اور آیت یا آیات کا عدد بتاتا ہے۔



یوسف نے اس درخواست کا جواب نہ صرف اپنے الفاظ سے دیا بلکہ اپنی مثال سے بھی اسکا جواب دیا۔ انہوں نے شاگردوں کو ایک دعا سکھائی جسے وہ استعمال کر سکتے تھے۔ نیز آپ نے انہیں دعا کرنے کا طریقہ بھی بتایا۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اس سے باتیں کریں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اسی نے ہمیں دعا کرنے کی خواہش عنایت کی ہے۔ دعا سے متعلق ان اسباب کے مطالعہ میں آئیے شاگردوں کی درخواست کو اپنی درخواست بنائیں۔

خدا ہمیں سکھانے کے لئے تیار ہے!

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا آپ کو دعا کرنا سکھائے گا

خدا بھلا ہے

خدا آپ سے محبت رکھتا ہے

خدا ہمارا باب ہے

خدا سب کچھ کر سکتا ہے

جب آپ دعا کرتے ہیں

یہ سبق آپکی مدد کریگا.....

☆ دعا کے دوران خدا کے متعلق سوچنے میں۔

☆ اس یقین کے ساتھ دعا کرنے میں کہ خدا آپ سے محبت رکھتا ہے اور آپکے لئے کچھ کرنا چاہتا ہے جو آپکے لئے بہتر ہے۔

خدا آپ کو دعا کرنا سکھائے گا

مقصد نمبرا دعاء میں ہمارے لئے خدا کے مقصد کی نشاندہی کرنا۔

جب خدا نے ہمیں بنایا تو اس نے ہمارے اندر ایسی خواہش پیدا کی جو ہمیں اُسکی جانب لے جاتی ہے۔ ہمیں اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ ہمارے مسائل کے حل، ہماری حفاظت اور ہماری ضروریات پوری کرنے کے لئے ہمیں اپنے سے کسی بڑی طاقت کی ضرورت ہے۔ ہم مدد کے لئے مافوق الفطرت دنیا کی جانب رجوع کرتے ہیں۔ لیکن دعا کے لئے ہماری خواہش اس سے کہیں آگئے جاتی ہے۔ ہم کسی مافوق الفطرت ذات کی عبادت، اُسکی عزت اور خدمت کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں۔

یہ بات کس قدر اہم ہے کہ اس پر شش کارخ درست شخص کی جانب ہو یعنی ایسی ذات کی جانب جس نے ہمیں بنایا ہے۔ اور وہ خدا ہے۔ تب ہی ہم اس گہرے اطمینان کا تجربہ کر سکتے ہیں جو خدا چاہتا ہے کہ ہم حاصل کریں۔ خدا نے ہمیں اسلئے بنایا تاکہ ہم اس سے باقیں کر سکیں اور وہ ہم سے گفتگو کر سکے اور ہماری مدد کرے۔ خدا کے ساتھ اس ابلاغ و اظہار کے بغیر زندگی مکمل نہیں ہے۔



خدا ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم دعا میں اسکے پاس جائیں اور جو کچھ ہماری ضرورت ہے اس سے نہیں۔ ذرا اس بات کے متعلق سوچیں۔ کائنات کا خالق و مالک ہم سے بات کرنا چاہتا ہے۔ اس نے ہمیں بنایا، وہ ہمیں سمجھتا ہے، ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہماری مدد کرنا چاہتا ہے۔ اپنی کتاب بابل مقدس میں وہ بار بار ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے سائل اسکے پاس لے کر جائیں اور ہر ایک بات اسے بتائیں۔ یہی وجہ ہے کہ دعا خدا سے بتائیں کرنا ہے۔ وہ ہمیں بتاتا ہے:

یہ میاہ ۳۳:۳۳ ”مجھے پکارا اور میں تجھے جواب دوں گا اور بڑی بڑی اور گہری باتیں جھکلو تو نہیں جانتا تجھ پر ظاہر کروں گا۔“

آپ یقین رکھ سکتے ہیں کہ جب آپ بابل مقدس میں سے اس بات کا مطالعہ کریں گے کہ دعا کیسے کرنی ہے اور ان باتوں پر عمل کریں گے تو خدا آپ کو سکھائے گا۔ کتاب ہذا میں ہر سبق کا عنوان بابل مقدس کا ایک اصول اور ایک ایسا سادہ اصول دیتا ہے جو دعا میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ مزید برآں ہر سبق ایسی عملی تجواویز سے بھرا ہوا ہے کہ ان

جب آپ دعا کرتے ہیں

اصولوں پر کیے عمل کیا جاسکتا ہے۔ اس سبق کا اصول یعنی دعا کرتے وقت خدا کے متعلق سوچیں، ایسا ہے جسکی تعلیم یوسع نے دی ہے۔ اگر ہم یوسع کے دیئے گئے نمونے پر عمل کریں تو ہم اپنی دعا کا آغاز خدا کی ذات کے اعتراض سے کرتے ہیں، اسے جلال دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اسکی مرضی پوری ہو۔

متی ۶:۹-۱۰ "پس تم اس طرح دعا کیا کرو کہ اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیر انام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔"

مشق



مشق کے حصوں میں دیئے گئے سوالات مطالعہ کردہ یا توں کی دہراتی کرنے اور انکا اطلاق کرنے میں آپکی مدد کریں گے۔ ہر سوال کو مکمل کرنے کے لئے پدایاں پر عمل کریں۔ جب آپ سے کہا جائے تو اپنی نوٹ بک میں جوابات لکھیں۔ اگر آپ ضرورت محسوس کریں تو "سوالات کے جوابات کیے دیئے جائیں" کے حصہ کو دہراتیں جو کتاب بہذا کے شروع میں دیا گیا ہے۔

لوقا ۱:۱ اور یرمیا ۳:۳۳ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ مطالعہ کے دوران آپ ان آیات کو کس طرح استعمال کرنے کا رادہ رکھتے ہیں؟

1

کتاب بہذا کے شروع میں دی گئی فہرست مضمایں ملاحظہ کیجیے۔ پہلے سے ان یا توں کے سامنے درست کا نشان لگائیں جو آپ پہلے ہی سے کر رہے

2

ہیں۔ ان باتوں کے سامنے جمع کا نشان لگائیں جن کو آپ مزید کرنا چاہتے ہیں۔

3 یہ سبق آپ کو سمجھاتا ہے کہ جب آپ دعا کریں تو آپ کو سوچنا چاہیے

الف: خدا کے متعلق کہ وہ کون ہے اور وہ کیا چاہتا کہ آپ کریں۔

ب: اپنے بارے میں۔ اپنے مسائل کے بارے میں اور اس بارے میں کہ آپ کیا چاہتے ہے کہ خدا آپ کے لئے کرے۔

اپنے جوابات سبق ہذا کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملا گیں۔

خدا بھلا ہے

مقدمہ نمبر ۲ اس طریقہ کار کے بارے میں بتانا جسے خدا کے حضور جانے میں اپنا ناچاہیے۔

جب ہم کسی سے بات کرتے ہیں تو ہم صرف اپنے بارے میں اور اپنی ضروریات کے بارے میں ہی نہیں سوچتے۔ ہم سب سے پہلے دوسرے شخص کے بارے میں سوچتے ہیں کہ وہ کون ہے، کیا کرتا ہے اور ہمارا اس سے کیا رشتہ ہے۔ موثر دعا کرنے کے لئے ہمارا پہلا سبق یہ ہے کہ ہم ان اصولوں کا اطلاق خدا کے ساتھ بات کرنے پر بھی کریں۔ یعنی جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہمیں خدا کے متعلق سوچنا چاہیے۔ ورحقیقت یہ پرستش کا بنیادی حصہ ہے۔ لفظ پرستش کے معنی خدا کی قدر و قیمت اور فضیلت کو جاننا ہو سکتے ہیں۔

آئیے سب سے پہلے اس بات کو تسلیم کریں کہ خدا بھلا ہے۔ چونکہ وہ بھلا ہے

اسلئے وہ ہمیں ان چیزوں سے آزاد کرنا چاہتا ہے جو ہمیں نقصان پہنچاتی ہیں۔ وہ ہمیں برکت دینا چاہتا ہے اور ہمیں خوش کرنا چاہتا ہے، ہمیں صحبت بخشندا چاہتا ہے اور ہماری مدد کرنا چاہتا ہے کہ ہم نیک اور مفید رہنگیاں بس رکھیں۔ خدا کی بھلائی کے بارے میں سوچنا ہم میں یہ خواہش پیدا کرتا ہے کہ ہم زبور نویس کے ساتھ کہہ سکیں:

زبور ۱۰۰

اے اہل زمین! سب خداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو۔

خوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔

گاتے ہوئے اسکے حضور حاضر ہو۔

جان رکھو کہ خداوند ہی خدا ہے۔

اُسی نے ہمکو بنایا اور ہم اسی کے ہیں۔

ہم اسکے لوگ اور اسکی چراغاں کی بھیڑیں ہیں۔

شکر گزاری کرتے ہوئے اسکے چھاٹکوں میں

اور حمد کرتے ہوئے اسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔

اسکا شکر کرو اور اسکے نام کو مبارک کرو۔

کیونکہ خداوند بھلا ہے۔ اسکی شفقت ابدی ہے

اور اسکی وفاداری پشت در پشت رہتی ہے۔



مشق



4 زبور ۱۰۰ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ اسکے بعد دی گئی آیات نکال کر مندرجہ ذیل

سوالات کے جواب دیں۔

الف: کیسے خداوند کے حضور گانا چاہیے؟ (آیت ۱)۔

ب: ہمیں کس طرح خدا کے حضور آنا چاہیے؟ (آیت ۲)۔

ج: ہمیں کس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے؟ (آیت ۳)۔

د: ہمیں خدا کے حضور کس رویے سے آنا چاہیے؟ (آیت ۴)۔

و: خدا کے متعلق کیا ہے؟ (آیت ۵)۔

خدا آپ سے محبت رکھتا ہے

مقدمہ نمبر ۳ بیان کرنا کہ کس طرح خدا نے اپنی محبت کے سبب ہمارے گناہوں کی معافی کے لئے انظام کیا۔

خدا آپ سے اور مجھ سے محبت رکھتا ہے۔ محبت رکھنا اُنکی فطرت ہے۔ خدا آپ نے اپنے بیٹے یوسع اُس کو اس دنیا میں بھیجا تاکہ: ۱) وہ تمیں خدا کی محبت کے بارے میں بتائیں، ۲) اپنی زندگی اور موت سے خدا کی محبت کو ہم پر ظاہر کریں اور ۳) ہمارے لئے یہ ممکن بنائیں کہ ہم خدا کے ساتھ رہ سکیں اور ابد تک اُنکی محبت سے لطف اندوڑ ہو سکیں۔
یوسع نے فرمایا:

یو حتا ۱۶:۳ ”کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بینا بخشید یا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔“



چونکہ خدا بھلا ہے اسلئے اس نے اس دنیا کے لئے جسے اُس نے خلق کیا ہے چند معیار مقرر کئے ہیں۔ وہ باہل مقدس میں ہمیں درست اور غلط کے درمیان امتیاز کی تیزی کرنا سکھاتا ہے اور ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم راستی سے چل سکیں۔ کائنات کے حاکم کی حیثیت سے لازم ہے کہ جو کچھ ہم کرتے ہیں وہ اسکا انصاف کرے، جو کچھ درست ہے اسکا اجر دے اور جو کچھ غلط ہے اس پر سزا دے۔ نصیبی سے ہم سب نے گناہ کیا اور خدا سے جدائی کی سزا تلتے تھے جب تک ہماری نجات کا کوئی راستہ نہ ہوتا۔

اور ایک راستہ موجود تھا۔ خدا نے ہم سے اس قدر محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا یوسع الحسج بھیج دیا کہ ہماری جگہ لے۔ یوسع الحسج نے بھی ہم سے محبت رکھی اور ہمارے گناہوں کے لئے اپنی جان دی۔ وہ مردوں میں سے زندہ ہوئے اور آسمان پر صعود فرمائے گئے۔ ایک دن وہ دوبارہ واپس آئیں گے تاکہ اپنے باپ کی اس دنیا میں سب کچھ درست کر دیں۔

یو ۱۰:۱۰ ”میں اسلئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں“۔ اگر دعا کرتے وقت ہم یہ سوچیں کہ خدا ہم سے کس قدر محبت رکھتا ہے تو ہم اسے خوش کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں اپنے گناہوں پر افسوس ہوتا ہے اور ہم خدا سے معافی مانگتے ہیں اور اس سے درخواست کرتے ہیں کہ میں کرنے میں ہماری مدد کرے۔

۹۔ یو ۹:۹ ”اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں بھی اور عادل ہے۔“

جب آپ دعا کرتے ہیں

مشق



یو جنا: ۳:۱۶ اسکھاتی ہے کہ آپ خدا کی محبت کا یقین کر سکتے ہیں کیونکہ 5

- الف: کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ خدا آپ سے محبت رکھتا ہے۔
- ب: اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا تاکہ آپ زندگی پائیں۔
- ج: دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ وہ ہر ایک سے محبت رکھتا ہے۔

۱۔ یو جنا: ۹:۱۱ میں لکھا ہے کہ ہمارے گناہ معاف ہوتے ہیں اگر ہم 6

- الف: درست کام کرنے کی کوشش کریں۔
- ب: انکوپریسٹ کے سامنے بتائیں۔
- ج: خدا کے حضور ان کا اقرار کریں۔

خدا ہمارا باپ ہے

مقصد نمبر ۲ بیان کرنا کہ اس بات کے کیا معنی ہیں کہ خدا ہمارا باپ ہے۔

جب ہم یسوع کو اپنا منجی قبول کرتے ہیں تو خدا ہمارا باپ بن جاتا ہے۔ وہ ہمیں محض لے پا لک بنانے سے کہیں بڑھ کر ہمارے لئے کرتا ہے۔ وہ اپنے روح القدس کو بھیجا ہے کہ ہمارے اندر سکونت کرے، ہمیں نئی فطرت دیتا ہے اور ہمیں اپنے فرزند بناتا ہے۔ یسوع ہمیں تعلیم دیتے ہیں کہ جب ہم خدا سے دعا کریں تو انہیں باپ کہہ کر پکاریں جس طرح وہ ہمیشہ خدا کو باپ کہہ کر پکارتے تھے۔ غور کیجیے کہ ہمارے لئے کائنات کے خالق و

مالک کو باپ کہنا کیسی بڑی بات ہے! ہم کسی بھی وقت اسکے پاس آسکتے ہیں اور جس کی چیز کی ہمیں ضرورت ہے، ہم اپنے آسمانی باپ سے مانگ سکتے ہیں۔ یوں ہمیں بتاتے ہیں کہ باپ ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہمیں وہ سب کچھ دینا چاہتا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔

یو جتنا ۲۷: ”باپ تو آپ ہی تکون عزیز رکھتا ہے۔“

متی ۲۶:۲۵-۲۷ ”اسئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیسیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشک سے بروحر نہیں؟ ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کامٹے۔ نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی باپ انکو کھلاتا ہے۔ کیا تم ان سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟“

متی ۷: ۱۱ ”پس جبکہ تم نہ ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دیگا؟“



لوقا ۱۱: ۹ ”پس میں تم سے کہتا ہوں مانگو تو تمہیں دیا جائیگا ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دور ازہ کھنکھنا تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔“

ہمارا کام صرف یہ ہے کہ جو کچھ ہمیں ضرورت ہو، تم خدا سے مانگیں۔ یہ دعا کا

ایک اہم حصہ ہے۔ ہم مانگتے ہیں اور اس نے جواب دینے کا وعدہ کیا ہے۔ ہمیں اس بات سے ڈرنے کی ضرورت نہیں کہ ہم کوئی ایسی چیز نہ مانگ بیٹھیں جو خدا کے لئے کرنا بہت مشکل ہو۔ وہ سب کچھ کر سکتا ہے اور اسی لئے ہم یہ جانتے ہوئے مانگتے ہیں کہ خدا ہمارا باپ ہے۔

ماں گتو دیا جائیگا

لوقا ۱۱:۹

آپکی ضرورت کے لئے خدا کا کافی ہوتا

خدا کی قوت	آپکی کمزوری
خدا کی معافی	آپکی ناکامیاں
خدا کی محبت	آپکی تہائی
خدا کا علم	آپکی لاعلمی
خدا کی حکمت	آپکے مسائل
خدا کی شفای	آپکی بیماری

مشق



کیا آپ نے یوسع کو اپنا محبی قول کیا ہے؟ اگر ایسا ہے تو خدا کا شکر ادا کریں کہ وہ آپکا باپ ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو کیا آپ اسکے لئے دعا کرنا چاہیں گے؟ ”اے خدا میں چاہتا ہوں کہ تو میرا باپ ہو۔ میں تیرا شکر گذار ہوں کہ

تو نے اپنے بیٹے کو بھیجا کہ مجھے نجات بخشدے۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ
میرے تمام گناہ معاف فرماؤ مری مدد کر کہ میں راستی سے زندگی بسر کر
سکوں۔

متی ۶:۲۵-۲۶ کو پانچ مرتبہ پڑھیں اور ان دو آیات کو یاد کریں۔

8

ایک دعا یہ توٹ بک شروع کریں۔ سب سے پہلے "ما نگو تو تمکو دیا جائیگا"
کی فہرست کی دہراتی کریں اور یاد کریں کہ خدا آپ کے لئے کیا کر سکتا ہے۔
اسکے بعد اپنی توٹ بک میں ان میں سے کسی ضرورت یا کسی دوسرا
ضرورت کو لکھیں جو آپ چاہتے ہیں کہ آپکا باپ پوری کرے۔ اسکے متعلق
دعا کریں۔ جوں جوں خدا ان ضروریات کو پورا کرتا ہے اسکے سامنے وہ
تاریخ لکھیں جب آپکو اس دعا کا جواب موصول ہوا۔ یہ توٹ بک آپکو وہ
باتیں یاد رکھنے میں آپکی مدد کرے گی جو خدا باپ نے آپکے لئے کی ہیں۔

9

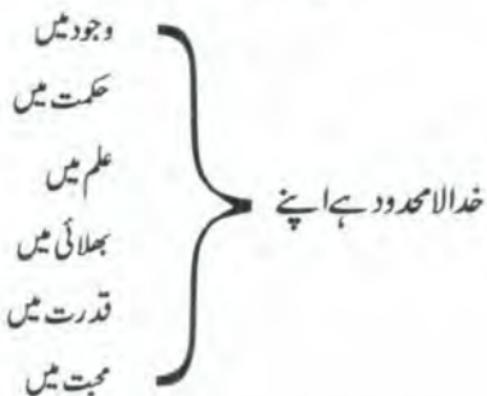
خدا سب کچھ کر سکتا ہے

مقصد نمبر ۵ آپکی ضروریات پوری کرنے میں خدا کی لامدد و قدرت کی نشاندہی کرنا۔
خدا سب کچھ کر سکتا ہے کیونکہ وہ لامدد و قدرت ہے یعنی اسکی حدود نہیں ہیں۔ وہ وقت
کی قید میں نہیں ہے۔ وہ ہمیشہ سے تھا اور وہ ہمیشور ہیگا۔ بالفاظ دیگر وہ ازلی وابدی خدا ہے۔
وہ مستقبل کو اتنے ہی واضح طور پر دیکھتا ہے جس طرح وہ ماضی اور حال کو دیکھتا ہے۔ وہ اپنے
علم میں لامدد و قدرت ہے۔ اس سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں ہے، حتیٰ کہ ہمارے خیالات بھی نہیں۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

خدا ہمیں اس سے کہیں بہتر طور پر سمجھتا ہے جتنا ہم اپنے آپ کو سمجھتے ہیں۔ اور وہ جانتا ہے کہ ہمارے لئے کیا بہترین ہے۔ جب ہم دعائیں اسکے پاس جاتے ہیں اور اس سے رہنمائی کی درخواست کرتے ہیں تو ہم اسکی لامحدود حکمت، بھلائی اور محبت پر بھروسہ رکھ سکتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتا ہے درست ہے۔ ہم خوشی سے یہ جانتے ہوئے اپنی زندگیاں اسکے سپر درکتے ہیں کہ وہ ہماری اچھی طرح دیکھ بھال کر رہا۔

خدا اپنی قدرت میں لامحدود ہے۔ اس نے کائنات کو تخلیق کیا اور وہ اپنے احکامات سے اسکا انتظام چلاتا ہے۔ قوانین فطرت مخفی وہ طریقے ہیں جو خدا نے دنیا کے لئے قائم کر رکھے ہیں۔ وہ اسکی قید میں نہیں ہے۔ وہ اپنے منصوبے کی ضرورت کے مطابق انہیں تیز اور آہستہ کر سکتا ہے۔ یادہ کسی بڑے قانون یعنی خالق کے قانون سے انہیں وقی



طور پر روک بھی سکتا ہے۔ نتیجہ وہ مخفی ہوتا ہے جو یوسع نے کیا۔ اس نے بیماروں کو شفا دی، مردوں کو زندہ کیا، اندھوں کو بینائی بخشی، بہروں کو سماught عنایت کی۔ اور یہ سب اس نے اپنے ایک لفظ سے یا چھونے سے کیا۔ ہمیں کبھی اس بات سے ڈرنے کی ضرورت نہیں کہ ہمارے مسائل خدا کے لئے بہت بڑے ہیں۔

”خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔“

متی ۲۶:۱۹

مشق

10

ان عظیم سچائیوں کو دھرائیں:



خدا بھلا ہے اور وہ میری دعاوں کے جوابات دینا چاہتا ہے۔
خدا ہر شے پر قادر ہے۔ وہ اس وقت میری مدد کر سکتا ہے۔
خدا ہر جگہ موجود ہے۔ وہاب بھی میرے ساتھ ہے۔
خدا حکمت کل رکھتا ہے۔ وہ وہی کریگا جو میرے لئے بہترین ہے۔
خدا میرا باپ ہے۔ وہ میری ضرورت پوری کرنا چاہتا ہے۔
خدا مجھ سے محبت رکھتا ہے اور میں اس سے محبت رکھتا ہوں۔
جب آپ یہ جملے دھراتے ہیں تو آپ خدا کے متعلق کیا محسوس کرتے ہیں؟
میں تجویز کروں گا کہ آپ ہر روز کوئی ایسی پُر سکون جگہ تلاش کریں جہاں آپ ان سچائیوں پر
وھیان و گیان کر سکیں اور دعا سے پہلے ان سچائیوں کو دھرا سکیں۔ اس وقت تک ایسا کرنا
جاری رکھیں جب تک آپ کی عادت نہ بن جائے کہ آپ دعا کرنے سے قبل خدا کے متعلق
سوچنے لگیں۔

سوالات کے جوابات

مطالعاتی سوالات کے جوابات عام عددی ترتیب میں نہیں دیے گئے۔ ایسا اسلئے کیا گیا ہے تاکہ آپ اگلے سوال کا جواب نہ دیکھ سکیں۔ جس عدد کی آپ کو ضرورت ہے اس پر نظر ڈالیں اور اس سے آگے نہ دیکھیں۔

6 ج: خدا کے حضور انکا اقرار کریں۔

1 آپکا جواب میرے جواب سے مختلف ہو سکتا ہے۔ میں ہر سبق کا مطالعہ کرنے سے قبل لوقا: اکوپنی دعا بناوں گا اور پھر اپنے آپ کو خدا کا وہ وعدہ یاد دلاوٹ گا جو اس نے یہ میاہ ۳۲:۳ میں کیا ہے۔

7 آپکا جواب۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ نے یسوع کو اپنا منجی قبول کیا ہے۔ اگر آپ کو اسکے متعلق زیادہ جانے کی ضرورت ہے تو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے اُستاد سے اسکے متعلق پوچھیں جب آپ اپنا جوابی صفحہ سے ارسال کریں گے۔

2 آپکا جواب

8 یہ آیات یہ یاد رکھنے میں آپکی مدد کریں گی کہ دعا کے دوران اہم ترین باتیں کیا ہیں۔

3 الف: خدا کے متعلق کہ وہ کون ہے اور وہ کیا چاہتا کہ آپ کریں۔

9 آپکے جوابات۔ آپکا گلوبل یونیورسٹی کا اُستاد آپ کیلئے دعا گو ہو گا کہ خدا آپ

دعا کرتے وقت خدا کے متلق سوچیں

کی ضروریات پوری کرے۔

4

الف: ساری دنیا کو۔

ب: خوشی اور گلتوں کے ساتھ۔

ج: کہ خداوند خدا ہے، اس نے ہمیں بنایا ہے، اور ہم اسکے لوگ اور
اسکی چراغاں کی بھیڑیں ہیں۔

د: شکر گذاری اور حمد کے ساتھ۔

و: کہ خداوند بھلا ہے، کہ اسکی شفقت ابدی ہے اور اسکی وفاداری
ابد تک رہتی ہے۔

10

شاید آپ خدا پر زیادہ اعتماد محسوس کرتے ہیں اور پہلے سے زیادہ اس سے دعا
میں با تمس کرنا چاہتے ہیں۔

5

ب: اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دے دیا تاکہ آپ زندگی پائیں۔



دعا کرتے وقت درست طور پر خدا کے پاس آئیں

کیا آپ نے کبھی بچوں کو محیل کو د کے دوران تحریر کرتے دیکھا ہے؟

”یہ مجھے دو“ ایک کہتا ہے۔

”کیوں؟“ دوسرا کہتا ہے۔

”کیونکہ یہ مجھے چاہیے۔“ پہلا جواب دیتا ہے۔

اور اس طرح وہ ایک دوسرے کے ساتھ تکرار کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے

اکھی تک یہ بات نہیں سمجھی کہ کسی کے پاس جا کر کوئی چیز کس طرح مانگی جاتی ہے۔

بعض لوگ جب دعا کرتے ہیں تو انکا طرزِ عمل انہی بچوں کی مانند ہوتا ہے۔

اگرچہ خدا ہمیشہ ہماری سنتا ہے جب ہم دعا کرتے ہیں ہمیں درست طور پر اسکے پاس جانا

سکھنا چاہیے۔

اس سبق میں آپ سیکھیں گے کہ خدا کے حضور کس طرح ایسے روایے کے ساتھ

حاضر ہوا جائے جس سے اس عزت اور تعظیم کا اظہار ہو جسکا وہ حقدار ہے۔ جو کچھ باطل

مقدس دعا کے طریقے، وقت اور جگہ کے متعلق سکھاتی ہے آپ اس سبق میں سیکھیں

گے۔ جو باشیں آپ سیکھیں گے وہ آسمانی باپ سے بات کرنے میں آپ کو اعتقاد دیں گی۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

دعا کا درست طریقہ کیا ہے؟

دعا کے درست رویے کیا ہیں؟

دعا کہاں کرنی چاہیے؟

دعا کس حالت میں کرنی چاہیے؟

دعا کس نمونے کے تحت کرنی چاہیے؟

یہ سبق آپ کی مدد کریگا.....

☆ خدا کے پاس درست بنیاد پر اور درست رویوں کے ساتھ آنے میں۔

☆ باہم مقدس کی تعلیمات پر عمل کرنے میں کہ دعا کیسے، کب اور کہاں

کرنی چاہیے۔

دعا کا درست طریقہ کیا ہے؟

مقدمہ نمبر ۱ خدا کے بینے یوں کے وسیلے سے خدا کے حضور آنے کی اہمیت کی وضاحت کرتا۔

”کیا اس سے کوئی فرق پڑتا ہے کہ ہم کس طرح دعا کرتے ہیں؟“ بعض لوگ پوچھتے ہیں۔ ”کیا تمام مذاہب خدا کے نہیں لے جاتے؟“ یوں اس نے فرمایا:

یو جتنا ۱۳:۲ ”راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔“

اسلئے ہم باپ کے پاس یوں اس کے وسیلے سے اور اس کام کی بنیاد پر جاتے ہیں جو یوں نے ہمارے لئے کیا ہے۔ ہم یوں کے نام میں دعا کرتے ہیں اور اسکے وعدوں کو پیش کرتے ہیں گویا ہم آسمان کے بینک میں چیک پیش کر رہے ہوں۔ اسکے اکاؤنٹ میں رقم ختم نہیں ہوتی۔ اور یوں بذات خود ہاں موجود ہیں کہ اپنے وعدے کو پورا کریں اور ہماری اس فرد کے طور پر شناخت کریں جنہیں انہوں نے اختیار بخشنا ہے کہ وہ اسکے اکاؤنٹ سے روپے نکلاو سکتا ہے۔ جو یوں پر ایمان رکھتے ہیں وہ ان سے کہتے ہیں: یو جتنا ۱۳:۱۴ ”اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تاکہ باپ بینے میں جلال پائے۔“

عبرانیوں ۱۰:۱۹ ”پس اے بھائیو! چونکہ ہمیں یوں کے خون کے سبب سے اُس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے۔“

عبرانیوں ۱۲:۱۳ ”پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کا ہن ہے جو

آسمانوں سے گذر گیا یعنی خدا کا بیٹھا یسوع تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں۔
 کیونکہ ہمارا ایسا صدارکا ہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرود ہو سکے
 بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بیناہ رہا۔ پس آؤ ہم
 فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر حرم ہوا وہ فضل حاصل
 کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

مشق

1

سوچنے کیلئے۔ جب آپ یہ الفاظ "یسوع" کے نام میں، استعمال کرتے ہیں۔
 تو آپ کے معنی کیا ہوتے ہیں؟ مندرجہ ذیل میں سے منتخب کریں۔
 الف: میں اپنی نیکی کی بنیاد پر نہیں مانگتا بلکہ اس کام کی بنیاد پر جو یسوع
 نے میرے لئے کیا ہے یعنی مجھے خدا کا فرزند بنایا ہے۔
 ب: میں یہ نہیں سوچتا کہ انکا کیا مطلب ہے صرف عادت کے
 مطابق انہیں بول دیتا ہوں۔
 پ: جو کچھ یسوع نے مجھ سے وعدہ کیا ہے میں وہ مانگنے اور حاصل
 کرنے کے لئے آیا ہوں۔

ت: میں یسوع کا ہوں اور اس سے درخواست کرتا ہوں کہ میری مدد
 کریں۔

ث: سبی درخواستیں یسوع اسح کرتے، ان سے اسکے نام کی بڑائی
 ہوگی، ان سے وہ خوش ہو گئے، اور اسلئے میں اسکے نام میں اور

اُنکی خاطر یہ سب مانگتا ہوں۔

ث: یہ الفاظ کسی جادو کی مانند ہیں جس سے ہماری دعائیں سنی جائیں گی۔

ج: میرے سردار کا ہن کی حیثیت سے یوسع اپنے نام میں باپ سے اُنکی درخواست کریں۔

چ: میں اس طرح اسلئے دعا کرتا ہوں کیونکہ یوسع نے اسکا حکم دیا ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ الفاظ کے کیا معنی ہیں۔

عبرانیوں ۱۰:۱۹ میں لکھا ہے کہ ہمیں کس کے وسیلے سے خدا کے حضور آنے کی

2

آزادی ہے؟

الف: یوسع کی موت کے وسیلے سے۔

ب: پر خلوص توبہ کے وسیلے سے۔

ج: مقدسوں کی دعاؤں کے وسیلے سے۔

دعا کے درست رویے کیا ہیں؟

معتمد نمبر ۲ ان مناسب رویوں کی نشاندہی کرنا جو خدا کے حضور آنے میں ہمیں اپنانے چاہیں۔

عزت، خوشی، شکر گذاری، اعتماد

خدا کی ذات، اُنکی نیکی، محبت اور قدرت کے متعلق سوچنا ہمارے لئے آسان بناتا ہے کہ ہم درست رویوں کے ساتھ اسکے پاس آ سکیں۔ ہم اپنے خداوند اور خالق کے پاس عزت اور تابعداری کی روح میں آتے ہیں جو کچھ وہ ہمیں بتاتا ہے ہم اسے کرنے کے

لئے تیار ہوتے ہیں۔ ہم اپنے باپ کے حضور خوشی، شکرگزاری اور اعتماد کے ساتھ آتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا ہماری دعاؤں کو نے گا اور انکا جواب دیگا کیونکہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے اور کیونکہ اس نے وعدہ کیا ہے کہ جس کی ہمیں ضرورت ہوگی وہ ہمیں فراہم کریگا۔ یوں نے ہمیں دعا کے متعلق بتایا ہے:

لوقا ۹: "ما غتو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹا تو

تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔"



جب ہم خدا سے بچے دل سے دعا کرتے ہیں اور خدا ہماری سن لیتا ہے اور ہم اسے جواب دیتے ہوئے دیکھ لیتے ہیں تو ہم تجربے سے سیکھتے ہیں وہ ضرور ہماری سنتا اور جواب دیتا ہے۔ اس سے ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔ بعض اوقات ہمیں صبر سے انتظار کرنا پڑتا ہے لیکن ہم اس جواب کے لئے جو وہ دے گا خدا پر بھروسہ کر سکتے ہیں اور اسکی شکرگزاری کر سکتے ہیں۔

اس بات کو بھی یاد رکھیں کہ خدا کسی کا طرف نہ رہیں ہے۔ وہ سب سے محبت رکھتا ہے اور ہم سب کو خوش آمدید کرتا ہے۔ پطرس رسول نے یہ بات اپنے تجربے سے سیکھی اور کہا:

اعمال ۳۳: ۳۵ "اب مجھے پورا یقین ہو گیا کہ خدا کسی کا طرف نہ رہیں۔

بلکہ ہر قوم میں جو اس سے ڈرتا ہے اور استبازی کرتا ہے وہ اُسکو پسند آتا ہے۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

عاجزی اور توبہ

یسوع نے دعائیں غلط اور درست رویے کے بارے میں بتانے کے لئے دو

مردوں کی مثال دی:

لوقا ۱۰: ۱۸-۱۹ ”وُنَخَصَّ يَهُكْلَ مِنْ دُعَاءِ كَرْنَةِ گَنْجَيْ - اِيْكَ فَرِيْسِيْ - وَوَسَراْ
مَحْصُولَ لِيْنَةِ وَالَا - فَرِيْسِيْ كَهْرَأْ هُوكَرَانَپَنَےِ جَيْ مِنْ يَوْنَ دُعَاءِ كَرْنَةِ لَگَكَارَ
خَدَا! مِنْ تِيرَا شَكَرَ كَرْتَا ہُوْنَ کَهْ بَاقِيَ آدَمِیوْنَ کَيْ طَرَحَ ظَالِمَ بَيْ اَنْصَافَ زَنَا كَارَ
يَا اسَ مَحْصُولَ لِيْنَةِ وَالَّےِ کَيْ مَانِذَنَبِیْسَ ہُوْنَ - مِنْ هَفْتَهِ مِنْ دَوْ بَارَ رُوزَهِ رَكْتَهَا
اوْرَ اَپَنِي سَارِي آمَدَنِي پَرَدَهِ بَکَيْ دَيْتَا ہُوْنَ - لَيْكِنَ مَحْصُولَ لِيْنَةِ وَالَّےِ نَدَورَ
كَهْرَےِ هُوكَرَاتَنَبِجَیِ نَچَابَا کَهْ آسَانَ کَيْ طَرَفَ آنَکَھَ اَنْخَاهَےِ بَلَكَهْ چَحَاتِیَ پَیِثَ
پَیِثَ کَرَکَهَا کَهْ اَسَےِ خَدَا! بَجَھَ گَنْهَگَارَ پَرَ حَمَ كَرَ - مِنْ تَمَ سَےِ كَهْتَا ہُوْنَ کَهْ یَخْصُ
دَوَسَرَےِ کَيْ نَبَتَ رَاسْتَبَا زَنْهَبَرَ کَرَانَپَنَےِ گَھَرَ گَيَا كَيْوَنَکَهْ جَوْ كَوَئِیَ اَپَنَےِ آپَ کَوْ بَرَا
بَنَا يَگَا وَهْ چَحَوْنَا کَيَا جَايَگَا اوْرَ جَوَ اَپَنَےِ آپَ کَوْ چَحَوْنَا بَنَا يَگَا وَهْ بَرَا کَيَا جَايَگَا“ -



دوسروں کی جانب غرور اور عیب جوئی کا رویہ گناہ ہے۔ اور گناہ ہمیں خدا کی حضوری اور برکت سے جدا کرتا ہے۔ فریسی اپنے لئے دروازہ بند کر رہا تھا۔ لیکن توہہ (گناہ پر افسوس کرنا اور گناہ سے بازا آنے کا ارادہ کرنا) معافی اور خدا کی برکت حاصل کرنے کے لئے دروازہ کھلوتی ہے۔ عاجزی غرور کا مقابلہ ہے۔ محصول لینے والا جانتا تھا کہ وہ گنہگار ہے اور اس نے اسکا اقرار کیا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ خدا کی برکت کا حقدار نہیں ہے۔ (ہم میں سے کوئی بھی نہیں ہے)۔ لیکن اس نے رحم کی درخواست کی۔ اور خدا نے اسے معاف کیا۔

دوسروں کو معاف کرنا اور ان سے محبت رکھنا

نفرت، کدورت اور دوسروں کو معاف کرنے کی عدم رضامندی ہمارے اور خدا کے درمیان دعا کے دروازے کو بند کر دے گی۔ یسوع نے فرمایا:

متی ۱۵:۱۳۔۱۴ "اسلئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمکو معاف کریگا۔ اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا۔"

اگر ہم نے کسی کے خلاف گناہ کیا ہے تو یسوع اسی ہمیں تعلیم دیتے ہیں کہ ہمیں اسے درست کرنا چاہیے اور معافی مانگنی چاہیے۔ ہمیں خیال رکھنا چاہیے کہ ہم اپنے گھر میں، کام پر، یا جہاں کہیں ہم ہوں دوسروں کے ساتھ محبت اور شفقت کا برتاؤ کریں۔ تند رویے دعائیں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔

متی ۲۳:۵۔۲۲ "پس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر گذرا تھا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے۔ تو وہیں قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گذران۔"

جب آپ دعا کرتے ہیں

پریووین سکول کی ایک توجوان استانی اسٹیلہ خدا سے دعا کر رہی تھی کہ وہ اسے روح القدس سے معمور کرے۔ دعا کے دوران خدا نے کسی شخص کے خلاف اسکی نفرت اس پر ظاہر کی۔ اس نے دعا کی ”خداوند میں اسے معاف کرتی ہوں۔ میں تیری منت کرتی ہوں کہ میری نفرت کے لئے مجھے معافی فرم۔ کل صبح میں اسے خط لکھوں گی اور اس سے معافی کی درخواست کروں گی۔“ فوراً ایک گہری خوشی اور اطمینان کا احساس اسٹیلہ پر چھا گیا اور جب خدا نے اسکی دعا کا جواب دیا اور اسے روح سے معمور کیا تو اس نے خدا کی تعریف کرنا شروع کر دی۔

دیانتداری اور خلوص

جب آپ دعا کریں تو جو کچھ آپ کہتے ہیں اسے خلوص دل سے کہیں۔ اکثر ہم دعائیں کہہ دیتے ہیں لیکن یہ نہیں سوچتے کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں۔ یہ نوع کو اسکے متعلق بہت کچھ کہتا تھا۔

مشق

ذیل میں کئی رویے پیش کئے گئے ہیں۔ ان رویوں کے نیچے لکیر کھینچیں جو آپ دعائیں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

غور	خلوص	خوشی	سننا
تعزیز	دیانتداری	توہہ	شکر گزاری
محبت	اعتماد	اعتماد	معافی
عاجزی	فرمانبرداری	فرمانبرداری	پرستش
عزت			



دعا کہاں کرنی چاہیے؟

سب سے پہلے یہ یاد رکھیں کہ خدا ہر جگہ موجود ہے۔ پس آپ جہاں کہیں بھی ہوں خدا آپ کی سن سکتا ہے اور آپ کو جواب دے سکتا ہے۔ تاہم باطل مقدس میں ہم دیکھتے ہیں کہ دعا کی چند خاص جگہیں موجود ہیں۔ ہمارے گرجا گھر و شلیم کی یہیکل کی مانند خدا کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں جو خدا کا گھر ہے اور جہاں ہم اسے ملنے کے لئے جاتے ہیں۔ یہ دعا کی خاص جگہیں ہیں۔

مرقس ۱۱:۷ "میرا گھر سب قوموں کے لئے دعا کا گھر کہلائے گا"۔

یسوع نے لوگوں کو بتایا کہ جگہ اس قدر اہم نہیں ہے جس قدر رویہ دعا میں اہم ہے۔ لیکن انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں پوشیدگی میں اپنے گھر میں دعا کرنی چاہیے۔ جب ہم خاموشی سے اپنے اندر دعا کرتے ہیں تو ہم اس اصول کی پیروی کرتے ہیں لیکن اچھا ہے کہ ہمارے پاس ایک ایسی جگہ ہو جہاں ہم پوشیدگی میں خدا کے ساتھ تھا وقت گزار سکیں۔ وہاں ہم خاموشی سے دعا کے دوران سوچ سکتے ہیں اور خدا کی آواز سن سکتے ہیں۔

متی ۶:۶ "جب تو دعا کرے تو اپنی کو ظہری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا کر۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلتے گا"۔

خدا اپنے کلام میں بتاتا ہے کہ ہمیں دوسروں کے ساتھ بھی دعا کرنی چاہیے۔

آپ کسی ایسے دوست کے ساتھ دعا کر سکتے ہیں جو دعائیں آپکا ساتھی ہو۔ اگر ممکن ہو تو آپ کو اپنے خاندان کے ساتھ دعا کرنی چاہیے۔ کئی جگہوں میں دعا سیگروہ گھر میں یا کسی دوسری آرام دہ جگہ میں ملتے ہیں۔ اعمال میں ہم ایسے ہی ایک گروہ کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

یہ ایک عورتوں کا گروہ تھا جو ریا کے پاس ملتی تھیں۔ اور پھر یقیناً خدا کے گھر میں ایمانداروں کے ساتھ آپ کو خاص عبادت کا موقع ملتا ہے۔



تھا

دوسٹ کے ساتھ }
اپنے خاندان کے ساتھ }
دعا یئے گروہ کے ساتھ }
کلیسیا کے ساتھ }
جہاں کہیں آپ ہیں }
 دعا

مشق



4 آپ نے جگہ، اسکی جگہیں یا حالات دیکھے ہیں جہاں آپ دعا کر سکتے ہیں۔

یہ فہرست اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ اور پھر ہیان کیجیے کہ ہر حالت کا ایک خاص فائدہ کیا ہے۔ کیا آپ دعا کے موافقوں کو استعمال کر کے اپنے تمام فوائد کو استعمال کر رہے ہیں؟

دعا کس حالت میں کرنی چاہیے؟

مقصد نمبر ۳ بیان کرتا کہ باہل مقدس دعا کے لئے کس جسمانی حالت کا کہتی ہے۔ باہل مقدس میں ہم پڑھتے ہیں کہ بعض اوقات عزت اور تعظیم کے لئے کھڑے ہو کر دعا کرتے تھے۔ بعض اوقات وہ گھٹنے بیک کر دعا کرتے جس طرح کوئی عزت، تابعداری اور فرمائیداری کی رضامندی کے اظہار کے لئے بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ زبور نویس رات کو بستر پر دعا کرنے کے متعلق لکھتا ہے۔ ہم پڑھتے ہیں کہ داؤ دخداوند کے حضور بیٹھا اور جب پنځست کے دن روح القدس نازل ہوا تو ۱۲۰ ایماندار بیٹھے ہوئے تھے۔ اگر ہم طویل وقت کے لئے دعا کر رہے ہیں تو یہ بات اہم ہے کہ ہم آرام دہ اور پر سکون حالت میں بیٹھیں اور یہ سوچنے کے بر عکس کے ہم کسی بے آرائی کی حالت میں ہیں جس دعا کے متعلق سوچیں۔ تا ہم بعض اوقات ہم انہ کر چل پھر سکتے ہیں تا کہ ہم دعا کے دوران بیدار رہیں۔



بعض لوگ آنکھیں بند کر کے دعا کرتے ہیں تاکہ ایسے مناظر سے دور رہا جائے جو خدا سے توجہ ہٹا سکتے ہیں۔ بعض یوسع کی مانند آسمان کی جانب آنکھیں اٹھا کر دیکھتے ہیں۔ بعض اوقات ہم پرستش اور پر خلوص درخواست کے مزاج میں اپنے سر جھکاتے ہیں اور اپنے ہاتھ باندھتے ہیں۔ بعض اوقات ہم اپنے ساتھ دعا کرنے والے شخص کا ہاتھ پکڑتے ہیں اور باہم اتفاق سے اپنی دعاوں کو متعدد کرتے ہیں۔ بعض اوقات باسل مقدس کے وقت کے لوگوں کی مانند ہم اپنے ہاتھ خدا کی تعریف میں بلند کرتے ہیں یا درخواست میں اپنے ہاتھ پھیلاتے ہیں گویا کسی جواب کو قبول کر رہے ہوں۔ ہم یوسع کے نام میں اس شخص پر اپنے ہاتھ رکھتے ہیں جسکے لئے ہم دعا کر رہے ہیں اور مجھ وہ کرتے ہیں کہ وہ ہمارے ہاتھوں کو شفایا کسی شخص کی حوصلہ افزائی یا کسی خاص کام کے لئے علیحدہ کرنے کے لئے استعمال کرے گا۔

دعا کرتے وقت درست طور پر خدا کئے پاس آئیں

زبور ۹۵: "آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالق خداوند کے حضور
کھنٹنگیں۔"

زبور ۱۳۲: "مقدس کی طرف اپنے ہاتھ انخواہ اور خداوند کو مبارک کہو۔"

مشق

5

بائل میں دعا کی مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہم

الف: جھک سکتے ہیں اور سر گلوں ہو سکتے ہیں۔

ب: کسی بھی جسمانی حالت میں دعا کر سکتے ہیں۔

ج: پر لازم ہے کہ آنکھیں بند کریں۔

دعا کس نمونے کے تحت کرنی چاہیے؟

مقصد نمبر ۲: ترقی کے نمونے کے طور پر دعائے ربانی کا تجزیہ کرنا۔

یوں نے ہمیں دعاؤں کا بہترین نمونہ بھی دیا ہے اور دعا کے متعلق جیرت انگیز
تعلیمات بھی۔ ہم اسے "دعائے ربانی" کہتے ہیں۔ ہم اسے دو طریقوں سے استعمال
کرتے ہیں۔ ۱۔ ایسی دعا کے طور پر جسے ہم زبانی یاد کرتے اور دھراتے ہیں۔ اور ۲۔ دوسرا
دعاؤں کے نمونے کے طور پر۔

متی ۹: ۶ "پس تم اس طرح دعا کیا کرو کہ اے ہمارے باپ تو جو آسان

پر ہے تیرانا مپاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی

جب آپ دعا کرتے ہیں

آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روزگاری روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔ اور ہمیں آزمائش میں شالا بلکہ برائی سے بچا۔

اس دعا کے مختلف تراجم ہو سکتے ہیں۔ مجھے وہ ترجمہ پسند ہے جو بعض قدیم مسودوں میں پایا جاتا ہے لیکن بعض مسودوں میں موجود نہیں ہے۔ ”کیونکہ باوشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین“۔ اس طرح ہم اپنی دعاؤں کا آغاز اور اختتام اس بات کے اعتراض سے کرتے ہیں کہ خدا کون ہے اور اس وقت کی جانب دیکھتے ہیں جب وہ اس زمین پر خدا کی کامل حکومت کو قائم کر لیگا۔ آمین کے معنی ہیں ”ایسا ہی ہو“۔ دعا کے اس خوبصورت نمونے میں یسوع ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم ”اپنے باپ سے جو آسمان پر ہے“ دعا کریں۔ خدا وہ ہے جس سے ہم دعا کرتے ہیں۔ ہم اعتماد کے ساتھ اسکے فرزندوں کی حیثیت سے اس کے پاس آتے ہیں تاکہ اپنی ضروریات اس کے سامنے پیش کر سکیں۔ ہم احترام کے مزاج میں اسکے پاس آتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اس کا نام پاک مانا جائے، اور ہم اور دوسروں لئے لوگ اسکو عزت اور جلال دیں۔

تمام حالات میں پہلی اور اہم ترین بات یہ ہے کہ ہم دعا کریں کہ خدا کی مرضی پوری ہو۔ اور خدا وہ کرے جو اسکی نظر میں بہترین ہے۔ جب ہم اسے موقع دیتے ہیں کہ وہ دعا میں ہماری رہنمائی کرے تو وہ ہمیں اس بات کا بوجھ بخشنے گا کہ ہمیں کس بات کے لئے دعا کرنی چاہیے اور ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ جب ہم اس سے دعا کرتے ہیں کہ جو کچھ ہمارے خاندان، قوم اور خداوند یسوع اُس کی کلیسا میں ہو رہا ہے اس میں اسکی مرضی پوری ہو تو ہم اسکے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

ہمارا آسمانی باب ہم سے محبت رکھتا ہے اور جو کچھ ہمیں ہر روز کیلئے ضرورت ہے ہمیں دینا چاہتا ہے۔ یعنی خواراک حاصل کرنے کیلئے کام، کام کرنے کیلئے قوت اور صحت، حکمت، درست تعلقات، گھر، کپڑا۔ وہ ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم یا اس سے مانگیں۔ ہمیں خدا سے دعا مانگنی ہے کہ وہ ہمارے گناہ معاف کرے۔ اس میں وہ بڑے جذبات بھی شامل ہیں جو ہم دوسروں کے بارے میں رکھتے ہیں۔ اس کے معنی یہ بھی ہیں کہ ہم گناہ کرنا ترک کر دیں۔ ہم اپنے گناہوں اور ناتاکا میوں کی معافی کے ساتھ ساتھ نیکی کرنے کے لئے خدا کی مدد بھی مانگتے ہیں۔

ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہماری رہنمائی کرے اور ہماری مدد کرے اور وہ ہمیں آزمائش میں گرنے نہ دے۔ نیز ہم آزمائے والے شریر، خدا کے اور ہماری روحوں کے دشمن ابلیس سے حفاظت کی درخواست بھی کرتے ہیں۔ اس میں اسکے حملوں یعنی شکوہ، خوف، غلط کاریوں، بیماری، حوصلہ لٹکنی یا کسی بھی ایسی چیز سے رہائی ہے جو ہمیں خدا کی مرضی پوری کرنے سے روکتی ہے۔ ہم آخر میں اپنے آپ کو یہ یاد دلانا چاہتے ہیں کہ سب کچھ خدا کے اختیار میں ہے۔ وہ فتح بخشے گا۔ اسکی قدرت ہماری تمام ضروریات کے لئے کافی ہے۔ اور کسی روز ہم اسے دیکھیں گے اور اسکی کامل یاد شاہست میں ابتدک اسکے ساتھ رہیں گے۔ جلال ابتدک اسی کا ہے۔ آمین

مشق

6 دعائے ربائی کی ایک ایک آیت پڑھیں۔ ہر آیت کے معنی پر غور کریں اور

خدا سے بات کریں کہ ان الفاظ کا اطلاق آپ پر کیسے ہوتا ہے۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

7

اب ہر آیت کو اپنے نہونے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے دعا کریں۔ آپ

اس طرح شروع کر سکتے ہیں: ”میرے آسمانی باپ۔ کاش میں آج تمام

کاموں میں تیرے نام کو جلال دوں۔ کاش میں تیری مرضی کی پیروی

کروں اور اپنی روزمرہ کی ضروریات کے لئے مجھ پر بھروسہ کروں“۔

8

اگر آپ نے ابھی تک دعائے ربانی زبانی یا دنیس کی تو آپ اب اسے یاد کر

سکتے ہیں۔ اگر آپ کی کلیسیا میں باجماعت میں یہ دعا پڑھی جاتی ہے تو آپ

اسے سیکھ کر انکے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔



سوالات کے جوابات

4 آپکا جواب - تمام تم کے مختلف حالات میں دعا کرنا خدا باب کے ساتھ آپ کے تعلق کو مضبوط کریگا۔

1 جوابات الف، پ، ت، ث، نج سب اچھے ہیں۔ جب آپ یسوع کے نام میں دعا کریں تو انکے متعلق سوچیں۔ اکثر ہم ب، ث اور نج جواب دیتے ہیں۔ جواب ث یقیناً اطمینانگاط ہے۔

5 ب: کسی بھی جسمانی حالت میں دعا کر سکتے ہیں۔

2 الف: یسوع کی موت کے وسیلے سے

8-6 میں امید کرتا ہوں کہ ایسا کرنے سے آپ کو برکت حاصل ہوئی ہوگی۔

3 آپکا جواب - صرف غرور کارو یہ ایسا ہے جس سے آپ کو پہنچا چاہیے۔ میرے خیال میں یہ اس باق درست رویے قائم کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

46

جب آپ دعا کریں تو خدا کی آواز سنیں

سبق 3

کیا خدا نے کبھی آپ سے بات کی ہے؟

بانبل مقدس میں کئی مرتبہ بتایا گیا ہے کہ خدا نے مختلف لوگوں سے بات کی۔ اس نے سموئیل نامی لڑکے سے بات کی، رات کے وقت اسے پکارا اور اسے سردار کا ہن عیلی کے لئے ایک پیغام دیا۔ اس نے ہاجرہ نامی عورت سے کلام کیا اور اس سے کہا کہ وہ خوفزدہ نہ ہو اور اسے بتایا کہ بیابان میں اسے کہاں پانی ملے گا۔ سموئیل اور ہاجرہ دونوں نے خدا کی آواز سنی۔

لیکن اگر چہ خدا ہمیشہ اس طرح بلند آواز سے نہیں بولتا جس طرح اس نے سموئیل اور ہاجرہ سے کلام کیا تاہم وہ ہمکلام ضرور ہوتا ہے۔ ان لوگوں سے بہت سی باتیں کہنے کے لئے تیار ہے جو اُسکی سننے کے لئے تیار ہیں۔

اکثر ہماری دعائیں یک طرف ہوتی ہیں۔ یعنی صرف ہم ہی بات کرتے ہیں۔ لازم ہے کہ ہم خدا کی طرف توجہ دینا اور دعا کے دوران اُنکی بات کو سنتنا یکھیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہم جانیں گے کہ ہم کس طرح اسکے ساتھ شریک ہو سکتے ہیں۔ وہ ہماری رہنمائی

جب آپ دعا کرتے ہیں

کر دیگا، ہمیں استعمال کر دیگا، اور ہمیں اپنے کام میں حصہ دیگا۔

آپ خدا کے خاندان کا حصہ ہیں۔ اس نے آپ کو اپنی محبت کی حیرت انگیز برکت سے نوازا ہے اور وہ آپ سے کلام کرنا چاہتا ہے۔ اس سبق میں ہم اسکے کلام کے طریقوں کے متعلق یہ کہیں گے۔ نیز ہم یہ کہیں گے کہ ہم کس طرح اسکی آواز سن سکتے ہیں۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا آپ سے ہم کلام ہونا چاہتا ہے

خدا آپ سے کس طرح ہم کلام ہوتا ہے

ہم خدا کے کلام کو کس طرح سن سکتے ہیں

جو کچھ خدا کہتا ہے اس پر عمل کریں

یہ سبق آپ کی مدد کر دیگا.....

خدا کی آواز کو سننے میں

خدا کی آواز پہچاننے میں اور جو کچھ وہ کہتا ہے اس پر عمل کرنے میں۔

خدا آپ سے ہمکلام ہوتا چاہتا ہے

مقصد نمبر ۱ دعائیں خدا کی آواز سننے کی اہمیت جانا۔

بائبل مقدس میں کئی حوالے ایسے ہیں جو دعائیں خدا کی آواز سننے کے لئے کہتے ہیں۔

ان میں سے پیشتر میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ ہمیں نہ صرف اسے سننا ہے بلکہ جو کچھ کہا گیا ہے اس پر عمل بھی کرنا ہے۔

یعنی ۵۵:۳ "کان لگاؤ اور میرے پاس آؤ۔"

مکافہ ۱۳:۳ "جسکے کان ہوں وہ سننے کے روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔"

مشق



فرض کیجیے کہ آپ ایک باپ ہیں۔ آپ کابینا بھاگتا ہوا آپ کے پاس آئے اور آپ کو اپنا مسئلہ بتائے لیکن جو کچھ آپ اس سے کہہ رہے ہیں اس کا ایک لفظ بھی نہ سنتے آپ اسکی مدد کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ آپ کا جواب سننے سے پہلے ہی بھاگ جاتا ہے۔ آپ کو کیا محسوس ہو گا؟ آپ کیا کریں گے؟ کیا آپ کی دعائیں بھی کبھی ایسی ہوتی ہیں؟ اسکے متعلق خدا سے گفتگو کریں۔

1

خدا آپ سے کس طرح ہمکلام ہوتا ہے

مقصد نمبر ۲ بیان کرنا کہ خدا کس طرح دعائیں ہم سے ہمکلام ہوتا ہے۔

خدا کئی طریقوں سے اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے، لوگوں سے ہمکلام ہوتا ہے اور انہیں اپنی ذات کے بارے میں جاننے کا موقع دیتا ہے۔ وہ مظاہر فطرت کے ذریعہ ہمیں

اپنی حکمت، قدرت اور نیکی جانے کا موقع دیتا ہے جب ہم اسکی بنائی ہوئی کائنات پر نظر کرتے ہیں۔ اسکی دیکھ بھال سے متعلق ہمارا تجربہ ہمیں یہ پیغام دیتا ہے ”میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں“۔ وہ حالات کے ذریعہ کلام کرتا ہے۔ وہ کلیسا اور اسکی خدمات کے وسیلے سے کلام کرتا ہے۔ بعض اوقات وہ رویاجات، خوابوں اور ایسے پیغامات کے وسیلے سے کلام کرتا ہے جو خدا کی بدایت سے دینے گئے ہیں۔ وہ اس صلاح مشورت اور حوصلہ افزائی کے وسیلے سے کلام کرتا ہے جو ہمیں دوسرا مسیحیوں سے حاصل ہوتی ہے۔ وہ تاریخ اور دو بر حاضرہ کے واقعات کے وسیلے سے ہم کلام ہوتا ہے۔ ہم اُسے خاموشی سے ہمارے ضمیر اور باطن یعنی روح سے کلام کرتے ہوئے سنتے ہیں۔ وہ اپنے خیالات ہمارے ذہنوں میں لاتا ہے۔ اور وہ اپنے رقم شدہ کلام کے وسیلے سے ہم سے کلام کرتا ہے۔



یعنی ۳۰:۲۱ ”اور جب تو وہنی یا باسکیں طرف مڑے تو تیرے کان تیرے پیچھے سے یہ آوازیں گے کہ راہ یہی ہے اس پر چل۔“

متی ۲۷:۳ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔“

امال: ۲ ”خدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہو گا کہ میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی۔ اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڑے ہے خواب دیکھیں گے۔“ تاہم صاف ظاہر ہے کہ ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ دعا کے دوران آنے والا ہر خیال خدا کی آواز نہیں ہے۔ نہ ہی ہر خواب اور رویا خدا کی طرف سے ہے۔ ان میں سے بعض محض ہمارے اپنے خیالات ہیں۔ پیشتر خواب ان تاثرات کا مجموعہ ہیں جو ہمارے لاشعور میں جمع ہوتے ہیں۔ لیکن خدا بعض اوقات یقیناً انہیں استعمال کر کے ہم سے ہمکلام ہوتا ہے۔

مشق



فرض کیجیے آپ کوئی دوست خداوند سے رہنمائی مانگ رہا ہے کہ اسے کسی مخصوص شہر میں کام کے لئے جانا چاہیے کہ نہیں۔ ہر مرتبہ جب وہ اسکے متعلق سوچتا ہے وہ بڑی بے چینی محسوس کرتا ہے۔ خدا اسے کیا پیغام دینا چاہ رہا ہے؟ کوئی مذکورہ بالا آیت اسکی مثال پیش کرتی ہے۔

هم خدا کے کلام کو کس طرح سن سکتے ہیں

مقصد نمبر ۳ خدا کی آواز سننے کے کئی طریقوں کے نام بتانا۔

جب آپ کسی بات سے متعلق خدا سے دعا کرتے ہیں تو آپ اس سے توقع کریں گے کہ وہ بولے گا۔ جواب کا انتظار کریں۔ جب آپ کسی معاملہ کے متعلق خدا سے بات

کریں تو اس خیال پر غور کریں جو سب سے پہلے آپ کے ذہن میں آتا ہے۔ اکثر ایسے خیالات خدا کی طرف سے ہوتے ہیں۔ شاید یہ بائبل مقدس کی کسی آیت کے الفاظ ہوں اور شاید ایک ہی لمحہ میں آپ پر یہ بصیرت ظاہر ہو کہ اسکا اطلاق آپ پر کس طرح ہوتا ہے۔ یا شاید کسی مسئلے سے متعلق جسکے لئے آپ نے دعا کی ہے آپ کو گھر اطمینان محسوس ہو۔ خدا آپ کو یقین دلا رہا ہے کہ اس نے آپ کی دعا سن لی ہے اور وہ آپ کے لئے حالات کو موافق بنائے گا۔ اسکے لئے خدا کا شکر ادا کریں اور خاموشی سے انتظار کرتے رہیں کہ کیا وہ آپ کے ذہن میں کوئی ایسا تاثر لارہا ہے کہ آپ کو اسے متعلق کچھ کرنا چاہیے۔



جب کبھی آپ بائبل مقدس پر ڈھیں تو دعا کریں اور خدا کی آواز کو سنیں۔ اور شخصی عبادت یاد دعا کے خاص وقتوں میں بائبل مقدس کے چند حصے ضرور پر ڈھیں۔ آپ اکثر دیکھیں گے کہ اس حیرت انگیز کتاب کے صفحات میں ایسے وعدے اور ہدایات پائی جاتی ہیں کہ آپ کو کیا کرنا چاہیے۔ خدا سے دعا کریں کہ وہ اپنے کلام کے وسیلہ سے آپ سے باقی مکمل پیغام آپ پر کھل جائیگا۔ یہ پیغام آپ کے شخصی فائدے کے لئے ہو سکتا ہے یا شاید خدا چاہتا ہو کہ آپ اسے کسی دوسرے کے ساتھ بانٹیں۔ جو خیال خدا آپ کو دیتا ہے آپ اسے

لکھ سکتے ہیں۔ اسکے متعلق سوچتے رہیں۔ خدا آپ کو اپنے گواہ اور پیغام رسال کے طور پر استعمال کرے گا۔

بائبل مقدس میں موجود کلام خدا ہمارا حقیقی معیار ہے۔ خدا ہمیں کوئی ایسی بات نہیں بتائے گا جو اسکے تحریری کلام کے خلاف ہو۔ اسلئے ہر وہ چیز ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کی آواز ہے لازم ہے کہ وہ بائبل مقدس کی تعلیم کی روشنی میں جانچا اور پرکھا جائے۔ اس طرح ہم اپنے خیالات اور خدا کی طرف سے دینے گئے خیالات اور تاثرات کو سمجھ سکیں گے۔ اچھا ہے کہ جسے ہم خدا کی رہنمائی سمجھتے ہیں اسکے بارے میں بالغ مسیحیوں کے ساتھ مشورہ کریں۔ وہ ایماندار جو کلام خدا کی تشریع میں زیادہ تجربہ رکھتے ہیں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ ہمیں کلیسیا کے ذریعہ ایک دوسرے کی مدد کی ضرورت ہے۔ خدا اکثر کسی وعظ، گواہی یا صلاح کو اس بات کی تصدیق کے لئے استعمال کرتا ہے جو اس نے ہمیں شخصی طور پر بتائی ہے۔ یہ سب بائبل مقدس کے نمونے کا حصہ ہے۔ حتیٰ کہ یوسف اُس کے رسول بھی خدا کی مرضی کے بارے میں ایک دوسرے سے صلاح مشورہ لیتے تھے اور اس وقت تک خدا کی رہنمائی کی جانب دیکھتے رہتے تھے جب تک انہیں واضح طور پر یہ معلوم نہ ہو جاتا کہ انھیں کیا کرنا چاہیے۔

مشق

ان دو مرکزی طریقوں کے نام بتائیں جن سے خدادعا کے دوران ہم سے

3

کلام کرتا ہے؟

وہ حتیٰ معيار کیا ہے جس سے ہم ہر مکاففہ یا پیغام کو آزماتے ہیں؟

4

جو کچھ خدا کہتا ہے اس پر عمل کریں

مقصد نمبر ۲ دعائیں خدا کی رہنمائی پر عمل کرنے کا فصلہ کرنا۔

جب ہم خداوند کی آواز سن لیں اور وہ ہمیں بتادے کہ ہمیں کیا کرنا ہے تو ہمارا فرض ہے کہ اسکی فرمانبرداری کریں۔ یہ اہم ہے۔ جب ہم خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں تو اسی وقت وہ درحقیقت ہماری زندگیوں کا خداوند ثابت ہوتا ہے جسکی ہم خدمت اور فرمانبرداری کرتے ہیں۔ ہم اپنے ذہن کو یسوع کی تعلیمات سے بھرنے اور یسوع کی باتوں پر عمل کرنے سے انہیں اپنا خداوند تسلیم کرتے ہیں۔

لوقا: ۳۶ ”جب تم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو؟“

اعتماد کے ساتھ خدا کے حضور آتے اور دعاوں کے جواب کے لئے دو چیزیں

ہیں جنکے متعلق باہل مقدس زور دیتی ہے:

1 خداوند یسوع اسکے پر ایمان لانا

2 سب سے محبت رکھنا

۱۔ یوحنا: ۳-۱۹۔ ۲۲ ”اس سے ہم جانیں گے کہ حق کے ہیں اور جس بات میں

ہمارا دل ہمیں الزام دیگا اُسکے بارے میں ہم اُسکے حضور اپنی دلجمی کریں گے۔ کیونکہ خدا ہمارے دل سے بڑا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ اے عزیز دا! جب ہمارا دل ہمیں الزام نہیں دیتا تو ہمیں خدا کے سامنے دلیری ہو جاتی ہے۔ اور جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُسکی طرف سے ملتا ہے کیونکہ ہم اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کچھ وہ پسند کرتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔ اور اسکا حکم یہ ہے کہ ہم اُسکے بیٹھے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لائیں اور جیسا اُس نے ہمیں حکم دیا اُسکے موافق آپس میں محبت رکھیں۔“

بائل مقدس میں خدا کی طرف سے عام بدایات دی گئی ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ روح القدس بتاتا ہے کہ انکا اطلاق ہمارے حالات پر کس طرح ہوتا ہے۔ وہ ہمارے ذہن میں وہ الفاظ لاتاتا ہے جنکی ہمیں کسی خاص موقع پر ضرورت ہوتی ہے۔ یا یہ الفاظ ان حالات کے لئے ہو سکتے ہیں جنکا ہمیں اس روز سامنا ہو گا۔ خدا ہم سے کلام کر رہا ہے۔ یہ ہمارے لئے اعزاز کی بات ہے کہ جو کچھ وہ کہہ رہا ہے ہم اُسے سنیں۔ جب ہم ایسا کریں گے تو وہ ہمیں خاص بدایات دے گا۔



آئیے ان خاص ہدایات پر عمل کریں جو خدا ہمیں دیتا ہے۔ شاید یہ کچھ یوں ہو سکتی ہیں: جمل کرو اور مجھ پر بھروسہ رکھو میں سب کچھ تھیک کر دوں گا۔ یا ”اپنے شوہر کے سخت الفاظ کو معاف کرو اور بھول جاؤ۔ اور اسکے لئے کچھ خاص کھانا بنانا کر اسے دکھائیں کہ آپ اس سے محبت رکھتی ہیں۔“ کیا آپ کو اپنے پڑوی کے ساتھ وہ جھکڑا یاد ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اسکے پاس جائیں اور اس سے معافی مانگیں۔“ وہ روپے جو آپ نے اس دکاندار کو نہیں دیئے مجھے روکے ہوئے ہیں کہ میں آپ کو اس قدر برکت دے سکوں جس قدر میں چاہتا ہوں دکاندار اسے یہ سمجھ کر بھول گیا ہے کہ یہ قرض شاید اب نہیں ملے گا لیکن ایک سمجھی اپنا قرض ادا کرتا ہے۔ آپ نے دعا کی ہے کہ میرے نام کو جال ملے۔ اس طرح آپ میری عزت کر سکتے ہیں۔“ انکل جان کو بتائیں کہ آپ ان سے محبت رکھتے ہیں اور انکے مسائل کے حل میں انکی مدد کرنا چاہتے ہیں۔“ جان کے خاندان کو گھر بلائیں اور انہیں میری محبت کے بارے میں بتائیں۔“



جب ہم مذکورہ بالامثالوں کی مانند خدا کی آواز کو سنیں گے تو ہمارے لئے دیگر معاملات میں اسکی آواز کو پہچاننا اور بھی آسان ہو جائے گا۔ خدا کے فرزند ہونے کی حیثیت

سے ہم سب کچھ دعائیں اسے بتا سکتے ہیں اور تمام کاموں میں اسکی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ جب ہم خدا کی باتوں پر عمل کرنا سمجھتے ہیں تو ہمیں اس میں دلیری اور عاجزی کی ضرورت ہے۔ ہم ذکر کر چکے ہیں کہ تاثرات یا پیغامات کو خدا کے رقم شدہ کلام کے ذریعہ آزمایا جاتا ہے۔ ہم دوسرے مسیحیوں کے ساتھ بھی صلاح مشورہ کرتے ہیں۔ شاید آپ اپنے پاسر یا کسی بالغ روحانی مسیحی سے مشورہ کر سکتے ہیں جو ہمارے ساتھ ملکر دعا کرے اور ہمیں یقین طور پر یہ جاننے میں مدد کرے کہ خدا کی مرضی کیا ہے۔ ہمیں دوسروں سے صلاح مشورہ لینے کیلئے عاجز اور تیار ہونا چاہیے یا اگر ہم نے کوئی غلطی کی ہے تو ہمیں تربیت کے لئے بھی تیار ہونا چاہیے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم کلیسا اور گھر میں ملکر کام کریں۔ بعض اوقات وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے لیکن ہمیں یہ نہیں بتاتا کہ کب اور کیسے کرنا چاہیے۔ وہ قدم پر قدم ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ جو کچھ وہ چاہتا ہے کہ ہم کریں ہم اسکی تیاری کرتے ہیں اور اسکے بعد جب موقع آتا ہے تو اسے پہچانتے ہیں۔

اور اسلئے جب آپ دعا کریں تو خدا کی آواز کو سنیں۔ دو طرفہ گفتگو ایک ایسا حریت انگیز تجربہ ہے جس سے آپ کسی بھی وقت کہیں بھی لطف انداز ہو سکتے ہیں۔ جب آپ خدا کے احکامات کی پیروی کرتے ہیں تو زندگی خدا کے ساتھ پر تجسس مہماں کا ایک سلسلہ بن جاتی ہے اور آپ خدا کو اپنی دعاؤں کے جواب میں عظیم کام کرتے ہوئے دیکھیں گے۔

مشق



5 اپنی نوٹ بک میں لکھیں کہ کس طرح آپ نے خدا کو ان مندرجہ ذیل طریقوں سے ہمکلام ہوتے ہوئے سنائے۔

الف: فطرت

ب: بابل مقدس

ج: خیالات

6 اب خدا سے دعا کریں اور اسکی سین۔ اسکے بعد جو کچھ آپ نے خدا کو کہتے سنائے اسے لکھیں۔ جو کچھ وہ کہتا ہے اس پر عمل کریں۔

اب آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں آپ سٹوڈنٹ رپورٹ کے پہلے حصے کے جوابات دینے کے لئے تیار ہیں۔ اس باق ۱۔۳ کی دھرائی کریں اور اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروری کریں۔ اسکے بعد جوابی صفحہ سٹوڈنٹ رپورٹ کے آخری صفحہ پر دینے گئے پتہ پر ارسال کر دیں۔



سوالات کے جوابات

4 باہل مقدس۔

1 آپکو یہ اچھا نہیں لگے گا۔ شاید آپ کہیں "دو منٹ۔ میری بات سنو! اگر تم میری نہ سنو تو میں کس طرح تمہاری مدد کر سکتا ہوں؟" شاید ہم سب دعا کر کے بھانگنے کے مجرم ہیں۔

5 آپکا جواب۔ شاید خدا نے مظاہر فطرت کے ذریعہ آپ سے کلام کیا ہوا اور اپنی تخلیق سے اپنی حکمت، قدرت اور فکر کا اظہار کیا ہو۔ اگر آپ نے خدا کو باہل مقدس کے ذریعہ یا براہ راست ہمکلام ہوتے ہوئے نہیں دیکھا تو جب بھی آپ باہل مقدس پڑھیں اور دعا کریں تو اسکی آواز سننا شروع کریں۔ باہل مقدس کی آیات یاد کرنے سے بھی خدا انہیں استعمال کر کے اس وقت آپ کے ذہن میں لاسکتا ہے جب وہ ایسا کرنا چاہتا ہو۔

2 شاید "نہ جائیں"۔ خدا اکثر گھرے اطمینان اور یقین سے کسی چیز کے بارے میں اپنی مرضی ظاہر کرتا ہے کہ یا اگر کسی کام کے متعلق اسکی مرضی نہ ہو تو وہ بے چینی یا تکلیف کے جذبات سے ہمیں اسکے بارے میں بتاتا ہے۔ یعنیا ۱۲۱:۳۰۰ اسکی مثال پیش کرتا ہے۔

60

جب آپ دعا کرتے ہیں

6

آپکا جواب - یہ سبق اس حد تک آپکی مدد کرے گا جہاں تک آپ ان
چیزوں پر عمل کریں گے۔ خدا اس کام میں آپ کو برکت بخشنے۔

3

ان خیالات کے وسیلہ سے جو وہ آپکے ذہن میں ڈالتا ہے اور باسئلہ مقدس
کے وسیلہ سے۔

جب آپ دعا کریں تو کلامِ خدا کو استعمال میں لائیں

سبق 4

تقریباً ہر کام جو ہم کرتے ہیں اسکے لئے ایمان ضروری ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ زندگی کی بنیاد ایمان پر ہے۔ ہم خوراک اس ایمان پر کھاتے ہیں کہ اس سے ہماری نشوونما ہوگی۔ ہم ایمان پر خط بھیجتے ہیں کہ پوسٹ کا نظام انہیں دوسرے گاؤں اور شہروں میں موجود لوگوں تک پہنچا دے گا۔ ہم کسی دوست سے ملنے جاتے ہیں اور اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اپنے وعدے کے مطابق وہاں موجود ہوگا۔

یعنی زندگی کی بنیاد بھی ایمان پر ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خدا ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہمارے مسائل کی فکر کرتا ہے۔ پس ہم اعتماد کے ساتھ اس سے دعا مانگتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ وہ جواب دیگا۔

لیکن ہم اس بات پر ایمان کیوں رکھیں کہ خدا ہم سے محبت رکھتا ہے؟ ہم اسلئے ایمان رکھتے ہیں کیونکہ وہ اپنے کلام مقدس بالل میں فرماتا ہے۔ ہم اسکے کلام پر اسی طرح بھروسہ رکھتے ہیں جس طرح ہم کسی دوست کی بات پر لیکن یہ بھروسہ اس سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ خدا کا کلام مکمل طور پر قابل بھروسہ اور باعتماد ہے بالکل خدا کی اپنی ذات کی

جب آپ دعا کرتے ہیں

مانند۔ اگر وہ ہم سے کہتا ہے کہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے تو یقیناً ایسا ہے۔ جب وہ ہمیں دعا کی دعوت دیتا ہے تو یقیناً یقین ہے۔

یہ سبق ان طریقوں کی وضاحت کرتا ہے جس سے باطل مقدس دعائیں چاری مدد کرتی ہے۔ آپ یکی ہمیں گے کہ اسلام مطالعہ کیسے کیا جائے اور دعا کے دوران اسے کیسے استعمال کیا جائے اور اسکے وعدوں کو کیسے عمل میں لایا جائے۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

باطل مقدس کو اپنے رہنمائی کے طور پر استعمال کریں

باطل مقدس سے اپنا ایمان محفوظ کریں

دعا کے دوران باطل مقدس کی آیات استعمال کریں

خدا کے وعدوں پر ایمان سے عمل کریں

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا کہ آپ.....

☆ خدا کے وعدوں کے مطابق دعا کرنے سے ایمان میں مضبوط ہونے میں۔

☆ خدا کے وعدوں پر ایمان سے عمل کر کے حرمت انگیز باتیں وقوع پذیر ہوتے ہوئے دیکھنے میں۔

بائل مقدس کو اپنے رہنماء کے طور پر استعمال کریں

مقصد نمبرا کلام خدا کو اپنے رہنماء کے طور پر استعمال کرنے کی اہمیت بیان کرتا۔ یسوع نے فرمایا کہ اتنے کلام اور دعاؤں کے درمیان ایک براہ راست تعلق ہے۔

آپ نے یہ حیران گن بیان دیا:

یو ہتھا ۱۵:۷ ”اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائیگا۔“

یہ حرمت انگیز وعدہ ہمیں یہ سمجھاتا ہے کہ ہماری دعاؤں کے جواب کا انحراف اس بات پر ہو سکتا ہے کہ کلام خدا کو ہماری زندگیوں میں کیا مقام حاصل ہے۔ لازم ہے کہ ہم سوچیں کہ کلام خدا کیا فرماتا ہے اور اسے دعا میں اپنارہنمہ بنائیں۔ ہمیں چاہیے کہ دعا کے متعلق بائل مقدس کی تعلیمات کی پیروی کریں اور خدا کو موقع دیں کہ وہ دعا کے دوران اپنے کلام کے وسیلہ سے ہم سے ہمکلام ہو۔ جب ہم دوسروں کے ساتھ دعا کرتے ہیں اور کلام خدا میں سے پڑھنا اور جو کچھ ہم نے پڑھا ہے اسکے متعلق بات کرنا خدا کی حضوری کو مزید حقیقی بناتا ہے۔ خدا اس پیغام کا اطلاق ہمارے حالات پر کرتا ہے اور ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ہم کس طرح گھر، معاشرے اور دنیا میں اپنے مسائل کے متعلق دعا کر سکتے ہیں۔

بائل مقدس ہماری زندگیوں میں خدا کی مرضی کی تعلیم دیتی ہے اور ہمیں بتاتی

جب آپ دعا کرتے ہیں

ہے کہ ہم اس بات کے لئے دعا کریں کہ اسکی مرضی پوری ہو۔ لازم ہے کہ ہم ان باتوں کے لئے دعا کریں جن سے خدا کے نام کو جلال ملے اور جو دوسروں کے لئے بہترین ہوں۔ ہمیں محض اپنی خود غرضانے لذتوں کے لئے دعائیں کرنی چاہیے۔

یعقوب ۳:۲۸ "تم خواہش کرتے ہو اور تمہیں ملتے نہیں۔ خون اور حسد کرتے ہو اور کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ تم جھگڑتے اور لڑتے ہو۔ تمہیں اسلئے نہیں ملتے کہ مانگتے نہیں۔ تم مانگتے ہو اور پاتے نہیں اسلئے کہ بُدھی نیت سے مانگتے ہو تاکہ اپنی عیش و عشرت میں خرچ کرو۔"

متی ۲۶:۳۱ "جاگو اور دعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔"

بانبل مقدس میں پیش کردہ کئی دعائیں ہمارے لئے ایک رہنمایں۔ ہم معافی کے لئے دعا کی آہ و پکار کے الفاظ کو اپنی روح کے لئے استعمال کر سکتے ہیں یا مصلوب ہونے سے قبل یسوع کی تابعداری کی دردتاک دعا کیلئے یسوع کی دعا کو اپنے الفاظ بنا سکتے ہیں۔

زبور ۱۰:۱۰ "اے خدا! اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹادے۔ اے خدا! میرے اندر پاک دل پیدا کرو اور میرے باطن میں از سر تو مستقیم روح ڈال۔"

متی ۳۹:۲۶ "اے میرے باپ! اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے مل جائے۔ تو بھی نہ جیسا میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔"

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری دعائیں موثر ہوں تو آئیے اپنے دلوں کو کلام خدا سے بھر لیں۔ آئیے کلام خدا کو پڑھیں، اسکے متعلق سوچیں، اسے زبانی حفظ کریں، اسکے متعلق بتیں کریں اور اسے اپنی دعائیں استعمال کریں۔ یہ ہماری خواہشات کی رہنمائی کریگا اور ہماری دعاؤں کی سست وضع کریگا۔ جب یہ کلام ہم میں قائم رہیگا تو ہم اپنی دعاؤں کے

جواب مانگ سکتے اور انہیں حاصل کر سکتے ہیں۔

مشق



- 1** اپنی نوٹ بک میں یوختا ۱۵:۷ے زبانی لکھیں۔ آپ کے خیال میں ان الفاظ سے یسوع کا کیا مطلب تھا؟ اور میری باتیں تم میں قائم رہیں۔
- 2** باہل مقدس دعائیں کس طرح ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

باہل مقدس سے اپنا ایمان مضبوط کریں

مقدمہ نمبر ۲ سمجھی تجربے کے ایک پہلو کے طور پر ایمان کی اہمیت بیان کرتا۔ کیا آپ نے کبھی کہا ہے ”کاش مجھ میں زیادہ ایمان ہوتا“ یا ”مجھ میں بالکل ایمان نہیں ہے؟“ لیکن آپ میں پہلے ہی سے کچھ نہ کچھ ایمان موجود ہے! ہر شخص میں ایمان ہوتا ہے۔ اس سبق کے شروع میں میں نے کہا تھا کہ ہمارے روزمرہ کے بہت سے کاموں کی بنیاد ایمان پر ہوتی ہے۔

تاہم اب جبکہ آپ سمجھی ہیں آپ میں ایک خنثی قسم کا ایمان موجود ہے۔ یہ ایمان خدا کی ذات پر ہے جسے آپ نے دیکھا نہیں۔ یہ آپ کی نئی زندگی کی بنیاد ہے۔

عبرانیوں ۱۰:۱ ”اب ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور انہیں کبھی چیزوں کا ثبوت ہے۔“

خدا بذات خود ہمیں ایمان اور یہ اعتماد عطا کرتا ہے کہ جو کچھ اس نے وعدہ کیا ہے وہ اسے کریگا۔ وہ ہمارے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے اپنے کلام کے وسیلے سے کام

کرتا ہے۔ اور اس کام میں ہم اُسکے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ جب ہم دوسروں کے ساتھ ملکران حیرت انگیز باتوں کے بارے میں پڑھتے ہیں تو ہمارا ایمان ترقی کرتا ہے۔ ہم اپنے لئے خدا کی محبت کے بارے میں سوچتے ہیں اور جانتے ہیں کہ جو کچھ اُس نے باطل مقدس کے لوگوں کے لئے کیا وہ ہمارے لئے بھی کریگا۔ ہم اُسکے وعدوں کو پڑھتے ہیں اور ان پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم اُس ایمان کے ساتھ دعا کرتے ہیں کہ ہمیں جواب ملے گا۔ اور جواب ہمیں یقیناً ملتا ہے۔

عبرانیوں ۲:۱۲ "ایمان کے باñی اور کامل کرنے والے یسوع کو سکتے رہیں"

رومیوں ۱۲:۳ "جیسا خدا نے ہر ایک کو اندازہ کے موافق ایمان تقسیم کیا ہے

اعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو دیا ہی سمجھے۔"

رومیوں ۱۰:۷ "اُس ایمان سُنٹنے سے پیدا ہوتا ہے اور مننا سُج کے کلام سے۔"

رومیوں ۱۰:۷ ایں ہم نے پڑھا ہے کہ صرف خدا کے کلام کو پڑھنا اور اس پر سوچنا ایمان پیدا نہیں کرتا۔ بلکہ کلامِ خدا کی منادی ہمارے ایمان کو مضبوط کرتی ہے۔ اسلئے ہم کلیسا ایسی عبادات میں جاتے اور جب کبھی ممکن ہو انجیلی ریڈ یو شریات سُنٹنے ہیں۔ انہیں خدا یسوع کے متعلق وعظ، گیت اور گواہیاں یسوع پر ہمارے ایمان کو مضبوط کرتی ہیں۔

ہم کلامِ خدا کے متعلق سب کچھ نہیں سمجھتے لیکن ہم جانتے ہیں کہ خدا ہمارے

ایمان کے وسیلے سے کام کرتا ہے۔ اگر ہم ایمان نہ رکھیں اور اس سے ہمارے کام میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اگر ہم ایمان رکھتے ہیں تو خدا آسانی سے ہماری دعاؤں کا جواب دیتا ہے اور حیرت انگیز کام کرتا ہے۔

متی ۱۳:۵۸ "اور اُس نے اُنکی بے اعتقادی کے سب سے وہاں بہت سے

مُعجزے نہ دکھائے۔"

مرقس ۲۳:۹ "جوا عتقا در کھتا ہے اسکے لئے سب کچھ ہو سکتا ہے۔"

متی ۲۰:۹-۲۲ "اور دیکھو ایک عورت نے جسکے بارہ برس سے خون جاری تھا اسکے پیچھے آ کر اُسکی پوشش کا کنارہ پھٹوا۔ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صرف اُسکی پوشش ہی مجنولوں گی تو اچھی ہو جاؤ گی۔ یسوع نے بھر کر اُس سے دیکھا اور کہا میں خاطر جمع رکھ۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس وہ عورت اُسی گھر میں اچھی ہو گئی،"

متی ۲۸:۹-۲۹ "جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندر ہے اسکے پاس آئے اور یسوع نے ان سے کہا کیا تمکو اعتقاد ہے کہ میں یہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے اُس سے کہا ہاں خداوند۔ تب اُس نے اُنکی آنکھیں مجنوکر کہا تمہارے اعتقاد کے موافق تمہارے لئے ہو۔"

مشق

3

اس بات کی ایک مثال دیں کہ ہر شخص میں ایمان ہوتا ہے۔

4

عبرانیوں ۱۲:۱۲ اور رومیوں ۳:۱۲ کے مطابق خدا پر ایمان اور اسکے وعدوں پر

بھروسہ تم میں کیسے پیدا ہوتا ہے؟

5

رومیوں ۱۰:۷ کے مطابق ایمان کیسے پیدا ہوتا ہے؟ اس سے کیا اشارہ ملتا

ہے کہ ہمیں کیا کام اکثر کرنا چاہیے؟

دعا کے دوران باہم مقدس کی آیات استعمال کریں

مقصد نمبر ۳ کلامِ خدا پر بھروسہ رکھنے کی اہمیت کی نشاندہی کرنا۔

اپنے فرزندوں کے لئے خدا کے وعدے آسمانی بینک کے چیک یا ذرا فٹ کی مانند ہیں۔ یہ باہم مقدس (ہماری چیک بک) میں موجود ہیں اور انہیں صرف ادائیگی کے لئے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ خدا کا اکاؤنٹ بھی کم نہیں ہوتا۔ پس جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہم یہ آیات اُنکے حضور پیش کر سکتے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ وہ ان پر کتنے گھنے اپنے بیٹھے کے دستخطوں کا احترام کرے گا۔

.....
.....
.....
.....

کلامِ خدا ایسے وعدوں سے بھرا ہے جو ہماری روحانی اور جسمانی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ چونکہ یسوع نے لوگوں کو تبدیل کیا، انہیں کھانا کھلایا، اور انہیں شفادی اسلئے ہم جانتے ہیں کہ اسے ہماری تمام ضروریات کی لفڑی ہے۔ وہ ہمارے گناہ اور غم کے لئے تسلی، تہائی کے لئے رفاقت، گناہ کی معافی، بُری عادات سے رہائی اور وہ سب کچھ فراہم کرتا ہے جسکی نہیں ضرورت ہے۔



فلمبیں ۲۹: ”میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے سچ یسوع میں تھماری
ہر ایک احتیاج رفع کر دیگا۔“

داؤ بادشاہ اس شاہی خاندان کا سربراہ جس سے ہمارے خداوند یسوع انسانی
فطرت میں تشریف لائے ایک عمدہ مثال ہے کہ ہم کس طرح خدا کے وعدوں کو اپنی دعاوں کا
حصہ بنائے سکتے ہیں۔

سموئیل ۷: ۲۵، ۲۶، ۲۹ ”اور اب تو اے خداوند خدا اُس بات کو جو تو نے

اپنے بندہ اور اسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ہے سدا کے لئے قائم کر دے
اور جیسا تو نے فرمایا ہے ویسا ہی کر۔ کیونکہ تو نے اے رب الافواج اسرائیل
کے خدا اپنے بندہ پر ظاہر کیا اور فرمایا کہ میں تیرا گھر انہا بنائے رکھوں گا اسلئے
تیرے بندہ کے دل میں یہ آیا کہ تیرے آگے یہ مناجات کرے۔ اور اے
مالک خداوند تو خدا ہے اور تیری باتیں پچی ہیں اور تو نے اپنے بندہ سے اس
تکی کا وعدہ کیا ہے۔ سواب اپنے بندہ کے گھرانے کو برکت دینا منظور کرتا کہ

جب آپ دعا کرتے ہیں

وہ سدا تیرے رو برو پایدار ہے کہ تو ہی نے اے مالک خداوند یہ کہا ہے اور تیری ہی برکت سے تیرے بندہ کا گھر انعام بارک رہے!۔ آپ ایسی ہی دعا اپنے خاندان کے کسی بھی رکن کے لئے جو یوں پر ایمان نہیں لایا جس نے یوں کو اپنا شخصی نجات دہنہ قبول نہیں کیا کر سکتے ہیں۔

”اے باپ میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو (رشتہ اور نام لکھیں)..... سے محبت رکھتا ہے جو ابھی تک مجھے نہیں جانتا۔ اعمال ۳۱:۱۶ میں تو نے داروغہ کو بتایا ”خداوند یوں پر ایمان لا تو تو اور تیرا گھرانہ نجات پائیگا“ میں خداوند یوں پر ایمان رکھتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ تو میرے سارے گھرانے کو نجات بخش۔

میں تیری منت کرتا ہوں کہ کی مدد کہ وہ یوں پر ایمان لائے۔ میری مدد کر کے میں اُسکی مدد کر سکوں۔ مجھے بتا کہ مجھے کیا کرنا ہے اور ویسا کرنے میں میری مدد فرم۔ میں تیرا شکر گذار ہوں کہ تو نے میری دعا سن لی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ جو کچھ ٹو نے داروغہ کے لئے کیا تو میرے لئے بھی کریگا۔ اور میں اسکے لئے تیرا شکر گذار ہوں۔ یوں کے نام میں۔ آمین۔“

مشق



دی گئی مثال کے مطابق آسمان کے بینک کے نام ایک چیک بنائیں۔ نام کے سامنے اپنا نام لکھیں۔ رقم کے سامنے اپنی کوئی خاص ضرورت لکھیں جو آپ چاہتے ہیں کہ خدا پوری کرے۔ اسکے متعلق اس سے دعا کریں اور فلپیوں ۲:۱۹ کا حوالہ پیش کریں۔

7 اگر آپ کے خاندان میں سے کوئی شخص مسکنی نہیں ہے اور ابھی تک یوسع پر ایمان نہیں لایا تو اعمال ۳۱:۱۶ (خداوند یوسع پر ایمان لا.....) کی بنیاد پر پیش کردہ دعائیں خالی جگہ پر کریں۔

8 فلپیوں ۲:۱۹ ازبانی یاد کریں اور اپنی دعاؤں میں اسکا حوالہ پیش کریں۔ کیا اس سے آپ کو جواب کامضبوط یقین حاصل ہوتا ہے؟

خدا کے وعدوں پر ایمان سے عمل کریں

مقصد نمبر ۳ خدا کے وعدوں پر عمل کے چار طریقے بیان کرتا۔

جواب کے لئے تیاری کریں

ایک بائبل انسٹیلوٹ کا ڈائریکٹر اور اسکی بیوی خداوند سے دعا کر رہے تھے کہ وہ چند بھینیں مہیا کرے تاکہ طباء کے لئے دودھ فراہم کیا جاسکے۔ اسکے پاس چراگاہ کی ایک بڑی جگہ تھی لیکن بعض جگہوں پر باڑنوثی ہوئی تھی اور اسے مرمت کی ضرورت تھی۔ ایک روز خداوند نے اسکے خیالات میں ان سے بات کی: ”جن بھینیوں کے لئے آپ دعا کر رہیں ہیں انہیں آپ کہاں رکھیں گے؟ اگر آپ موقع کرتے ہیں کہ میں جواب دونگا تو تیار رہیں۔ باڑ کی مرمت کریں۔“ پس انہوں نے باڑ کی مرمت کی۔ کام ختم ہونے کے چند ہی روز بعد خدا نے بھینیں مہیا کر دیں۔

ایک بیمار شخص جو ایک طویل عرصہ سے اپنے بستر پر پراحتا اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے پاشر کو بلوائے گا تاکہ وہ اسکی شفا کے لئے دعا کرے۔ اس نے اپنی بیوی سے کہا۔ ”میرے کپڑے تیار کرو۔ جب وہ میرے لئے دعا کریں گے تو میں بالکل تدرست ہو۔“

جب آپ دعا کرتے ہیں

جاوں گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ وہ پورے طور پر تند رست ہو گیا۔

کیا آپ کو بھی کسی باڑ کو مرمت کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آپ اس چیز کو حاصل کرنے کے لئے تیار ہو جائیں جسکے لئے آپ نے خدا سے درخواست کی ہے اور جسکے دینے کا وعدہ خدا نے آپ سے کیا ہے؟ آگے بڑھیں اور اپنا کردار ادا کریں اور خدا پر بھروسہ رکھیں کہ وہ اپنا کردار ادا کریگا۔ ایمان رکھیں کہ جواب ملتے والا ہے۔

ایمان رکھیں اور خدا کا شکر ادا کریں

فرض کیجیے آپ غریب، بے روزگار، بھوکے اور قرضاً صدار ہیں۔ پھر آپ کا ایک چچا آتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ آپ کا تمام قرض ادا کرے گا اور آپ کو ایک اچھی نوکری بھی دیگا۔ وہ آپ کو ایک چیک دیتا ہے تاکہ آپ اس سے کھانا اور کپڑے خرید سکیں۔ کیا آپ یہ کہیں گے ”یہ سب بہت اچھا معلوم ہو رہا ہے لیکن پہلے میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ یہ چیک درست ہے یا نہیں۔ اگر میں اس سے روپے حاصل کر لیتا ہوں تو میں آپ کا شکر ادا کروں گا۔ اور جب میری نوکری کی پہلی تنوڑاہ مجھے مل جائے گی میں یقیناً آپ کا شکر یہ ادا کروں گا؟“ یقیناً آپ اپنے چچا سے اس طرح بات نہیں کریں گے۔ آپ بہت خوش ہو گئے اور آپ کو یقین ہو گا کہ جو کچھ اس نے وعدہ کیا ہے وہ حق ہے۔ آپ اس کیلئے اس کے شکر گزار ہوں گے کیا خدا کے ساتھ بھی ہمیں ایسا ہی نہیں کرنا چاہیے؟ جب ہم اس چیز کو حاصل کرنے سے پہلے ہی اس پر ایمان رکھتے ہیں اور خلوص دل سے اس کا شکر ادا کرتے ہیں تو وہ خوش ہوتا ہے۔ پس آئیے جواب کے لئے خدا کی تعریف کریں۔

مرقس ۱۱: ۲۳ ”اُسٹے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو یقین

کرو کہ تم کو مل گیا اور وہ تم کو مل جائیگا۔“

یعقوب ۶: ”مگر ایمان سے مانگنے اور کچھ نہ کرے۔“

ایمان میں ثابت قدم رہیں

ابراهام (عربوں اور یہودیوں دونوں کے باپ دادا) کی کہانی یہ سکھاتی ہے کہ ہمیں ایمان میں ثابت قدم رہنا چاہیے۔ خدا نے ابراہام کو بتایا کہ وہ بہت سی اقوام کا باپ ہو گا۔ لیکن ۲۵ برس گزر جانے کے بعد بھی ابراہام کی کوئی اولاد نہ ہوئی۔

رومیوں ۲۱:۱۹ "اور وہ جو تقریباً سو برس کا تھا وہ جو دا پنے مردہ سے بدن اور سارہ پر رحم کی مردگی کا لحاظ کرنے کے ایمان میں ضعیف نہ ہوا۔ اور نہ بے ایمان ہو کر خدا کے وعدہ میں شک کیا بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خدا کی تجیید کی۔ اور اسکو کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔"

ابراهام کی مثال ہمیں سکھاتی ہے کہ ہم ایمان کے فطری نظریہ سے ہٹ جائیں۔ آئیے مسائل پر توجہ مرکوز کرنا چھوڑ کر وعدہ پر نگاہ کریں۔ اپنی حدود یا مشکلات کے اس پہاڑ پر نظر نہ کریں جو آپکا راست روکے ہوئے ہے۔ یوسع پر نگاہ کریں۔ حتیٰ کہ جب سب کچھ غلط ہوتا ہوا دکھائی دے خدا پر بھروسہ رکھنا اور اسکی تعریف کرنا جاری رکھیں۔ مسائل کا پہاڑ آپکو یوسع کے ساتھ آگے بڑھنے سے روک نہیں سکتا۔ یا تو یوسع اسکے ہٹادیں گے یا ان میں سے گذرنے کا راستہ دکھائیں گے یا آپکو انکے اوپر سے گذار کر لے جائیں گے۔ پہاڑ یوسع کے لئے کوئی مشکل نہیں ہیں۔

متی ۲۲:۲۱ "یوسع نے جواب میں اُن سے کہا میں تم سے بچ کرتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ صرف وہی کرو گے جو انہیں کے درخت کے ساتھ ہوا بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تو آکھڑ جا اور سمندر میں چاپڑ تو یوں ہی ہو جائیگا۔"



قبول کریں اور عمل کریں

جب ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ ہم پائیں گے تو ہم عمل کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو نظر عادات سے رہائی کے لئے دعا کرتے ہیں وہ ان چیزوں کو چھیننے سے جن سے آزادی کے لئے انہوں نے خدا سے دعا کی ہے ایمان کا قدم اٹھا سکتے ہیں۔ جو لوگ یہ دعا کرتے ہیں کہ خدا انہیں استعمال کرے وہ اس کام کو کرنے سے ایمان کا قدم اٹھا سکتے ہیں جو خدا انہیں کرنے کے لئے کہتا ہے اور مدد کے لئے اسکی قدرت پر بخوبی کر سکتے ہیں۔ جب ہم خدا کے وعدے پر عمل کرنا شروع کرتے ہیں تو ہم اسکی تجھیں کو دیکھ سکیں گے۔ یہ بابل مقدس کا نمونہ ہے۔

یعقوب ۱۸:۲۔ اسی طرح ایمان بھی اگر اسکے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مردہ ہے..... میں اپنا ایمان اعمال سے بچھے دکھاؤں گا۔

مشق



9 سبق کے اُس حصے کے غنومنات بتاتے ہیں کہ دعا کے دوران ہم کن چار طریقوں سے خدا کے وعدے پر عمل کر سکتے ہیں۔ یہ چار طریقے کیا ہیں؟

10 ایمان پر عمل کرنے کے کونے طریقے پر آپ با قاعدگی سے عمل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

11 اپنی نوٹ بک میں کسی ایسی بات کے بارے میں لکھیں جسکے لئے آپ دعا کر رہے ہیں، کسی ایسے وعدے کے بارے میں لکھیں جس کا آپ دعویٰ کر رہے ہیں اور ان چار باتوں کے بارے میں لکھیں جو آپ انکے لئے کریں گے یعنی اس وعدے پر عمل کے اقدام۔ جب آپ یہ اقدام اٹھا چکے تو انکے ممتاز لکھیں۔

سوالات کے جوابات

5 لوگوں کو کلام مقدس میں سے احس کی منادی کرتے سننا۔ اس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ ہمیں کلیسا میں یا جہاں کہیں بھی ہمیں موقع ملے انجیل کی منادی کو سننا چاہیے۔

1 ”اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو ما نگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائیگا“۔ ”اگر میری باتیں تم میں قائم رہیں“ کے معنی ہیں ”اگر تم میری باتوں کو یاد رکھو اور ان پر عمل کرو“۔ یا ”جب تک تم میری فرمانبرداری کرتے ہو“۔

8-6 آپ کے جوابات۔ میں امید کرتا ہوں کہ ان کاموں کو کرنے سے آپ کو مدولی ہو گی۔

2 باہل مقدس بتاتی ہے کہ آپ کس طرح خدا کے حضور آسکتے ہیں اور کس بات کے لئے دعا کر سکتے ہیں۔ باہل مقدس میں دی گئی دعائیں ہمارے لئے ایک مثال ہیں۔

9 جواب کے لئے تیار ہیں، ایمان رکھیں اور خدا کا شکر ادا کریں، ایمان میں ثابت قدم رہیں، قبول کریں اور عمل کریں۔

3 آپ ان باتوں کے متعلق بتاتے ہیں: کھانا کھانا۔ خط بھیجا۔ دوسرے لوگوں

77

جب آپ دعا کریں تو کلام خدا کو استعمال میں لائیں
سے ملاقات کرنا۔

10

میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ ان چاروں باتوں پر عمل کریں گے۔

4

یوں سے خدا سے۔

11

دعا میں ان باتوں پر عمل کرنے سے خدا آپکو برکت دے۔

جب آپ دعا کریں تو دوسروں کے متعلق سوچیں

سبق 5

جب آپ جانتے ہوں کہ کوئی شخص ذکھ میں ہے یا کسی قسم کی مشکل میں ہے تو
آپ کیا کرتے ہیں؟

شاید آپ کہیں "میں اسکی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہوں"۔ لیکن اگر آپ بہت
دور ہیں پھر آپ کیا کریں گے؟ اگر اسے کسی ایسی چیز کی ضرورت ہے جو آپ کے پاس نہیں پھر
آپ کیا کریں گے؟ اگر اسے کوئی ایسا مشکل مسئلہ درپیش ہو جو آپ کی مہارت یا قابلیت سے
حل نہیں ہو سکتا پھر آپ کیا کریں گے؟ اگر آپ کے دیگر ایسے فرائض ہیں جو آپ کو اسکی مدد کرنے
سے روکتے ہیں پھر آپ کیا کریں گے؟

ایسے حالات میں آپ دعا کر سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ جب آپ سمجھتے ہوں کہ آپ
کسی شخص کی مدد کر سکتے ہیں پھر بھی آپ دعا کرنی چاہیے۔ شاید اسکی ایسی ضروریات ہوں جو
دیکھی نہیں جاسکتیں۔ جب آپ دعا کریں گے تو شاید خدا وہ ضروریات آپ پر ظاہر کرے
اور آپ سے ہمکام ہو کہ کس طرح آپ ان طریقوں سے اسکی مدد کر سکتے ہیں جنکے متعلق
آپ نے پہلے نہیں سوچا۔



اس سبق میں دوسروں کے لئے دعا کرنے کے طریقے دیئے گئے ہیں۔ یہ سبق ہماری مدد کریگا کہ کس بات کے لئے دعا کرنی چاہیے اور کیسے دعا کرنی چاہیے۔ جب آپ ان باتوں پر عمل کریں گے جو آپ یکجھیں گے تو آپ ان مثالوں کی پیروی کر رہے ہو گئے جو باہم مقدس میں دی گئی ہیں۔ آپ یہ حیرت انگیز دریافت کریں گے کہ خدا آپ کے وسیلہ سے دوسروں کو چھوکلتا ہے اور چھوئے گا۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

دوسروں کی ضروریات پر نظر کریں

اپنے خاندان کے لئے دعا کریں

دوسروں کے لئے دعا کریں

ضروریات پوری کرنے میں مدد کریں

یہ سبق آپ کی مدد کریگا.....

☆ دوسروں کی ضروریات دیکھنے اور محبت اور فکر کے ساتھ انکے لئے دعا

جب آپ دعا کرتے ہیں

کرنے میں۔

☆ دوسروں کیلئے دعاؤں کے جواب میں خدا کے ساتھ تعاون کرنے میں۔

دوسروں کی ضروریات پر نظر کریں

مقدمہ تبرا ایسے ضرورت مند افراد کے ساتھ اپناست محسوس کرنے میں بچنے لئے آپ دعا کر سکتے ہیں۔

یسوع نے اپنے اردوگر دلوں پر نظر کی اور انکی ضروریات کو دیکھا۔ انہوں نے ان سب کے لئے فکر محسوس کی جو دکھ اٹھا رہے تھے۔ انہوں نے غربیوں، وحشکارے ہوؤں، انڈھوں اور کوڑھیوں کو خوش آمدید کہا۔ حتیٰ کہ جب بھیڑ انکی تعلیمات کو سن رہی تھی یسوع جانتے تھے کہ وہ بھوکے ہیں اور انہوں نے اپنے شاگروں سے کہا کہ انہیں کھانے کیلئے کچھ دیں۔

لوگوں کیلئے یسوع کی محبت نے انہیں مجبور کر دیا کہ وہ انکے لئے دکھ اٹھائیں اور یہی محبت ہم پر بھی ایسا ہی اثر کر گی۔ ہم میں خدا کی محبت ہماری مدد کرے گی کہ ہم ایسے لوگوں کو یسوع کی نظروں سے دیکھ سکیں جو گناہ میں اندر ہے ہیں، ابلیس کے ہاتھوں میں ہیں، سکھوئے ہوئے ہیں اور ابدی عذاب کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ ایسی محبت ہمیں دعا پر مجبور کر دے گی جس طرح اس محبت کے سبب یسوع کے ہونٹوں سے دعا نکلی۔ یسوع نے ان لوگوں کی ضرورت کو بھی دیکھا جو ان کا مستخر اڑا رہے تھے جب وہ صلیب پڑانے لگنا ہوں کے لئے دکھ اٹھا رہے تھے اور جب انہوں نے چلا کر کہا:

لوقا ۲۳۔ ۲۳ "اے باپ! انکو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے

جب آپ دعا کریں تو دوسروں کے متعلق سوچیں
ہیں۔

بار بار ہم پڑھتے ہیں کہ یسوع کو لوگوں کی ضروریات دیکھ کر ترس آتا اور وہ رحم سے بھر جاتے۔ ترس کے معنی ہیں ”دوسروں کے دکھ پر ایسے دکھ محسوس کرنا گویا ہم خود دکھ اٹھا رہے ہوں“۔ اس ترس کے سبب یسوع نے دعا کی اور عمل کیا۔ یسوع کے مجذبات بڑی حد تک اُنکے ترس کا نتیجہ تھے اور لوگوں کی ضروریات پوری کرنے میں خدا کی محبت کا اظہار تھا۔

متی ۱۳:۱۲ ”اس نے اُتر کر بڑی بھیز دیکھی اور اسے اُن پر ترس آیا اور اس نے اُنکے یہاروں کو اچھا کر دیا۔“

بعض لوگ صرف اپنے مسائل اور دلچسپیوں کے بارے میں سوچتے ہیں اور اپنے اردوگردد موجود لوگوں کی ضروریات کو نہیں دیکھتے۔ اس سے بھی بدتر بات یہ ہے کہ بعض لوگ دوسروں کی مشکلات کو دیکھتے ہیں لیکن انہیں کسی فکر کا احساس نہیں ہوتا۔ کئی لوگ حادثات، غربت اور المناک و اقعات کو دیکھتے ہیں لیکن انہیں دکھ اٹھانے والوں پر ترس نہیں آتا۔ ہمیں دعا کرنی چاہیے کہ ہم اپنے اردوگردد موجود لوگوں کے مسائل کے بارے میں زیادہ حساس ہوں۔ پس ہم دعا کا جواب دینے میں خدا کی اس طرح مدد کر سکتے ہیں کہ ہم روزانہ اپنے اردوگرددیکھیں اور ضرورت مندوں کے لئے دعا کریں۔ جب ہم ایسا کریں گے تو خدا ان لوگوں کیلئے ہمارے دل میں اپنی محبت پیدا کرے گا جنکے لئے ہم دعا کر رہے ہیں اور ہم اُسکے طرح ترس کے ساتھ دعا کر سکتے ہیں۔

دوسروں کی ضروریات کیلئے یہ فکر اور ترس موثر ترین دعاؤں کا باعث بنتا ہے۔

یہ شفائی (دوسروں کیلئے) دعاؤں میں گہرا خلوص پیدا کرتا ہے اور جب ہم اس بات کا احساس کرتے ہیں کہ خدا ضرورت کے متعلق فکر مند ہے تو یہ جواب کیلئے ایمان پیدا کرتا ہے۔

مشق



- 1** اپنی نوٹ بک میں ضروریات کا وہ چارٹ نقل کریں جو سبق نمبر ۱ میں (وقایت ۹:۱) مطابق پیش کیا گیا ہے۔ ہر ضرورت کے سامنے کسی ایسے شخص کا نام لکھیں جس کے بارے میں آپ جانتے ہیں کہ وہ ضرورت مند ہے۔
- 2** جن لوگوں سے آج آپ ملیں ہیں ان کی ضروریات کے بارے میں سوچیں۔ اپنی نوٹ بک میں انکے نام اور ضروریات لکھیں۔ جن کے بارے میں آپ خاص فکر محسوس کرتے ہیں۔
- 3** خدا سے منت کریں کہ وہ لوگوں سے محبت رکھنے میں اور انکی ضروریات کو اس طرح محسوس کرنے میں آپ کی مدد کرے گویا وہ آپ کی اپنی ضروریات ہیں۔ اپنی فہرست پر موجود لوگوں کے لئے ترس کے ساتھ دعا کریں۔

اپنے خاندان کے لئے دعا کریں

مقصد نمبر ۲ اپنے خاندان کے اراکین کے لئے دعا کی اہمیت بیان کرتا۔

بائل مقدس میں ہم بہت سی مثالیں دیکھتے ہیں کہ مرد اور عورتوں نے اپنے بچوں اور خاندان کے اراکین کے لئے دعا کی۔ اب رہام کی دعا نے اسکے سبقتھ لوط کو موت سے بچالا جب سدوم کا شہر تباہ ہوا تھا۔ خدا نے اسکے بیٹے اخحاق کے لئے یہوی کے انتخاب میں اسکی دعا قبول کی۔ اخحاق نے خدا سے دعا کی کہ اسکی یہوی را بقد شفا پائے۔ را بقد نے اپنے بچوں کے پیدا ہونے سے قبل انکے لئے دعا کی۔ منوہ نے دعا کی کہ خدا انہیں سکھائے کہ وہ اپنے

بچے کی پرورش کیسے کریں۔ ایوب روزانہ خدا سے اپنے بچوں کے لئے دعا کرتا تھا کہ وہ گناہ سے باز رہیں یا اگر انہوں نے گناہ کیا ہے تو خدا انہیں معاف فرمائے۔ والدین اپنے بچوں کو بیکل میں لے جا کر انہیں مخصوص کرتے تھے۔ ماں میں بچوں کو یوسع کے پاس لا کریں کہ وہ انہیں برکت اور شفادے۔

ساری بابل مقدس میں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا چاہتا تھا کہ سارا خاندان اُسکی خدمت کرے اور اپنے گھر میں اُسکی برکات سے لطف اندوز ہو۔ پس اگر آپکے خاندان میں سے کسی نے ابھی تک اسح کو اپنا محبی قبول نہیں کیا تو اُنکے لئے آپکی اہم ترین دعائیجات کی دعا ہے۔ ذیل میں ایک خوبصورت آیت دی گئی ہے جو ہمیں بتاتی ہے کہ اگر ہم ایمان رکھیں تو کیا توقع کر سکتے ہیں:

اعمال ۳۱: ۱۶ ”خداوند یوسع پر ایمان لا تو ٹو اور تم اگر انانجات پایں گا۔“

جب ہم اپنے خاندان کے کسی فرد کیلئے دعا کرتے ہیں تو یہ یاد کرنے اور حوالہ دینے کیلئے اچھی آیت ہے۔ جب ہم اپنے آپ کو یہ بات یاد دلاتے ہیں کہ خدا



ہمارے لئے چاہتا ہے کہ ہمارا سارا خاندان ایمان لائے اور نجات پائے تو ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔ ایمان کے وسیلے سے ہم انکی نجات کے لئے درخواست کر سکتے ہیں۔

خاندان کی محبت کے سبب ہمیں انکے ساتھ تخلیٰ اور حرم کا برداشت کرنا چاہیے خواہ وہ انجلیں کی مخالفت ہی کیوں نہ کریں۔ بلیں یقیناً نہیں چاہتا کہ ہمارے خاندان اور دوست نجات پائیں۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جس قدر ہم انکے لئے دعا کرتے ہیں وہ اسی قدر خدا کی باتوں کے خلاف بغاوت کرتے ہیں۔ یہ بات اہم ہے کہ ۱) (۱) جواب کے لئے ایمان سے خدا سے دعا کرتے رہیں اور انکی تعریف کرتے رہیں۔ ۲) صبر کریں۔ ۳) اسے بتائیں کہ ہم اس سے محبت رکھتے ہیں اور ۴) جب خداوند ہمیں بتائے کہ ہم کس طرح انہیں گواہی دے سکتے ہیں اور انکے ساتھ دعا کر سکتے ہیں۔

دعا + تابعداری + محبت + تخلیٰ = نتائج

مشق



خاندان کے لئے کی گئی ان دعاؤں کے حرف جبکی پردازہ کچھیں جلکی مثال پائیں مقدس میں ملتی ہیں۔

الف: روزانہ کے لئے خوارک۔

ب: شفا۔

پ: بچوں کی پرورش میں رہنمائی۔

ت: تحفظ۔

جب آپ دعا کریں تو دوسروں کے متعلق سوچیں

- ث: گناہوں کی معافی۔
- ث: گناہ کے خلاف تحفظ۔
- ج: بچوں کو وقف کرنا۔
- ج: بچوں کے لئے برکت۔
- ح: جیون ساتھی کے انتخاب میں رہنمائی۔

مذکورہ بالا دعاؤں میں سے ان دعاؤں پر نشان لگائیں جو آپ نے اپنے
خاندان کے لئے کی ہیں۔ ان دعاؤں کے سامنے نشان لگائیں جو آپ خدا کے سامنے کرنے
کا ارادہ رکھتے ہیں۔

مشق



- 5**
- اپنی نوٹ بک میں خاندان اور رشتہ داروں کے نام لکھیں۔ خدا سے دعا کریں
کہ وہ اکلی ضروریات جانے اور محسوس کرنے میں مدد کرے۔ جوں جوں وہ
ان ضروریات کو دیکھنے میں آپکی مدد کرے گا ان ضروریات کو اکلے نام کے
سامنے لکھیں اور ہر روز اسکے لئے دعائیں۔ جب خدا آپکی دعاؤں کا جواب
دے تو وہ تاریخ لکھیں جب خدا نے آپکی دعا کا جواب دیا تھا۔ اگر آپ کا
خاندان یار شتہ دار نہیں تو آپ یہی عمل کسی دوسرے کے خاندان کے ساتھ کر
سکتے ہیں۔

- 6**
- اعمال ۱۶: ۳۱: زبانی یاد کریں اور اپنے خاندان (یا دوسرے مسجی دوستوں کے
خاندانوں) کی نجات کے لئے دعا کے دوران اس آیت کا حوالہ دیں۔

دوسروں کے لئے دعا کریں

مقصد نمبر ۳ بیان کرتا کہ ہم دوسروں کے لئے کس طرح دعا کر سکتے ہیں۔

دعا کے وسیلے سے دوسروں کی مدد کے لئے خدا کے ساتھ ملکر کام کرتا کیسا برا اعراز ہے۔ ہر جگہ لوگوں کی حوصلہ افزائی اور مدد کی ضرورت ہے۔ ہم اپنے خاندان، دوستوں اور پڑوسیوں کے لئے دعا کرتے ہیں۔ مکالوں، اسامیہ، کلیساوں رہنماؤں اور سرکاری افسران کے بارے میں کیا کرنا چاہیے؟ انہیں خدا کی مدد کی ضرورت ہے۔ ہم اپنی قوم اور دوسروں کے لئے، جو لوگ دکھ اخخار ہے ہیں، جنہیں الحکم کی ضرورت ہے، نئے ایمانداروں کے لئے اور ہر جگہ موجود خدا کے لوگوں کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ان سب کے ایسے مسائل ہیں جو انکی اپنی ذات سے بالاتر ہیں۔ لیکن خدا ہر انسانی ضرورت کے بارے میں فکر مند ہے اور اسکے پاس ہر مسئلہ کا حل موجود ہے۔ ہم خدا کی فکر ظاہر کر کے، لوگوں کی ضروریات خدا کے پاس لے جا کر، خدا کی بدایات سن کر اور اسکے مطابق عمل کر کے خدا کے ساتھ کام کرنے والے ثابت ہوتے ہیں۔ اسکا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں کس طرح دوسروں کے لئے دعا کرنی چاہیے۔

تحصیں ۲:۱۔۳ پس میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور دعا کیں اور انجامیں اور شکر گذاریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں۔ پادشا ہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اسلئے کہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زندگی گذاریں۔ یہ ہمارے مبنی خدا کے نزدیک عمدہ اور پسندیدہ ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔

متی ۵:۳۳ "اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دعا کرو۔"

بری میاہ ۳:۳ "اب ہمارے لئے خداوند ہمارے خدا سے دعا کر۔"

زبور ۴:۱۲ "بریو شلیم کی سلامتی کی دعا کرو۔"

بری میاہ ۳:۳ "... دعا کر۔ تاکہ خداوند تیرا خدا ہم کو وہ را جس میں ہم چلیں اور وہ کام جو ہم کریں بتلا دے۔"

۲ تحلیلیکیوں ۱:۳ "غرض آئے بھائیو! ہمارے حق میں دعا کرو کہ خداوند کا کلام ایسا جلد پھیل جائے اور جلال پائے جیسا تم میں۔ اور کبڑوا اور بُردے آدمیوں سے ہم بچے رہیں کیونکہ سب میں ایمان نہیں۔"

یعقوب ۵:۱۲-۱۳ "اگر تم میں کوئی مصیبت زدہ ہو تو دعا کرے۔ اگر خوش ہو تو حمد کے گیت گائے۔ اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلاجے اور وہ خداوند کے نام سے اُسکو تیل مل کر اسکے لئے دعا کریں۔ جو دعا ایمان کے ساتھ ہو گی اسکے باعث بیمار بچ جائیگا اور خداوند اسے اٹھا کھڑا کریگا اور اگر اس نے گناہ کئے ہوں تو انکی بھی معافی ہو جائیگی۔ پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کیلئے دعا کرو تاکہ شفایا۔ راستباز کی دعا کے اثر سے بہت کچھ ہو سکتا ہے۔"

یہاں جس تیل کا ذکر کیا گیا ہے اس میں شفادینے کی کوئی طاقت موجود نہیں تھی لیکن یہ دحی القدس کی نمائندگی کرتا تھا جو یہ کام کر سکتا تھا۔ باطل کے وقت میں کسی شخص کو خدا اور اسکے کام کیلئے مخصوص کرتے وقت اسکے سر پر تیل لگایا جاتا تھا۔ شفا کیلئے دعا میں گناہوں کا اقرار اور خدا کے لئے مخصوصیت شامل تھی۔ آج کئی لوگ اس بات کی گواہی



ویسے ہیں کہ کس طرح انہوں نے یعقوب ۱۲:۵ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کرنے سے ناقابل علاج بیماریوں سے شفایا۔

آئیے ملکرید دعا مانگیں:

”اے ہمارے آسمانی باپ ہم تجھ سے محبت رکھتے ہیں کیونکہ تو ہماری عبادت اور محبت کا حقدار ہے۔ تو قادرِ مطلق خدا، تمام کائنات کا خالق ہے۔ ہم تجھے دعوت دیتے ہیں کہ ہمارے درمیان حاضر ہو۔

ٹو ہمارے تمام گناہوں اور ناکامیوں کو دیکھ سکتا ہے۔ ہم تیرے حضور ان کا اقرار کرتے ہیں۔ ہم تیری منت کرتے ہیں کہ ہمیں معاف فرماؤ اور ہماری بد و کر کہ ہم وہ کام کر سکیں جنکا تو خواہشند ہے۔ ہم تیرے شکر گذار ہیں کہ تو نے اپنے بیٹے یوسع الحج کو ہمارے پاس بھیجا کر وہ ہمیں ہمارے گناہوں سے نجات دیں۔ ہم تیرے شکر گذار ہیں کہ تو نے ہمیں اپنا فرزند بنایا ہے۔ اور پس اے خداوند ہم خوشی سے تیزے حضور آتے ہیں کہ دوسروں کیلئے دعا کر کے تیرے ساتھ کام کرنے والے بن سکیں۔

ہم تیری منت کرتے ہیں کہ ہمارے خاندانوں کو برکت بخش اور ان میں سے

ہر ایک کی ضرورت کو پورا کر۔ ہمیں دکھا کر ہم کس طرح انگلی مدد کر سکتے ہیں۔ ان میں سے بعض کو تیری نجات کی ضرورت ہے۔ ہماری مدد کر کہ ہم انکو تیرے بارے میں بتائیں اور اپنے قول فعل سے تیری محبت ان پر ظاہر کر سکیں۔

ہم اپنی قوم اور دوسری قوموں کے رہنماؤں کے لئے تجھ سے دعا کرتے ہیں انہیں حکمت عنایت کر۔ انگلی مدد کر کہ وہ تجھے جان سکیں اور تیری خدمت کر سکیں۔ دنیا میں اپنا امن قائم کر۔ بھوکوں کے لئے خواراک مہیا کر، بیماروں کو شفا بخش اور جو لوگ ظلم کے تسلی دے ہیں انہیں آزادی بخش۔

ہم اپنے دوستوں اور ساتھی میجھیوں، اپنے پاسروں اور کلیساوں کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہم ہر جگہ پر تیرے لوگوں اور تیرے کام کے لئے دعا کرتے ہیں کہ تیری مرشی جیسے آسان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی پوری ہو۔ ہماری مدد کر کہ ہم انگلی محیل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ ہم یہ نوع کے نام اور تیرے جلال کی خاطر یہ دعائیں مانگتے ہیں۔ آمين

مشق



7 سبق کے اس حصہ میں دی گئی آیات دوبارہ پڑھیں اور خدا سے درخواست کریں کہ وہ ایسے حصے کو آپ پر ظاہر کرے جسے آپ نے اپنی دعاؤں میں نظر انداز کیا ہے۔ جو کچھ وہ آپ کرنے کے لئے بتاتا ہے اسے اپنی نوٹ یک میں لکھیں۔

8 اب میں تجویز کرتا ہوں کہ آپ مذکورہ بالا دعا دوبارہ کریں۔ ہر عام حصہ کو مخصوص بنائیں: "میرے گناہ (گناہ بتائیں)..... میرا خاندان (نام لکھیں

اور انکی خاص ضروریات کے لئے دعا کریں) ”وغیرہ۔ جن رہنماؤں کے لئے آپ دعا کر رہے ہیں اسکے نام انکیں۔ مخصوص مسائل اور ضرورت کے خاص حصوں کا ذکر کریں۔ اور دعا کے وسیلے سے لوگوں کی مدد کرنے کے اعزاز کے لئے خدا کا شکر ادا کریں۔

ضروریات پوری کرنے میں مدد کریں

مقصد نمبر ۲ دوسروں کی ضروریات پوری کرنے میں اپنے کردار کی وضاحت کرنا۔
خدا دعا کے جواب دینے اور انسانی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کئی قوتوں کو حرکت میں لاتا ہے۔ سب سے پہلے وہ کسی ضرورت کو دیکھتے ہیں ہماری مدد کرتا ہے اور اسکے متعلق اپنی فکر ظاہر کرتا ہے۔ تب وہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ہم اسکے متعلق کس طرح دعا کر سکتے ہیں اور ہمیں جواب کیلئے ایمان عنایت کرتا ہے۔ وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے اور وہ کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے تاکہ ہم اسکے ساتھ کام کرنے والوں کی برکت حاصل کر سکیں۔ وہ دوسرے لوگوں اور حالات میں ایسے مافوق الفطرت طریقوں سے کام کرتا ہے جو انسانی طور پر ناممکن ہوں۔ حتیٰ کہ وہ کام اور دعاؤں کے جواب کیلئے اپنے فرشتوں کو بھی بھیجتا ہے۔

خدا دعاؤں کا جواب کس طرح دیتا ہے

حالات میں کام کرتا ہے	ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں کیا کرنا ہے
ہمارے اندر کام کرتا ہے	دوسروں کو بتاتا ہے کہ انہیں کیا کرنا ہے
بدی کی قوتوں کو ٹکست دیتا ہے	فرشتوں کو بتاتا ہے کہ انہیں کیا کرنا ہے
مجزات کرتا ہے	فطرت میں کام کرتا ہے

یسوع کا ۵۰۰۰ کو کھانا کھلانا ہمیں بتاتا ہے کہ ہم دعا کے جواب میں خدا کی کس طرح مددگر سکتے ہیں۔ یسوع نے ایک لڑکے کے کھانے پر دعا کی، اُسے زیادہ کیا اور اسے شاگردوں کے ہاتھ میں دیا کہ وہ اسے لوگوں میں بانت دیں۔ لڑکا وہ کھانا کھا بھی سکتا تھا۔ شاگردوں کے کھانے تھے۔ لیکن چونکہ انہوں نے وہ کھانا دوسروں کو دیا یہ مجرہ و قوع پذیر ہوا۔ جب انہوں نے دوسروں کے ساتھ کھانا بانٹا تو خدا نے اسے زیادہ کیا یہاں تک کہ سب نے کھایا اور پھر بھی بارہ نو کرے بیج گئے۔ ہمیں بھی حض دوسروں کی ضروریات کے لئے جو بھوکے ہیں دعا کرنے سے بڑھ کر کھونا ہے، جسمانی روؤی کے لئے بھی اور زندگی کی روؤی کے لئے بھی۔ جب ہم دوسروں کے لئے دعا کریں گے اور دوسروں کے ساتھ بانٹیں گے تو خدا ہمیں برکت دے گا اور ہماری ضروریات پوری کرے گا۔ یسوع نے فرمایا:



لوقا: ۲۸: ”دیا کرو۔ تمہیں بھی دیا جائیگا۔ اچھا پیانہ دا ب دا ب کرا اور ہلا ہلا کرا اور لبریز کر کے تمہارے پلے میں ڈالیں گے کیونکہ جس پیانہ سے تم ناپتے ہوئی سے تمہارے لئے ناپا جائیگا۔“

نجمیاہ کی ساری کتاب تحریک بخشے والی شخصی گواہی ہے کہ خدا کس طرح دعا کرنے والے شخص میں، دوسرے لوگوں میں، اور حالات میں کام کر کے دعا کا جواب دیتا

جب آپ دعا کرتے ہیں

ہے۔ بابل کی اسیری میں نجیاہ کو بادشاہ کے قابل بھروسہ خادم کی حیثیت سے عبده حاصل تھا۔ لیکن وہ دوسروں کی ضروریات کے بارے میں خاص طور پر اپنے ہم وطنوں کی ضروریات کے بارے میں جو ریو شلیم واپس چلے گئے تھے فکر مند تھا۔ جب اسکا بھائی ریو شلیم میں مصیبت کی خبر لا یا تو نجیاہ چلا اٹھا۔

نجیاہ۔ ۱:۳ "جب میں نے یہ باتیں سنی تو بین کر رونے لگا اور کئی دنوں تک ماتم کرتا رہا اور روزہ رکھا اور آسمان کے خدا کے حضور دعا کی"۔

نجیاہ نے دیواروں کی تعمیر تو کے لئے دعا کی تاکہ لوگوں کو انکے دشمنوں سے تحفظ فراہم کیا جائے اور خدا نے اسکے دل میں ایک منصوبہ ذالاتا کہ وہ اس ضرورت کو پورا کر سکے۔ نجیاہ اس ضرورت کے بارے میں اس قدر فکر مند تھا کہ بادشاہ نے محسوس کیا کہ وہ اُس ہے۔ وہ خوفزدہ تھا کیونکہ بادشاہ کی حضوری میں کسی کو خوفزدہ نظر نہیں آنا چاہیے تھا۔ ایسے شخص کو سزا مل سکتی تھی، وہ اپنے عہدے سے خارج کیا جا سکتا تھا یا اسکا نتیجہ موت بھی ہو سکتا تھا۔ لیکن نجیاہ نے جلدی اور خاموشی سے خدا کے حضور دعا کی اور اس موقع سے فائدہ اٹھا کر اپنے ملک کی ضروریات کے بارے میں بادشاہ سے بات کی۔ نجیاہ نے دعا کی تھی، "آج مجھے کامیابی عنایت کر اور بادشاہ کو مجھ پر مہربان فرم۔" خدا نے بالکل ایسا ہی کیا۔ ناخوش ہونے کی بجائے بادشاہ نجیاہ کے ساتھ مسئلہ پر بات چیت کی اور اس سے پوچھا کہ وہ کیا چاہتا ہے۔

نجیاہ۔ ۲:۴ "تب میں نے آسمان کے خدا سے دعا کی۔ پھر میں نے بادشاہ سے کہا اگر بادشاہ کی مریضی ہو اور اگر تیرے خادم پر تیرے کرم کی نظر ہے تو ٹو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادا کی قبروں کے شہر کو بیچ دے تاکہ میں اُسے تعمیر کر دو۔" تب بادشاہ نے (ملکہ بھی اسکے پاس بیٹھی تھی) مجھ سے

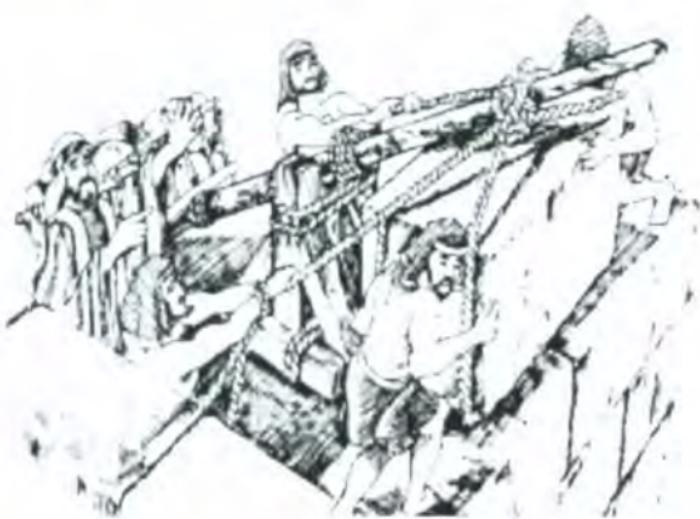
کہا تیرا سفر کتنی مدت کا ہوگا اور تو کب لوئے گا؟ غرض بادشاہ کی مرضی ہوئی کہ مجھے بھیجے اور میں نے وقت مقرر کر کے اُسے بتایا۔“
یہ کیسی شخصی خیز بات تھی۔ جب خدا نجیاہ کی دعا کا جواب دیتا ہے تو بادشاہ اُسکے کام میں اُسکا ساتھی بن جاتا ہے۔ وہ نجیاہ کو چھٹی، اختیار، ضروری سامان اور اُسکی حفاظت کے لئے فوجی دیتا ہے۔

خدا نے نجیاہ کی دعا کے جواب میں بار بار اُسکی مدد کی۔ اُسے کیسے کیسے سائل کا سامنا نہ ہوا۔ لیکن وہ اُن پر غالب آیا۔ اس نے یروشلم کی دیواریں دوبارہ تعمیر کیں اور یروشلم کے گورنر کی خدمات سرانجام دیں۔ نجیاہ اپنی کامیابی کا راز ان الفاظ میں بیان کرتا ہے، ”کیونکہ خدا میرے ساتھ تھا۔“ ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اُسکی دعاؤں کے وسیلے سے اس نے بڑے بڑے کام ہوئے کیونکہ وہ دعا کے جواب کیلئے خدا کا ساتھی بننے کیلئے تیار تھا۔

مشق

9

- نجیاہ دوسروں کے لئے دعا کرنے کی ایک اچھی مثال ہے کیونکہ
- الف: اسے حکومت میں اچھا عبدہ اور اثر و رسوخ حاصل تھا۔
 - ب: کیونکہ اس نے مخصوص درخواستیں کیں اور وہ کام کرنے کے لئے تیار تھا۔
 - ج: کیونکہ اُس نے بادشاہ کو خدا کا دشمن سمجھا۔



10 اب ان ضروریات پر دوبارہ نظر دوزائیں جو آپ نے اپنی نوث بک میں لکھی تھیں اور اُنکے بارے میں دعا کی تھی۔ خدا سے پوچھیں کہ وہ کیا چاہتا ہے کہ آپ اُنکے متعلق کریں۔ اُنکے جواب پر کان لگائیں۔ جو خیالات خدا کی طرف سے آپکے ذہن میں آتے ہیں کہ وہ کیا چاہتا ہے کہ آپ دعاوں کے جواب کے لئے کریں انہیں اپنی نوث بک میں لکھیں۔ اسکے بعد جو موقوعہ وہ دوسروں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے آپکو دیتا ہے انہیں استعمال کریں۔



سوالات کے جوابات

9 اگر چشمیاہ اسیری میں تھا لیکن اس نے بادشاہ کو حل کی راہ میں رکاوٹ نہیں
بلکہ متوقع ساتھی سمجھا۔

4 یہ تمام مثالیں باجل مقدس میں پائی جاتی ہیں۔

اس سبق میں دیے گئے دیگر سوالات دعا کی مشق ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ان
سے آپ کو مدد ملی ہوگی۔



دعا میں دوسروں کے ساتھ شامل ہوں

کیا آپ نے ان برکات کا تجربہ کیا ہے جو دوسرا سے میخیوں کے ساتھ دعا کرنے سے حاصل ہوتی ہیں؟ کیا آپ نے اسے اپنی عادت بنائی کہ آپ اپنے خاندان کو دعا کے لئے اکٹھا کریں تاکہ خدا کی بھلائی کیلئے اسکی شکر گذاری کی جاسکے اور اپنی ضروریات اسکے سامنے پیش کی جاسکیں؟ کیا آپ اپنی کلیسا یا دعا یا عبادات میں جاتے ہیں؟ جب خدا کے لوگ اپنی خوشیوں اور فکر و میں دوسروں کو شامل کرتے ہیں تو وہ انہیں ایک دوسرا سے کے مزید قریب لے آتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اسکے لوگ ایک ایک دوسرا کی ضروریات کو سمجھیں اور اسکی فکر کریں۔ ہم کتنا اطمینان محسوس کرتے ہیں جب ہمارا کوئی دوست ہمارے مسائل کیلئے دعا کرتا ہے۔ ہمیں دوستی کا کس قدر گہرا احساس ہوتا ہے جب ہم دعا کے وسیلے سے کسی بھائی یا بہن کے دل سے بوجھا تارکتے ہیں۔ جب ہم ایک دوسرا سے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ خدا کے وعدوں پر بھروسہ کریں تو ہمارا ایمان بڑھتا ہے۔ یہ سبق دوسروں کے ساتھ دعا کرنے کے اصولوں کی وضاحت کرتا ہے اور باقی مقدس سے اس فہم کی دعا کی مثالیں پیش کرتا ہے۔ جب آپ دینے گئے اصولوں پر عمل کریں گے تو آپ کی زندگی مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جائے گی۔ آپ کو اپنے آسمانی باپ اور دوسرا سے بہن بھائیوں کے ساتھ گہرا شتمحسوس ہو گا جو آپ کے ساتھ خدا کے خاندان کا حصہ ہیں۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

کسی دوست کے ساتھ دعا کریں

اپنے خاندان کے ساتھ دعا کریں

کسی دعائیہ جماعت کے ساتھ دعا کریں

کلینیا کے ساتھ دعا کریں

یہ سبق آپ کی مدد کریں گا کہ آپ.....

☆☆ دوسروں کے ساتھ دعا کرنے کے موقعے تلاش کر سکیں اور انہیں

استعمال کر سکیں۔

☆☆ دعا میں دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنے کے وسیلے سے خدا کے کام کو ترقی

دے سکیں۔

کسی دوست کے ساتھ دعا کریں

مقصد تبرا کسی دوست کے ساتھ دعا کرنے کی اہمیت پر بحث کرتا۔

یسوع نے وعدہ فرمایا ہے کہ جب کبھی انکے نام سے دو یا تین جمع ہوتے ہیں وہ خاص طور پر انکے درمیان موجود ہو گئے۔ ان دو شاگردوں کی مانند جو یسوع کے بارے میں بتیں کر رہے تھے اور یسوع ان پر ظاہر ہوئے آپ اور آپ کا دوست بھی انکی حضوری کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ وہ کتاب مقدس کے وسیلے سے آپ سے کلام کریں گے۔ وہ آپ کو برکت دینے کے لئے، اپنی حضوری میں آپ کو خوشی سے معمور کرنے کے لئے تیار ہیں اور وہ آپ کو دوسروں کے پاس بھیجن گئتا کہ آپ انہیں بتائیں کہ وہ زندہ ہیں۔

کھانے کی میز پر یسوع نے اماڈس کے شاگردوں کو بتایا کہ وہ کون ہیں۔ کسی دوست کے ساتھ کھانا کھانا ایک دوسرے کو بہتر طور پر جانے اور اسے بتانے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ اس نے ہمارے لئے کیا کیا ہے۔ کتنی سمجھی کسی دوست یا دوستوں کو یسوع سے متعارف کروانے کیلئے انہیں کھانے کی دعوت دیتے ہیں۔ اور یسوع وہاں موجود ہوتے ہیں۔

مجھے امید ہے کہ آپ کا کوئی ایسا سمجھی دوست موجود ہے جس کے ساتھ اگر آپ روزانہ نہیں تو با قاعدگی سے کم از کم ہفت میں ایک مرتبہ دعا کر سکتے ہیں۔ یہ نہایت اہم ہے کہ کوئی ایسا شخص موجود نہیں آپ سے اتفاق کر سکے۔ یا کوئی ایسا شخص ہو سکتا ہے جو آپ کی مدد اور حوصلہ افزائی کرنے یا یہ کوئی نیا سمجھی ہو سکتا ہے جسکی آپ دعائیں مدد کر سکیں۔ آپ یقیناً ایسے دوستوں کے ساتھ دعا کر سکتے ہیں جنکی آپ نے اسح تک رہنمائی کی ہے۔

جب دو یا تین لوگ دعا کے لئے جمع ہوتے ہیں اور یسوع کے نام میں دعا کے لئے اتفاق کرتے ہیں تو اسکے لئے یسوع اسح کے بڑے حیرت انگیز وعدے موجود ہیں۔ وہ

آپکے درمیان موجود ہو گئے اور آپ کی دعا کا جواب دیں گے۔

متی ۱۸:۲۰۔ اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جسے وہ چاہتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے ان کیلئے ہو جائے گی۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں اُنکے نجی میں ہوں۔“

مشق



متی ۱۸:۲۰۔ زبانی یاد کریں۔

1

اپنی نوٹ بک میں ایسے دوستوں کے نام لکھیں جنکے ساتھ آپ انفرادی طور پر دعا کرتے ہیں یا جنکے ساتھ آپ دعا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کوئی دعا سائی ساتھی نہیں ہے تو کوئی ایسا ساتھی تلاش کرنے کی کوشش کریں۔

2

اپنے خاندان کے ساتھ دعا کریں

مقصد نمبر ۲ خاندانی دعاؤں کے لئے ایک نمونہ شروع کرنا۔

میسیحی گھر عظیم ترین برکات میں سے ایک ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ جب سارا خاندان ملکر خدا کی پرستش اور خدمت کرتا ہے تو ایسا خاندان زمین پر ایک چھوٹا آسمان ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر آپکا خاندان خداوند کو جانتا ہے تو انہیں اس روحانی ترقی اور برکات سے لطف اندوز ہونا چاہیے جو ہر روز خاندانی دعا کرنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ روزانہ دعا کے ان

جب آپ دعا کرتے ہیں

موقوں پر جنہیں "خاندانی عبادات" کہا جاتا ہے والدین کو رہنمائی کرنی چاہیے، باپ کو خاندان کے سرکی حیثیت سے اور بیوی کو اسکے مددگار کی حیثیت سے۔ اگر والدین میں سے صرف ایک تکہی ہے تو اسے اپنے بچوں کے ساتھ ہر روز جمع ہو کر دعا کرنی چاہیے اور اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ نرمی اور شفقت کے ساتھ ایسا کرے۔ اس گھر پر بھی اسی اصول کا اطلاق ہوتا ہے جہاں ماں یا باپ میں سے صرف ایک شخص موجود ہے۔



اگرچہ والدین کو خاندانی عبادات میں رہنمائی کرنی چاہیے تاہم تکہی گھرانے کا کوئی بھی رکن بابل مقدس پڑھ سکتا ہے اور دعا کر سکتا ہے۔ تکہی خاندان کھانے کے وقت بھی دعا کرتا ہے، خوراک کے لئے خدا کی برکت چاہتا ہے اور اس سے دعا کرتا ہے کہ وہ اس کھانے پر برکت دے۔

۱۔ تکہیں ۳:۲۔ "..... ان کھانوں سے پر ہیز کرنے کا حکم دیں گے جنہیں خدا نے اسلئے پیدا کیا ہے کہ ایماندار اور حق کے پیچانے والے انہیں شکر گزاری کے ساتھ کھائیں۔ کیونکہ خدا کی پیدا کی ہوئی ہر چیز اچھی ہے اور کوئی چیز انکار کے لائق نہیں بشرطیکہ شکر گزاری کے ساتھ کھائی جائے۔"

لکھا جھا ہے جب بچوں کو سکھایا جائے کہ وہ ایک دوسرے کے لئے اور گھر کی ضروریات کیلئے دعا کریں۔ وہ کسی بھی وقت اپنے والدین کے پاس جا سکتے ہیں تاکہ وہ انکے سائل کیلئے دعا کرنگیں۔ اور وہ اپنی ضروریات کے لئے خدا کی مدد پر بھروسہ کرنا اور رہنمائی اور مدد کیلئے اسے دیکھنے کی ایسی عادت تشكیل دیتے ہیں جو ساری عمر انکے ساتھ رہتی ہے۔ ملکر دعا کرنے والا خاندان محبت کے ان بندھنوں کو مضبوط کرتا ہے جو انہیں اکشار کرتے ہیں۔ خاندانی تعلقات کے لئے دعا کرنے سے زندگی اچھی گذرتی ہے اور خدادعاوں کے جواب دیتا ہے۔

دعا

خاندان کے ساتھ	خاندان کے لئے
خاندانی عبادات میں	سب کی نجات کے لئے
کھانے پر	خاندانی تعلقات
کھلیا میں	خاندان کی ضروریات
ایک ایک شخص کے ساتھ	افرادی ضروریات
اگر آپ اپنے گھر میں خاندانی عبادات کرنا چاہتے ہیں (یا ایسا کرنے میں کسی دوسرے خاندان کی مدد کرنا چاہتے ہیں) تو ذیل میں چند تجاویز دی گئی ہیں:	
	خاندانی عبادات کے لئے تجاویز

1 ایک باقاعدہ وقت مقرر کریں جو سب کے لئے آسان ہو۔ صبح کا

وقت اچھا ہے۔ بعض خاندان ناشتے کی میز پر دعائیں کرتے ہیں۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

بعض کے لئے شام آسان ہوتی ہے۔

- 2 اگر ممکن ہو تو روزانہ ایک مخصوص وقت میں ملکر دعا کریں
- 3 خاندان کے ہر فرد کو شمولیت کا موقع دیں۔ باطل مقدس پڑھنے، دعائیہ درخواست، رائے یا وعایمیں ہر فرد کو حصہ دیں
- 4 کلام خدا کا کوئی چھوٹا اور آسانی سے سمجھاناً والا حصہ پڑھیں، خاص طور پر اگر خاندان میں چھوٹے بچے ہوں۔ (آپ چھوٹے بچوں کے لئے باطل مقدس کی کوئی کہانی استعمال کر سکتے ہیں)۔ کئی خاندان کسی عبادتی کتاب سے اور باطل مقدس سے روزانہ پڑھتے ہیں۔
- 5 خاندان کے افراد کو موقع دیں کہ جو کچھ پڑھا گیا ہے وہ اس پر اپنی رائے دیں یا سوالات پوچھ سکیں۔
- 6 آپ تعریف و حمد یا شکر گذاری کا کوئی گیت یا کورس گا سکتے ہیں۔
- 7 خاص ضروریات بتانے یا شکر گذاری کی وجوہات پیش کرنے کا موقع دیں۔
- 8 دعا کا مختصر وقت رکھیں جس میں ایک شخص رہنمائی کر سکے یا اس شریک ہو سکیں۔ (میں مختصر دعا میں تجویز کرتا ہوں تاکہ خاندان تحکم نہ جائیں اور دعائیہ وقت کو ناپسندہ کرنے لگے)۔
- 9 سب کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ خدا کی آواز کو سینیں۔ توقع کریں کہ خدا عبادت میں شامل لوگوں سے کلام کریں۔
- 10 جب خاندانی دعائیں میں مداخلت ہو یا جب خاندانی دعائیں کرنا

ممکن نہ ہو تو حوصلہ شکن نہ ہوں۔ کوشش چاری رکھیں۔ ایک خاص روٹین نہ اپنا کیس بلکہ خاندان اور خداوند کی رہنمائی کے مطابق تبدیلیاں کرتے رہیں۔

مشق



3

خاندانی دعاؤں کی قدر و قیمت، بہترین وقت، اور اچھے منصوبے کے بارے میں دیگر مسکیوں سے بات چیت کریں۔ اگر آپ گھر میں رہتے ہیں تو اپنے خاندان کے ساتھ اسکے متعلق گفتگو کریں۔ اگر آپ پہلے ہی سے خاندانی دعا کیس کرتے ہیں تو بہتری کے لئے اپنی نوبت بک میں تجاویز لکھیں۔

4

خاندان میں دوسرے افراد کے ساتھ دعا کرنے کے چار موقعوں کے نام لکھیں۔ ان میں سے کونے موقعوں کو آپ استعمال کر رہے ہیں یا استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

5

اگر آپ کے پاس خاندانی دعا کیں شروع کرنے کا موقع موجود ہے تو مجھے امید ہے کہ آپ ایسا کریں گے۔ شروع میں آپ کسی ایک شخص کے ساتھ اسکی خاص ضرورت کے لئے دعا کرنے سے آغاز کر سکتے ہیں۔

کسی دعائیہ جماعت کے ساتھ دعا کریں

مقصد نمبر ۳ بیان کرنا کہ کس طرح ایک دعائیہ جماعت شروع کی جا سکتی ہے۔

آج خدا ساری دنیا میں چھوٹی دعائیہ جماعتوں کے ویلے سے حرث انگریز طور پر کام کر رہا ہے۔ دوست بائبل مقدس کا مطالعہ کرنے کے لئے اور دعا کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ جب وہ ایک دوسرے کی درخواستوں کے لئے ایمان میں متعدد ہوتے ہیں تو خدا انکی دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ غیر نجات یافتہ لوگ کسی کلیسا میں جانے کی بجائے کسی دوست کے گھر جمع ہونا زیادہ آسان محسوس کرتے ہیں۔ کئی لوگ ان گھر میلوں دعائیہ عبادات میں اسحاق کو قبول کر رہے ہیں۔ شفا کے مجزات ہورہے ہیں، خدا خاندانی مسائل حل کر رہا ہے اور ہزاروں روح القدس سے معمور ہو رہے ہیں۔

جو کچھ آج وقوع پذیر ہو رہا ہے عہد جدید کے وقت کی مانند ہے۔ ابتدائی تھی یہودی یہکل اور عبادت گاہوں میں اور ایمانداروں کے گھروں میں جمع ہوا کرتے تھے۔ بعد ازاں انہیں ایڈ ار سانی کا نشانہ بنایا گیا اور انہیں یہودی عبادت گاہوں سے نکال دیا گیا۔ لیکن اب بھی اسحاق کا وعدہ انکے ساتھ تھا اور جب وہ چھوٹی جماعتوں میں جمع ہوئے تو انہوں نے اس وعدے کی تکمیل دیکھی۔ یوں اسحاق انکے درمیان موجود تھے۔ انہوں نے ملک گھروں میں، غاروں میں، دریاؤں کے کنارے، زمین دوز جگہوں میں اور قید خانوں میں دعائیں کیں اور خدا نے انکی دعاؤں کا جواب دیا۔

سب سے پہلے پطرس نے روی افسر کریمیں کے گھر میں غیر یہودیوں کے درمیان انجلی کی منادی کی۔ وہاں جتنے موجود تھے خدا نے ان پر روح القدس نازل کیا اور یہ واضح کر دیا کہ انجلی سب جگہوں کے لئے اور سب لوگوں کے لئے ہے۔



بعد ازاں پطرس قید خانہ میں تھا اور اسے اگلے روز موت کی سزا سنائی جانے والی تھی۔ لیکن کئی ایماندار یوختا اور مرقس کی ماں مریم کے گھر جمع ہوئے اور خلوص دل سے اسکے لئے دعا کی۔ ایک فرشتہ اسے قید خانہ سے باہر نکال لایا۔ زنجیریں نٹ گئیں، دروازے کھل گئے۔ جب خدا کے لوگ ملکر دعا کرتے ہیں تو رہائی حاصل ہوتی ہے۔

فلپی کی کلیسیا ایک دعائیہ جماعت سے شروع ہوئی۔ پوس اور سیلاس نے ان عورتوں کی ایک جماعت بنائی جو دریا کے کنارے دعا کے لئے جمع ہوتی تھیں۔ ان میں سے ایک عورت لد دیتے اس کو قبول کیا۔ اس نے اپنا گھر پوس اور سیلاس کے لئے کھولا تاکہ فلپی میں اسکے کام کیلئے کوئی جگہ فراہم کی جاسکے۔ عورتوں کی دعائیہ عبادت سے عظیم باتیں وقوع پذیر ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ پوس کا وہ خط پڑھیں جو اس نے کئی برس کے بعد فلپیوں کو لکھا تو آپ دیکھیں گے کہ وہاں ایک مضبوط روحانی کلیسیا موجود تھی۔

دور حاضرہ میں چھوٹی جماعتوں اپنے پروگرام میں بڑی لپک رکھتی ہیں۔ بعض ہفتہوار کی مخصوص گھر میں ملتی ہیں۔ بعض جماعتوں باری باری مختلف ارکین کے گھر میں جمع ہوتی ہیں۔ بعض کلیسیاؤں، فیکٹریوں، دفتروں اور سکولوں میں جمع ہوتی ہیں۔ کوئی جماعت

دو یا تین لوگوں کے ساتھ شروع ہو سکتی ہے۔ اگر کسی جماعت میں پندرہ سے زیادہ لوگ ہوں تو چھوٹی جماعت کے برعکس سب کے لئے مشکل ہو گا۔ عورتوں کی کمی جماعتوں میں صبح یا دوپہر کے وقت ملتی ہیں جب انکے شوہر کام پر اور بچے کو سکول گئے ہوتے ہیں۔ مردوں اور عورتوں کی اکٹھی جماعتوں میں اکثر شام کے وقت جمع ہوتی ہیں۔ بعض جماعتوں میں دعاؤں کے بعد چائے اور رفاقت کا کچھ وقت مہیا کیا جاتا ہے۔ بعض ایسا نہیں کرتے۔ بعض جماعتوں کی ہوٹل یا ریஸٹورنٹ میں دعائیہ ناشتے یا دوپہر کے کھانوں کا انتظام کرتی ہیں۔ دعائیہ جماعت کے سربراہ کو چاہیے کہ وہ لوگوں کے حالات اور ذمہ داریوں کا خیال رکھے۔ اگر عبادت بہت طویل ہو تو بعض لوگ گھر یا فراپنچ کے سبب عبادت میں شامل نہیں ہو سکیں گے (فرانچ کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے)۔ بعض لوگ بہت طویل عبادتوں کی وجہ سے لپکی کھو بیٹھیں گے۔ تاہم بعض جماعتوں سب کچھ ایک طرف کر کے گھنٹوں خدا کے ساتھ رفاقت میں صرف کرتی ہیں۔ اگر بعض اراکین کو جلدی جانا پڑے تو انہیں جانے کی آزادی ہوتی ہے۔ اور جب خدمجذات کر رہا ہو، زندگیاں بدل رہا ہو اور لوگوں کو روح القدس سے معمور کر رہا ہو تو وقت بہت تھوڑا معلوم ہوتا ہے!

خاندانی عبادات کے لئے اس سبق میں جو تجویز دی گئی ہیں وہ دعائیہ جماعت کی رہنمائی میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ عام طور پر یہ اقدام اچھے ہیں:

(1) حمد و ستائش کے مختصر وقت سے آغاز کریں۔ اس سے خدا پر، اور

بھلائی پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد ملتی ہے اور ایمان کی ترقی ہوتی

ہے۔

(2) کلام خدا پڑھنے اور اسکی تشریع کا مختصر وقت رکھیں۔ یہ بالکل

سندھی بھی ہو سکتی ہے جس میں کوئی استاذ علم دے یا ہر شخص

بابل مقدس کی ایک آیت پڑھ کر بتا سکتا ہے کہ اس آیت نے
کس طرح اسکی مدد کی ہے۔

(3) ان دعاؤں کے متعلق گواہی کا وقت رکھیں جنکا جواب خدا نے
دیا ہے۔ اس طرح ہر شخص خدا کے کاموں کے لئے اسکا شکر ادا
کر سکتا ہے اور سب لوگوں کو ایک دوسرے کے لئے دعا کرنے
کی حوصلہ افزائی ملتی ہے۔

(4) جن لوگوں کی خاص ضروریات ہیں یا جو دعا کے لئے درخواستیں
پیش کرنا چاہتے ہیں انکی حوصلہ افزائی کریں کہ جماعت کے
سامنے انکا اظہار کریں۔

(5) سب کی حوصلہ افزائی کریں کہ جس طرح خداوند اُنکی رہنمائی
کرے سب ضروریات کے لئے دعا کرنے میں شامل
ہوں۔

بعض دعائیے جماعتیں مقامی کلیسا کے پروگرام کا حصہ ہوتی ہیں۔ ان کے
دیل سے بہت سے لوگوں کو خدا کے خاندان کا حصہ ہونے کا شخصی تجربہ حاصل ہوتا ہے۔
مثال کے طور پر سینوں کو ریاضی ایک ہی سال میں کلیسا دعائیے جماعتوں کے سبب ۲۳ ہزار
سے بڑھ کر ۳۵ ہزار ہو گئی۔ گروپوں کو دس لوگوں کے بنیادی یونٹ میں تقسیم کیا گیا تھا وہ
پورے شہر میں مختلف گھروں میں ہر ہفتہ ملتے تھے اس کا نتیجہ بہت زبردست تکلا: لوگ تبدیل
ہوتا شروع ہو گے، مجزے ہونے لگے اور کلیسا بڑھنے لگی آج بھی وہ کلیسا بڑھ رہی ہے۔

کلیسیا کے ساتھ دعا کریں

مقصد نمبر ۲ دعا کرنے کے لئے کلیسیا کی ضروریات کی نشاندہی کرنا۔

بعض کلیسیاؤں میں دعائیے کمرے موجود ہوتے ہیں جہاں لوگ جماعتی عبادات سے قبل دعا کر سکتے ہیں۔ جو لوگ اسی کو قبول کرنا چاہتے ہیں یا روح القدس سے معمور ہونا چاہتے ہیں وہ عبادت کے بعد ان دعائیے کروں میں جاتے ہیں۔ ممکن انہیں صلاح مشورہ ریتے ہیں اور انکے لئے دعا کرتے ہیں۔ بعض کلیسیاؤں میں لوگ دعا کیلئے کلیسیا کے سامنے عبادت سے پہلے یا بعد میں منع پر جاتے ہیں کئی چرچ لوگوں کے لئے سارا دن کھلے ہوتے ہیں تاکہ وہ آکر دعا کر سکیں۔ کئی کلیسیاؤں میں صبح کا وقت دعا کا وقت ہوتا ہے تاکہ لوگ کام پر جانے سے قبل دعا کر سکیں۔ کئی کورین کلیسیاؤں میں ہزاروں مردوں اور عورتوں میں صبح پانچ بجے دعا کے لئے جمع ہوتے ہیں۔

کیا آپ کی کلیسیا کو روحاںی بیداری کی ضرورت ہے؟ کیا آپ کے پاس زیریں پریست کو خدمت میں خدا کی زیادہ قدرت کی ضرورت ہے۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی کلیسیا کے اراکین روح القدس سے معمور ہوں اور گواہی میں وسیعی دلیری حاصل کریں جیسی ابتدائی کلیسیا کو حاصل تھی؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی دعا کے جواب میں میջرات ہوں اور خدا نجات پانے والوں کو ہر روز آپ میں شامل کر دیا کرے؟ اگر ایسا ہے تو اپنی کلیسیا کے لئے، اپنی کلیسیا میں اور اپنی کلیسیا کے ساتھ دعا کریں۔ خدا آج بہت سی کلیسیاؤں میں یہ کام کر رہا ہے۔

جب آپ اپنا کردار ادا کریں گے اور دعا میں دوسروں کی حوصلہ افزائی کریں گے تو وہ آپ کو بھی اس کام کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔

زبور ۱۲۳: ”میں خوش ہوا جب وہ مجھ سے کہنے لگا آؤ خداوند کے گھر چلیں۔“

زبور ۱۳۴: ”مقدس کی طرف اپنے ہاتھ اٹھا اور خداوند کو مبارک کہو۔“

مشق



8 اپنی نوٹ بک میں اپنی کلیسیا کی ایسی ضروریات لکھیں جنکے لئے آپ دعا

کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اُنکے لئے دعا کریں۔

9 خدا سے پوچھیں کہ آپ اپنی کلیسیا میں دعا یہ خدمت تشكیل دینے میں کس

طرح مدد کر سکتے ہیں۔ خدا کا جواب اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

سوالات کے جوابات

4 خاندانی عبادات میں، کھانوں پر، کلیسیا میں، اور کسی بھی وقت خاص طور پر

جب خاندان کے کسی فرد کو خاص ضرورت درپیش ہو۔ یا جب آپ کو کوئی ضرورت درپیش ہو۔ کئی ماڈل نے اس بات کی گواہی دی ہے کہ جب کسی چھوٹے بچے نے اتنے سر پر ہاتھ رکھ کر یسوع سے شفایا بی کی دعا کی تو انہیں سرو دیا و گیر مسائل سے شفافی۔

تمام دوسرے سوالات ان اصولات کے اطلاق کے لئے دیئے گئے تھے جنکا آپ نے مطالعہ کیا ہے۔ اس سبق کی دھرائی کے لئے میں تجویز کرتا ہوں کہ مشق کے حصوں کو اور جو کچھ آپ نے اپنی نوٹ بک میں لکھا ہے اسے دوبارہ دیکھیں۔ جو کچھ تجویز کیا جا رہا ہے اگر آپ اسے وفاداری سے کر رہے ہیں تو مجھے یقین ہے کہ آپ دعا یہی خدمت میں ترقی کر رہے ہیں۔

دعا کے دوران روح القدس کو مدد کا موقع دیں

سبق 7

”اے خداوند اسکے خستے حال پاؤں پر رحم فرماء“ مسزڈین نے دعا کی۔ وہ اپنی
ہی دعا پر بڑی حیران تھی۔ کیوں؟ کیونکہ اس نے ابھی ابھی پڑھا تھا کہ وکٹر پلائر جس کے
لئے وہ دعا کر رہی تھی یسوع کے پیغام کوتبت کے اندر لے جاتے ہوئے قتل کر دیا گیا ہے۔
مسزڈین نے کسی مردہ شخص کے پاؤں کے لئے دعا کرتے ہوئے کتنا عجیب
محسوں کیا ہوگا! اسکے باوجود اسے گہرا احساس تھا کہ اسے ایسا ہی کرنا چاہیے۔ جو کچھ وہ نہیں
جانتی تھی وہ یہ تھا کہ رپورٹ غلط تھی۔ وکٹر مرانہمیں تھا۔ وہ ہمایہ کے بلند پہاڑوں پر برف سے
ڈھکے کی راستے پر پڑھتا اور اسکے پاؤں جزوی طور پر مجھد ہو چکے تھے۔
اگر کوئی مجرزہ و قوع پذیر نہ ہوتا تو وکٹر ترقی یافتہ دنیا میں دوبارہ چینچنے سے قبل ہی
مکینگرین افیکشن سے مرجاتا۔ لیکن خداوند کا منصوبہ کچھ اور تھا۔ خدا نے اپنے روح القدس
سے مسزڈین کو جو دنیا کے دوسرے کونے میں رہتی تھیں بتایا کہ وہ وکٹر کے لئے دعا کرے۔
اس نے فرمانبرداری کی، مجرزہ و قوع پذیر ہوا اور وکٹر نے شفایا۔



دوسرے لوگوں کو مزدین جیسا تجربہ ہوا ہے۔ روح القدس نے انکی دعائیں رہنمائی کی ہے اور حیرت انگیز باتیں وقوع پذیر ہوئی ہیں۔ جب ہم دعا کرتے ہیں تو روح القدس کئی طریقوں سے ہماری مدد کرتا ہے۔ جب آپ ان طریقوں کا مطالعہ کریں گے جنکی وضاحت اس سبق میں کی گئی ہے تو آپ سیکھ سکیں گے کہ روح القدس کو مدد کا کس طرح موقع دیا جا سکتا ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

روح القدس کی آواز کو شیش

جو کچھ روح القدس محسوس کرتا ہے اسے محسوس کریں

روح القدس کو اپنے دلیل سے دعا کرنے دیں

روح القدس کی قوت میں عمل کریں

سبق آپ کی مدد کریں گا کہ آپ.....

☆ روح القدس کو یہ بتانے کا موقع دے سکیں کہ کن باتوں کے لئے اور

کیے دعا کرنی ہے۔

☆ روح القدس کو اپنے وسیلہ سے دعا کا موقع دینے سے پرستش اور دعائیں
فتوحات کے گھرے درجے تک پہنچ سکیں۔

روح القدس کی آواز کو سنیں

مقصد نمبرا دعاؤں میں روح القدس کے کام کی نشاندہی کرنا۔

ہم دعا کے دوران خدا کی آواز سننے پر بات کرچکے ہیں۔ جب ہم دعا کرتے ہیں تو باطل مقدس کو پڑھتے ہیں تو روح القدس اس دو طرف گفتگو میں یوتا ہے۔ کئی دفعوہ ہم پر ہماری زندگی کی وہ چیزیں ظاہر کرتا ہے جو خدا کو خوش نہیں کرتیں ہیں۔ روح القدس ہماری مدد کرتا ہے کہ خدا کے سامنے ان کا اقرار کریں اور ان کے لئے معافی مانگیں۔ پھر یہ ہمیں اطمینان اور تسلی بخشتی ہے اور یقین دلاتا ہے کہ خدا نے ہمیں معاف کر دیا ہے۔ جب ہم اُسکی آواز سننے اور ہر روز اُس سے مدد طلب کرتے ہیں تو ہماری زندگیاں تبدیل ہوتی جاتی ہیں۔
رومیوں ۲۷:۸۔ ”اسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دعا کرنا چاہئے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جس کا بیان نہیں ہو سکتا اور دلوں کا پر کھنے والا جانتا ہے کہ روح کی کیانیت ہے کیونکہ وہ خدا کی مرضی کے موافق مقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔“

جب آپ دعا کرتے ہیں

روح القدس دعا کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

رومیوں ۸:۲۶-۲۷

روح القدس کی مدد دعا کرنے کے لئے ابھارتا ہے ہمیں ایمان کی مغبوطی بخشتا ہے۔ ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں کس چیز کے لئے دعا کرنی ہے۔ خدا کی مرضی کے مطابق ہمارے لئے دعا کرتا ہے۔ ہمیں فتح دے۔	ہمارے مسائل دعا کی کمی ایمان کی کمزوری ۔ ضرورت کو نظر انداز کرنا۔ خدا کی مرضی کو نظر انداز کرنا
---	--

شیطانی مراجحت ہمارے الفاظ کی کمی خداوند تیراٹکر کرتے ہیں کہ روح القدس دعا کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے وہ ہم میں رہنے کیلئے آیا ہے ہمیں نبی قطرت دے ہماری رہنمائی کرے عبادت اور خدا کی خدمت کرنے میں یسوع نے فرمایا ہے یو ہوتا ہے ۳:۲۲ "خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُسکے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔" جیسے روح القدس ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ ہم خدا کو باپ کی حیثیت سے جانے کے تجھے سے خوشی حاصل کرتے ہیں۔

رومیوں ۸:۱۷-۱۸ "اسلئے کہ جتنے خدا کے روح کی بہادیت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے
 ہیں۔ کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھرڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح

ملی جس سے ہم اب ایعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں لیعنی خدا کے وارث اور مجھ کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دکھاٹھائیں تاکہ اُسکے ساتھ جلال بھی پائیں۔“

روح القدس کلام خدا کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتا ہے اور ہمیں وہ سچائیاں بتاتا ہے جتنی ہمیں ضرورت ہے۔

یوحنا ۱:۲۶ ”مدگار لیعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے سمجھے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھایا گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائیگا“

یوحنا ۱:۳۲ ”اور خداوند کی روح اُس پر پڑھئیگی۔ حکمت اور خرد کی روح“ روح القدس کے متعلق زیادہ تعلیم اور رہنمائی یا مل مقدس سے ملتی ہے۔ جب آپ کلام خدا کو پڑھتے ہیں تو بلا واسطہ وہی درمیانی ہے پیرا گرانوف کو دہراتا۔ آیات کو یاد کرنا اور دن بھر کسی بھی وقت ان کو دہرا سکیں۔ صبح کے وقت ایک وعدہ کریں اور پورا دن اُسے اپنے ذہن میں رکھیں۔ کلام خدا کو اپنی زندگی کا حصہ بننے دیں۔ پھر روح القدس آپ کی ضرورت کے مطابق آپ کو کلام دے گا اور وقت پر آپ کی مدد کرے گا جب آپ کو اُس کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوگی تو وہ آپ کے ایمان کو بڑھانے کیلئے آپ کو کلام دے گا اور آپ دیکھیں گے کہ وہ آپ کی دعاؤں کا جواب دے گا۔



مشق



1 آپ نے غور کیا ہو گا کہ ہم نے اس سبق کے آخری کورس میں کچھ سچائیوں کی دہرائی کی ہے جو ہم پہلے سے پڑھ چکے ہیں یہ سیکھنے کا ایک اچھا حصہ ہے میں تجویر کرتا ہوں کہ آپ سبق نمبر ۳ پر والپس جائیں اور دوبارہ دہرائی کریں۔ جو کچھ آپ نے نوٹ بک میں اس سبق کے بارے میں لکھا ہے اُسے پڑھیں۔

2 اپنی نوٹ بک میں ان چیزوں کے بارے میں تفصیل سے لکھیں جن کے متعلق روح القدس نے آپ کو دعا کرنے کیلئے کہا ہے یا جب سے آپ نے اس کورس کا مطالعہ کرنا شروع کیا ہے اُس وقت سے اب تک کیا شیجہ نکلا ہے۔

3 سبق نمبر ۲ دہرائی کریں آپ الفاظ کو اسی طرح استعمال کر رہے ہیں جیسے بتایا گیا ہے؟ یہ کیسے آپ کی مدد کر رہے ہیں؟

جو کچھ روح القدس محسوس کرتا ہے اسے محسوس کریں

مقصد نمبر ۲: بیان کرنا کہ کیسے احساسات ہماری دعاؤں میں داخل ہوتے ہیں۔

ہم پہلے سے ہی ان لوگوں کے بارے میں بات کر چکے ہیں جو بحکم ہوئے اور ضروریات مند ہیں کہ انکی ضروریات کے بارے میں ایسے سوچیں جیسے وہ ہماری اپنی ضروریات ہیں یا اس محبت کے وسیلہ سے ہوتا ہے جو خدا کو ان سے ہے۔ اسکا روح ہمارے وسیلہ سے لوگوں سے محبت کرتا اور ہمیں بھی ان سے محبت کرنے کیلئے ابھارتا ہے۔ جتنا زیادہ ہم اسے اپنی زندگی میں کام کرنے کا موقع دیں گے اتنی ہی زیادہ اس کی محبت ہم میں بڑھتی جائے گی۔

رومیوں ۵: "روح القدس جو ہم کو بخشنا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے"۔
کئی دفعہ جب ہم لوگوں کیلئے دعا کرتے ہیں تو خدا کا روح ہمارے دلوں میں اُنکے لئے ترس ڈالتا ہے جو ہمیں اُنکے لئے رونے پر ابھارتا ہے لیکن کئی دفعہ اسی روح القدس کی خوشی ہمیں خوش ہونے اور خدا کی عبادت کرنے کیلئے ابھارتی ہے۔

احصلکیوں ۵: ۱۶۔ "ہر وقت خوش رہو۔ بلا ناخدا دعا کرو۔ ہر ایک بات میں شکرگزاری کرو"۔

۲۔ احصلکیوں ۳: "اے بھایو! تمہارے بارے میں ہر وقت خدا کا شکر کرنا ہم پر فرض ہے"۔
فلپیوں ۳: ۲۔ "میں جب کبھی تھیں یاد کرتا ہوں تو اپنے خدا کا شکر بجا لاتا ہوں اور ہر ایک دعا میں جو تمہارے لئے کرتا ہوں ہمیشہ خوشی کے ساتھ تم سب کیلئے درخواست کرتا ہوں"۔
رومیوں ۱۵: "خوشی کرنے والوں کے ساتھ خوشی کرو۔ رونے والوں کے ساتھ رہو"۔



ہم اس پر بھی بات کر چکے ہیں کہ دعا میں ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے شاہد کئی دفعہ روح القدس ہمارے ہر حصے میں شامل ہو جائے اور ہم وہی محبوس کریں جو وہ محبوس کرتا ہے گناہ سے نفرت کریں۔ جو کچھ ہم کریں وہ خدا کیلئے خوشی کا باعث ہو۔ اور ہمیشہ گناہ سے آزادی حاصل کرنے میں دوسروں کی مدد کرنے کی خواہش رکھیں۔ اور یہ خواہش رکھیں کہ خداوند یوں تجھ دوبارہ زمین پر آئیں گے اور اپنی بادشاہت قائم کریں گے۔ آپ کی دعا میں خدا اور لوگوں سے گہری محبت نظر آئے۔

خدا کے ساتھ باہمی تعلق میں خوشی محبوس کریں۔ اور یقین رکھیں کہ وہ جواب دے گا اور اس بات کیلئے تیار رہنا کہ جو کچھ وہ کہے گا ہم وہی کریں گے۔

مشق

سبق نمبر اکی دہرائی کریں اور جب آپ خدا کے متعلق سوچتے ہیں تو روح القدس سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو عبادت کا گہرائیج پہ بخشنے۔

5 سبق نمبر ۲ کی دھرائی کریں اور روح القدس سے دعا کریں کہ وہ آپ کو چھارویہ رکھنے کیلئے قوت بخشنے۔

6 روح القدس سے رخواست کریں کہ وہ آپ کو دعائے ربانی کرنے کیلئے مدد فراہم کرے۔

روح القدس کو اپنے وسیلہ سے دعا کرنے دیں

مصدقہ نمبر ۳: وضاحت کرنا کہ روح میں دعا کرنے کے کیا معنی ہیں۔ اکثر ہم نہیں جانتے کہ کیسے دعا کرنی چاہئے ہم نہیں جانتے کہ کسی شخص کی کیا ضروریات ہیں۔ اور ان کا حل کیا ہے اور ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ خدا کی مرضی کیا ہے یا شاید ہم محبت کے اظہار کیلئے الفاظ نہیں رکھتے اور وہ دکھ جو ہمیں لگتا ہے کہ چیز پھاڑ کھائے گا، اندر وہی لڑائی، ذر، مجد ایسی روح القدس چاہتا ہے کہ وہ ان ساری ضروریات اور باتوں کے بارے میں باپ سے بات چیت کرے۔

(وہ اسے ”روح میں دعا کرنا“ کہتا ہے)۔ لیکن اس نے اپنے الفاظ میں دعا کرنا بھی بندہ کیا۔ روح القدس دونوں طرح سے دعا کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

مشق



7 رومیوں ۲۶:۸۔۔۔ کو دوبارہ پڑھیں۔ کوئی بھی ایسا فائدہ لکھیں جو آپ کی نظر میں روح القدس دعا کے ذریعے آپ کو مہیا کرتا ہے۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

۱۔ کرنتھیوں ۲:۱۳ ”کیونکہ جو بیگانہ زبان میں بتائیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باقی نہیں کرتا بلکہ خدا سے اسلئے کہ اُسکی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وہ اپنی روح کے وسیلے سے بھیج کی بتائیں کرتا ہے۔“

ایسی دعا کے ذریعے کوئی حیرت انگیز آزادی ہماری روح میں آتی ہے۔ ہم تمام مشکلات اور ان کے حل کے بارے میں نہیں جانتے۔ روح القدس ہمیں الفاظ مہبیا کرتا ہے اور ہمیں بتاتا ہے کہ کیا چھاہے۔ وہ خدا کی مرضی کے مطابق دعا کرتا ہے۔ یہ ہمیں اس بات کی یقین و باقی کرواتی ہے کہ ان دعاوؤں کا جواب ملے گا۔

اس قسم کی دعا کو ”روح القدس میں دعا کرنا“ یا ”غیر زبان میں دعا کرنا“ کہتے ہیں۔ بعض اوقات لوگ ان گویوناہی زبان کے الفاظ ”غیر زبان“ کہتے ہیں۔ آج دنیا میں لاکھوں تک روح القدس کے وسیلے سے دعا کرتے ہیں اور روح القدس کی بھی زبان کا اختیاب کر سکتا ہے۔

اسی کے ۱۲ اشਾگر دوں پر ہمیکوست کے دن یہ واقع پہلی دفعہ روشن ہوا۔ وہ روح القدس سے بھر گئے اور انہوں نے ان زبانوں میں خدا کی تحریف کرنا شروع کر دی جو انہوں نے پہلے کبھی نہیں بولی تھیں۔ بہت سے ملکوں سے لوگوں کا ایک بڑا ہجوم تھا اور وہ سب کچھ سمجھ رہے تھے جو سیکی انھیں مختلف زبانوں میں کہہ رہے تھے۔ وہ ان حیرت انگیز چیزوں کے بارے میں بات کر رہے تھے جو خدا کر چکا تھا۔

اعمال ۳:۲ ”وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگئے جس طرح روح نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی۔“



۱۔ کرنٹھیوں ۱۲:۱۳۔ ۱۵: "اسلئے کہ اگر میں کسی بیگانہ زبان میں دعا کروں تو میری روح تو دعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار ہے۔ پس کیا کرنا چاہیے؟ میں روح سے بھی دعا کروں گا اور عقل سے بھی دعا کروں گا۔ روح سے بھی گاؤں گا اور عقل سے بھی گاؤں گا۔"

مشق

۸ اگر آپ دعا کے گھرے درجے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں تو روح القدس سے اس کے متعلق بات کریں۔

۹ سبق نمبر ۵ کی وہ رائی کریں اور روح القدس سے درخواست کریں جن ضروریات کی فہرست دی گئی ہے انہیں آپ بھی اسی طرح محسوس کر سکیں جس طرح روح القدس محسوس کرتا ہے۔ روح القدس کو موقع دیں کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے اور آپ کے دلیل سے ہر ایک کے لئے دعا کرے۔ جو الفاظ وہ

آپ کو دیتا ہے ان میں دعا کریں۔ وہ خدا کی مرضی کے مطابق اسکے لئے دعا کریگا۔

روح القدس کی قوت میں عمل کریں

مقصد نمبر ۳ روح القدس کی قوت کو اپنی زندگیوں میں استعمال کرنے کی اہمیت کا بیان کرتا۔

کتاب ہذا کے شروع سے ہم نے اس بارے میں بات کی ہے کہ ہم خدا کو موقع دیں کہ وہ دعاؤں کے جواب میں ہمیں استعمال کرے۔ ہم روح القدس کی آواز کو سنتے ہیں کہ وہ ہمیں ہدایات دے لیکن جو کچھ وہ ہمیں کہتا ہے ہم اس پر کس طرح عمل کر سکتے ہیں؟ اسکی قوت اور قدرت کے وسیلہ سے۔

فلپیس ۱۳:۲ ”جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔“

اب ہم زوج میں دعا کر پھٹے ہیں اسکی مدد مانگتے ہیں کہ جو کچھ وہ چاہتا ہے کہ ہم کریں اس میں ہماری مدد کرے تو ہم اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ وہ ہمارے وسیلہ سے کام کرے گا۔ ہم اس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہمارے دوستوں کو نجات بخشے۔ وہ ہم سے کہتا ہے کہ ہم انہیں یسوع کے بارے میں بتائیں۔ ہم اس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ایسا کرنے میں ہماری مدد کرے اور وہ ہماری مدد کرتا ہے۔ ہم اعتماد کے ساتھ بول سکتے اور عمل کر سکتے ہیں یہ جانتے ہوئے کہ خدا ہماری دعاؤں کے جواب دے رہا ہے۔

ایوحنا ۱۳:۱۵ ”اور ہمیں جو اسکے سامنے دلیری ہے اس کا سبب یہ ہے کہ اگر

اسکی مرضی کے موافق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سختا ہے۔ اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سختا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔“

روح القدس کی یہ طاقت نہ صرف یسوع کے گواہی دینے کے لئے ہے بلکہ اسکے لئے زندگی برکرنے اور اسکی مرضی کے موافق مرد خدا بننے کے لئے بھی ہے۔ خدا کی محبت اور قدرت کے متعلق ہماری زندگیاں ہمارے الفاظ کے مقابلے میں زیادہ وضاحت سے بولتی ہیں۔

اعمال ۱:۸ ”لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور میرے گواہ ہو گے۔“

تہجیہیں ۱:۷ ”کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔“

گفتیوں ۵:۱۶ ”روح کے موافق چلو۔“

اب جبکہ آپ اس مطالعہ کو ختم کر رہے ہیں تو آپ کامرزی امتحان ان باتوں پر عمل کرتا ہے۔ ابليس یعنی شریر یقیناً آپ کپور و کرنے کی کوشش کر گیا۔ وہ خدا کے کام کی مخالفت کرنے کی کوشش کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ آپ دعا کریں۔ لیکن روح القدس آپ کی مدد کر گیا۔ وہ آپ کو ابلیس پر فتح اور خدا کی مرضی پوری کرنے کے لئے قوت عنایت کر گیا۔

میری دعا ہے کہ جب آپ دعا کریں تو وہ آپ کو اپنے اور دوسروں کے لئے عظیم روحاںی فتوحات حاصل کرنے کے لئے استعمال کرے۔

افسیوں ۲:۱۸۔۱۷ ”اور نجات کا خود اور روح کی تکوار جو خدا کا کلام ہے لے لو۔ اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دعا اور منت کرتے رہو اور

اسی غرض سے جا گتے رہو کہ سب مقدوسوں کے واسطے بلا نامہ دعا کیا کرو۔



۲ کرنسیوں ۳:۱۰۔۵ "اُسلئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھادینے کے قابل ہیں۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اوپنی چیز کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف سراخھائے ہوئے ہے ڈھادیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے سچ کافر مانبردار بنادیتے ہیں۔"

یہوداہ ۲۰ "مگر تم اے پیاروا! اپنے پاک ترین ایمان میں اپنی ترقی کر کے اور روح القدس میں دعا کر کے....."

مشق



10 مختصر طور پر سبق نمبر ۶ کی دھرائی کریں۔ خدا سے دعا کریں کہ جب آپ دوسروں کے ساتھ ملکر دعا کرتے ہیں اور دعا کے لئے انکی حوصلہ افزائی کرتے

ہیں تو وہ آپ کی مدد کرے کہ آپ اسکی قدرت میں کام کر سکیں۔

11 میں تجویز کروں گا کہ آپ اپنی زندگی کے ان حصوں کی فہرست بنائیں جن میں آپکو مسئلہ درپیش ہے اور جہاں آپ کو روح القدس کی قدرت کی ضرورت ہے۔ اسکی قدرت میں اسکے متعلق اس سے دعا کریں۔

آپ کتاب ہذا "جب آپ دعا کرتے ہیں" کا مطالعہ مکمل کر چکیں ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ کتاب ہذا نے دعا کی حیرت انگیز مراجعات اور قدرت کی جانب آپ کی آنکھوں کو خولا ہے۔ جب آپ ہر روز ان باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو میری دعا ہے کہ خدا آپ کو برکت دے۔

آپ اساباق ۲۔۲ کے لئے شوڈنٹ رپورٹ مکمل کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ان اساباق کی دھرائی کریں اور شوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ جب آپ جوابی صفحات اپنے معلم کو ارسال کریں تو مطالعہ کیلئے دوسرا کو رس کے متعلق مشورہ کریں۔ اگر آپ روح القدس اور اسکے کام کے متعلق مزید مطالعہ کرنا چاہتے ہیں تو گلوبل یونیورسٹی کو رس "آپکا مددگار دوست"، منگوائیں۔

آپ یونٹ ۲ کیلئے شوڈنٹ رپورٹ کے سوالات حل کر سکتے ہیں۔ یونٹ ۲ کے اساباق کی دھرائی کریں اور شوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ جب آپ اپنا جوابی صفحہ اپنے معلم کو بیجیں تو دوسرے مطالعاتی کو رس کے متعلق پوچھیں۔ اگر آپ روح القدس اور اسکے کام کے متعلق مزید مطالعہ کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو گلوبل یونیورسٹی کو رس "آپکا مددگار دوست"، منگوائیں۔

سوالات کے جوابات

اس سبق میں دیئے گئے سوالات میں گذشتہ باتوں کی دھرائی کیلئے کہا گیا تھا۔
 کیا آپ ان اصولوں کا اطلاق اپنی زندگی پر کر رہے ہیں؟ دعا کی برکات ان لوگوں کو حاصل نہیں ہوتیں جو محض دعا کے متعلق سیکھتے ہیں بلکہ انہیں حاصل ہوتی ہیں جو درحقیقت دعا کرتے ہیں۔ خاموش مسکنے نہ بینیں۔ خدا جو آپ کا باپ ہے اور آپ سے محبت رکھتا ہے آپ کی سننے، آپ سے ہمکلام ہونے اور آپ کو جواب دینے کیلئے تیار ہے۔

ایک آخری بات

یہ ایک خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جو آپ کی فکر کرتے ہے۔ یہ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جنہیں ان کے بہت سے مسائل اور سوالات کے بہتر جواب مل چکے ہیں۔ جو تقریباً دنیا کے ہر شخص کیلئے پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ ان خوش نصیب لوگوں کا ایمان ہے کہ خدا کی ان کیلئے یہ مرضی ہے کہ جو جوابات انہیں ملے ہیں اس میں وہ دوسروں کو شریک کریں۔ وہ یہ ایمان بھی رکھتے ہیں کہ آپ کو اپنے مسائل اور جوابات کیلئے اہم معلومات کی ضرورت ہے تاکہ آپ اپنے لئے زندگی کا وہ راستہ چون کیں جو بہترین ہے۔ انہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے تاکہ آپ کو یہ معلومات پہنچائی جاسکے۔

کتاب ہذا کی بنیاد مندرجہ ذیل سچائیوں پر ہے:

۱ آپ کو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ پڑھیں رو میوں ۲۳:۳

حریق ایل ۱۸:۲۰۔

۲ آپ خود کو بچانہیں سکتے۔ پڑھیں ایک تھیس ۵:۵؛ یو حنا ۱۳:۴۔

۳ خدا کی خواہش ہے کہ ساری دنیا نجات پائے۔ پڑھیں یو حنا ۳:۱۶۔۷۔۱۔

۴ خدا نے یسوع کو جان دینے کے لئے بھیجا تاکہ وہ سب نجات پائیں جو اس

پر ایمان لاتے ہیں۔ گلتوں ۳:۳، ۵:۱۔ پطرس ۳:۱۸۔

۵ کلام مقدس ہمیں نجات کی راہ دکھاتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ ہم میکی زندگی میں

کس طرح نشوونما پاسکتے ہیں۔ یو حنا ۱۵:۵؛ یو حنا ۱۰:۲، ۱۰: پطرس ۳:۱۸۔

۶ آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ خود کر سکتے ہیں۔ پڑھیں اوقا ۱:۱۳۔۵

متی ۱۰:۳۲۔۳۳: یو حنا ۳: ۳۵۔ ۳۶:۳۲

کتاب ہذا سکھاتی ہے کہ ابدي منزل کا فیصلہ کس طرح کرنا ہے نیز یا آپ کو اپنے فیصلے کے اظہار کے لئے موقع بھی دیتی ہے۔ یہ کتاب دیگر کتابوں سے اس لئے بھی قدراً مختلف ہے۔ کیونکہ یہ آپ کو ان لوگوں سے رابطہ کرنے کا موقع بھی دیتی ہے جنہوں نے اسے تحریر کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور تاثرات کا بیان کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں آپ ایک کارڈ ملے گا جو "فیصلہ کی اطلاع" اور درخواستی کارڈ، "کہلاتا ہے جب آپ فیصلہ کر لیں تو یہ کارڈ پر کر کے حوالہ ڈاک دیں تب آپ کو مزید معلومات حاصل کر سکیں گے۔ آپ یہ کارڈ سوالات پوچھنے، دعا ایسیدرخواست یا معلومات حاصل کرنے کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر کتاب ہذا میں کارڈ نہ دیا گیا ہو تو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو لکھیں اور وہ آپ کو شخصی طور پر جواب دیا جائیگا۔

وہ جو سب سے بڑا ہے سب کا خادم ہے

خدمتِ محبت کا ایک اٹھمار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔ گلوبل یونیورسٹی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کن خادم بننے میں آپ کی مدد کریں گے۔

گلوبل یونیورسٹی کے کورسون کا مطالعہ باسل مقدس کے مطالعہ کا ایک با ترتیب طریقہ ہے۔ اور روحانی سچائی کی بہتر سمجھی میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ سمجھی خدمتی پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

سمجھی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں:

سمجھی بلوغت

بادشاہی، قدرت اور جلال

سچائی کے بنیادی ستون

سمجھی کلیسا ای خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسون سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا

یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسون میں داخلہ کیسے کروایا جائے تو گلوبل یونیورسٹی کے مقامی ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

سٹوڈنٹ روپرٹ

اور جوابی کاپی

سٹوڈنٹ رپورٹ کے لیے ہدایات

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ کر چکے ہیں آپ اس حصے کی جوابی کاپی پر
کر سکتے ہیں۔

ایک وقت میں صرف ایک یونٹ کا کام کر سکتے اور اپنی جوابی کاپی کمکمل کر لینے پر
اسے اپنے گوبال یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقہ میں موجود مقامی دفتر کے پختہ پر ارسال
کر دیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ۱۲۔۱۳۔۱۴ سال مکمل کرنے ہیں تو آپ اس رپورٹ کے حصہ
میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔ اس حصہ کے جوابات دینے
کیلئے اس حصہ کی جوابی کاپی کو استعمال کر سکتے۔

اس کو ختم کرتے ہی آپ اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے گوبال
یونیورسٹی کے اسٹاڈ کو واپس بھیج دیں۔ یہ ضروری ہو گا کہ جوابی کاپی کو بڑی احتیاط سے نقطع
والی لکیر سے کاٹا جائے۔

مندرجہ ذیل مثال میں سے جواب منتخب کرنے اور جوابی صفحہ پر نشان لگانے کا طریقہ بیان کیا
گیا ہے۔

مثال

مندرجہ ذیل میں سے ایک بہترین جواب منتخب کریں۔ اور جوابی کاپی میں
اپنے انتخاب کے حرف ٹھیک کی خالی جگہ کو سیاہ کر دیں۔

نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی ہیں۔

الف کم عمر ہوتا۔

ب امسح کونجات دہنداہ قبول کرنا۔

ج ایک نئے سال کا آغاز کرنا۔

ب ”امسح کونجات دہنداہ قبول کرنا“ درست جواب ہے اسلئے آپ ذیل میں بیان کئے طریقہ کے مطابق (ب) کی خالی گلہ کو سیاہ کریں گے۔

ج		الف
---	--	-----

اب اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور مثال میں
دیئے گئے طریقے کے مطابق جواب کی نشاندہی کریں۔ اور الف، ب، یا ج میں سے
درست جواب کی خالی جگہ سیاہ کرویں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یوٹ 1

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو
سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

مندرجہ ذیل میں کوشاںیان دعائیں ہمارے لئے خدا کے مقصد کا بہترین اظہار
کرتا ہے؟ 1

الف: خدا کے ساتھ باقیں کرنا۔

ب: خدا کو اپنی ضروریات یاد کروانا۔

ج: مذہبی فریضہ ادا کرنا۔

لفظ پرستش کے کیامی ہیں؟ 2

الف: دوسروں کے لئے شفاعت کرنا۔

ب: کسی ضرورت کے لئے خدا سے درخواست کرنا۔

ج: خدا کی قدر و قیمت کو جاننا۔

خدا کی معانی کا بہترین اظہار کیسے ہوتا ہے؟ 3

الف: خدا ہماری کمزوری کو سمجھتا ہے۔

ب: خدا کے بیٹے کی عرضی موت سے۔

ج: عہدِ حقیق کی قربانیوں سے۔

4 جب ہم دعا کرتے ہیں تو سب سے پہلے ہمیں کس کے بارے میں سوچنا چاہیے؟

الف: خدا بابا۔

ب: دیگر لوگوں اور انکی ضروریات کے بارے میں۔

ج: اپنی ضروریات کے بارے میں۔

5 جب ہم کہتے ہیں کہ خدا امداد ہے تو اس سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ خدا

الف: چند باتوں میں مدد ہے۔

ب: کی کوئی حدود نہیں ہیں۔

ج: انسان کی مانند مدد ہے۔

6 ہم کس بنیاد پر بابا سے درخواست کر سکتے ہیں؟

الف: ہم دوسروں کے لئے نیک کام کرتے ہیں۔

ب: یوسع نے ہماری خاطر جان دے کر ہمارے لئے حق حاصل کیا ہے۔

ج: ہم کلیسا کو اپنی خدمت اور روپیہ دیتے ہیں۔

7 یہ بات کیوں ضروری ہے کہ ہم یوسع کے ویله ہے خدا کے حضور آئیں؟

الف: کیونکہ یوسع، موسیٰ یا ہارون سے بہتر سردار کا ہم تھے۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

136

ب: کیونکہ یسوع کی تعلیمات دوسرے نہیں اسٹاڈوں سے بہتر تھیں۔

ج: کیونکہ یسوع خدا کے حضور واحد راست ہیں۔ کوئی شخص اسکے وسیلہ کے بغیر خدا کے پاس نہیں آسکتا۔

لوقا ۱۸:۱۰-۱۲ میں فریسی سے خدا خوش نہ ہوا کیونکہ وہ

8

الف: ایک نیک انسان تھا۔

ب: شری انسان تھا۔

ج: مغروہ انسان تھا۔

محصول لینے والے سے خدا خوش ہوا کیونکہ

9

الف: اس نے طویل دعا کی۔

ب: وہ اپنے گناہوں پر تادم ہوا۔

ج: وہ ایک اچھا شہری تھا۔

یسوع نے تعلیم دی کہ خدا ہمیں معاف کرتا ہے

10

الف: اس بات کے باوجود کہ ہم دوسروں کو معاف نہیں کرتے۔

ب: جب ہم یہ ثابت کرتے ہیں کہ ہم اس قدر نیک ہیں۔

ج: اسی طرح جس طرح ہم دوسروں کو معاف کرتے ہیں۔

دعا میں کیا بات اہم ترین ہے؟

11

الف: دل کارو بی

12 کونا مندرجہ ذیل بیان دعا میں جسمانی حالت کی انگلی تعلیم کی وضاحت کرتا ہے؟

الف: کسی بھی حالت میں کی جاسکتی ہے۔

ب: ان طریقوں کے مطابق کی جاسکتی ہے جو آپکے پاشرنے سکھائے ہیں۔

ج: آنکھیں بند، سر جھکا ہوا اور ہاتھ بندھے ہوئے ہونے چاہیں۔

13 یسوع نے جو دعا شاگردوں کو سکھائی وہ کس حوالے میں پائی جاتی ہے؟

الف: متی ۹:۶۔۱۳۔

ب: متی ۶:۲۵۔۲۸۔

ج: یوحنا ۳:۱۶۔۱۹۔

14 بال مقدس کس کو دعا کا اہم حصہ قرار دیتی ہے؟

الف: گھنٹے لیکنے کو۔

ب: سنن کو۔

ج: مخصوص درخواستیں کرنے کو۔

15 خدا کی مرضی کے متعلق کسی بھی پیغام کو کس بنیاد پر جانچنا چاہیے؟

الف: دوسروں کے صلاح مشورے کے مطابق۔

ب: اپنے خوابوں کے مطابق۔

ج: کلامِ خدا کے مطابق۔

16 خدا کس طریقے سے اپنے لوگوں سے عام طور پر ہمکلام ہوتا ہے؟

الف: خوابوں اور رویاؤں کے وسیلے سے۔

ب: دعا کے دوران قابل ساعت آواز اور خیالات کے وسیلے سے۔

ج: بابل مقدس اور آپ کے نصیر کے وسیلے سے۔

17 خدا کس طرح میسیحیوں سے ہمکلام ہو سکتا ہے؟

الف: قسمت کا حال بتانے والوں کے وسیلے سے۔

ب: قسمت کے ستاروں کے وسیلے سے۔

ج: عظوں اور گواہیوں کے وسیلے سے۔

18 جب ہم منتے ہیں تو عام طور پر خدا ہم سے کس طرح ہمکلام ہوگا؟

الف: ہمارے یا کسی دوسرے کے لئے پیغام کے وسیلے سے۔

ب: مستقبل کے بارے میں روایا کے وسیلے سے۔

ج: دوسروں کی زندگیوں میں گناہوں اور تناکامیوں کے وسیلے سے۔

19 ہم کس طرح سمجھتے ہیں کہ کسی خاص حالت پر کلامِ خدا کا اطلاق کس طرح کرتا ہے؟

الف: روح القدس کی آواز سننے سے۔

ب: دوسروں کے بارے میں کتب پڑھنے سے۔

ج: خواب کا انتظار کرنے سے۔

20 خدا کی رہنمائی کا تجربہ کرنے کے لئے کس بات کی ضرورت ہے؟

الف: کتاب مقدس کے بارے میں سب کچھ جاننے کی۔

ب: خدا کی فرمانبرداری کرنے کی رضامندی کی۔

ج: خدا کی مرضی پوری کرنے کے تفصیلی مخصوصے کی۔

یونٹ 1 کا مطالعہ مکمل ہوا۔ برائے مہریانی یہاں رکیں اور پہلے یونٹ نمبر اکی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے معلم کو ارسال کر دیں۔ اسکے بعد اگلے یونٹ کا مطالعہ جاری رکھیں۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

سٹوڈنٹ روپورٹ برائے یوتھ 2

تمام سوالات میں اس بات کی یقین وہی کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ روپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 یوحنا ۱:۷ میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ خدا ہماری دعاؤں کے جواب دیگا اگر ہم

الف: الحکم میں قائم رہیں اور الحکم کا کلام ہم میں قائم رہے۔

ب: کلیسا کو خلیلِ قوم دیں۔

ج: نیک اور پاکیزہ زندگی بسر کریں۔

2 یعقوب ۲:۳-۲:۳ میں بتاتی ہیں کہ ہماری دعاؤں کا جواب نہیں ملتا جب ہم

الف: نالائق توکر ثابت ہوتے ہیں۔

ب: طویل دعائیں نہیں کرتے۔

ج: خود غرض نیت رکھتے ہیں۔

3 متی ۹:۲۰-۲۰ میں عورت نے خون بہنے کی بیماری سے شفا پائی کیونکہ اس

نے

الف: شفا کے لئے منت کی۔

ب: ایمان کا مظاہرہ کیا۔

ج: روزہ رکھا اور دعا کی۔

4 ہم خدا کے وعدوں پر بھروسہ رکھ سکتے ہیں کیونکہ

الف: باقبال مقدس میں یسوع کے کام ہماری تمام ضروریات کے لئے

فکر کا اظہار کرتے ہیں۔

ب: وہ چیزوں کی مانند ہیں۔

ج: اسکا کلام وعدوں سے بھرا ہے۔

5 ابراہم نے بیٹے کے وعدے کی تجھیل کے لئے کتنا عرصہ انتظار کیا؟

الف: ۱۰۔ برس۔

ب: ۲۵۔ برس۔

ج: ۱۰۰۔ برس۔

6 ابراہم کا تجربہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم خدا کے وعدوں پر ایمان رکھیں

الف: خواہ فطری حالات کیسے بھی کیوں نہ ہوں۔

ب: جب اتنے پورے ہونے کا امکان ہو۔

ج: جب تک آپنے صبر کا پیارہ لبریز نہ ہو جائے۔

7 ترس کے معنی ہیں

الف: دوسروں کے دکھ کو محسوس کرنا۔

ب: دنیا کے دکھ کو دیکھنا۔

ج: خاموشی سے دکھ اٹھانا۔

8 شفاعتی دعا کے معنی ہیں؟

الف: تعریف اور پرستش

ب: اپنے لئے دعا

ج: دوسروں کے لئے دعا۔

اپنے خاندان کے لئے دعا کرنا کیوں اس قدر اہم ہے؟

9

الف: دعا پچھے کو گناہ کرنے یا خدا کی نافرمانی سے باز رکھے گی۔

ب: دس احکامات میں خاندان کے لئے دعا کا حکم دیا گیا ہے۔

ج: خدا خاندان سے محبت رکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ خاندان ملکراں کی خدمت کرے۔

بانجل مقدس دوسروں کے لئے دعا کی حوصلہ افزائی کیوں کرتی ہے؟

10

الف: دوسروں کے لئے دعا کے وسیلے سے ہم خدا کی فکر کو دوسروں کے ساتھ بانٹتے ہیں۔

ب: کئی لوگ بیمار ہیں اور دوسروں نے گناہ کیا ہے۔

ج: جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہماری جسمانی ضروریات باتی نہیں رہتیں۔

نہمیاہ ایسے شخص کی مثال تھا

11

الف: جو اپنے کام کے بارے میں دعا کرنے میں ناکام رہا۔

ب: جسے خدا نے اپنی دعاؤں کے جواب کے لئے استعمال کیا۔

ج: جس نے نتائج کے بغیر گرم جوشی سے دعا کی۔

لوقا ۳۸:۶ میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ خدا ہمیں دیتا ہے

12

الف: جب ہم دوسروں کو دیتے ہیں۔

ب: اتنا کہ ہماری ضروریات پوری ہو جائیں۔

ج: ہمارے تصورات سے بھی زیادہ۔

13 کسی دوست کے ساتھ دعا کرنا اہم ہے کیونکہ

الف: جب دو یا تین لوگ اکٹھے ہوتے ہیں تو یہ خاص طور پر وہاں موجود ہوتے ہیں۔

ب: اس سے ہمیں دوستوں کو بہتر طور پر جانتے ہیں۔

ج: باامل مقدس اس کا حکم دیتی ہے۔

14 خاندانی دعا کا وقت کیوں اہم ہے

الف: اس سے مسائل کفر نہیں ہو گلے۔

ب: خدا فرد واحد کی نسبت خاندان کی دعا زیادہ سنتا ہے۔

ج: دعا خاندانی بندھن کو مضبوط کرتی ہے۔

15 چھوٹی دعائیں جماعتیں

الف: صرف امریکہ میں پائی جاتی ہیں۔

ب: ابتدائی کلیسا میں موجود نہیں تھیں۔

ج: ابتدائی کلیسا میں بہت عام تھیں۔

16 کسی کلیسا میں روحانی بیداری دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ

الف: منصوبہ بندی کے لئے ایک کمیٹی بنائی جائے۔

ب: پروگرام کو زیر بحث لاایا جائے۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

ج: اسکے لئے دعا کی جائے۔

17

ہماری دعائیں روح القدس کا کام یہ ہے کہ

الف: وہ بعض اوقات ہماری زندگی میں ایسی باتیں ظاہر کرے جن

سے خدا خوش نہیں ہے۔

ب: ہماری دعا کا ایسی زبان میں ترجمہ کرے جسے خدا سمجھ سکے۔

ج: وہ ہماری بات کو بغور سنے۔

18

ہم کس طرح روح القدس کے جذبات کو محسوس کر سکتے ہیں؟

الف: دوسرے لوگوں سے زیادہ محبت رکھنے سے۔

ب: اپنی زندگی میں اسے کام کا موقع دینے سے۔

ج: دوسروں سے اپنی فکر و کارے کے بارے میں بات کرنے

سے۔

19

روح میں دعا کرنے کے معنی ہیں

الف: روح القدس سے درخواست کرنا کہ وہ ہمارے مسائل کو باپ

کے پاس لے کر جائے۔

ب: ایسی زبان میں دعا کرنا جو روح القدس کی طرف سے ہو۔

ج: اس بات کو بغور سے سننا جو روح القدس ہم سے کہد رہا ہے۔

20

روح القدس کی قدرت کو اپنی زندگیوں میں اپنانا اہم ہے تاکہ ہم

الف: جس بات کے لئے بھی دعا کریں اسے حاصل کر سکیں۔

ب: مسائل سے آزاد زندگی بسر کر سکیں۔

ج: وہ کام کریں جو خدا چاہتا ہے کہ ہم کریں۔

یونٹ نمبر ۲ کیلئے شرائط کو پورا کیجیے۔ اور مہربانی سے اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ نمبر ۲ کی جو ایسی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو ارسال کر دیجیے۔ اب جبکہ آپ نے اپنے اس کورس کا مطالعہ کمکمل کر لیا ہے۔ تو اپنے معلم سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو مطالعہ کیلئے نیا کورس تجویز کرے۔

جب آپ دعا کرتے ہیں

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

حصہ اول کے اس باق کا مطالعہ ختم کرنے پر آپ کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

نام.....

گلوبل یونیورسٹی سٹوڈنٹ نمبر

(اگر آپ کو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پستہ

شہر

عمر.....

جنس.....

پیشہ.....

کیا آپ شادی شدہ ہیں؟ آپ کے خاندان میں کتنے فرد ہیں؟

آپ نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ہے؟

کیا آپ کسی کلیسا کے رکن ہیں؟

کلیسا میں آپ کی ذمہ داری کیا ہے؟

آپ اس کورس کا مطالعہ کس طرح کر رہے ہیں۔ کیا آکیے؟

جماعتی صورت میں؟

آپ نے گلوبل یونیورسٹی کے کونے دوسرے کورسوں کا مطالعہ کیا ہے؟



یونٹ نمبر 1 کیلئے جوابی کاپی

درست حالی جگہ سیاہ کریں۔

الف	ب	ج	15	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	1
ج	ب	الف	16	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	2
ج	ب	الف	17	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	3
ج	ب	الف	18	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	4
ج	ب	الف	19	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	5
ج	ب	الف	20	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	6
ج	ب	الف		الف	ب	ج	14	الف	ب	ج	7

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

اب سٹوڈنٹ رپورٹ کے اس جوابی صفحہ کو پھر سے دیکھیں اور یقین کر لیں کہ آپ نے تمام سوالات کے جواب دیئے ہیں۔ اسکے بعد یہ صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقے کے دفتر کو ارسال کریں۔ پتہ کتاب ہذا کے پہلے صفحہ پر موجود ہونا چاہیے۔

صرف دفتری استعمال کیلئے

..... حاصل کردہ نمبر تاریخ

میکی زندگی پروگرام



جب آپ دعا کرتے ہیں

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2.

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ حصہ دوم کے اساق کے مطالعہ سے لطف اندوز ہوئے ہو گے۔
برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پر کریں۔

..... نام
 گلوبل یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ نمبر
 (اگر آپ کو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

..... پختہ
 ملک
 شہر

معلومات کیلئے درخواست

آپ کے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کا ففتر گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں اور ان کی قیمت کے متعلق معلومات بھیجنے میں خوشی محسوس کریں گا۔ آپ ان معلومات کے لئے ذیل کی خالی جگہ میں درخواست کر سکتے ہیں



یونٹ نمبر 2 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

15	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	1
16	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	2
17	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	3
18	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	4
19	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	5
20	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	6
	الف	ب	ج	14	الف	ب	ج	7

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

مبارکباد!

آپ "مسنی زندگی پروگرام" کے اس کورس کا مطالعہ تکمیل کر چکے ہیں۔ ہمارے ہاں آپ کا شوڈنٹ ہوتا ہمارے لئے باعثِ مسرت رہا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ آپ گلوبل یونیورسٹی کی مزید کتب کا مطالعہ کریں گے۔ شوڈنٹ کی حصہ دار پورٹ کا یہ جوابی صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو یا اپنے علاقے میں موجود ففرٹ کو ارسال کر دیں تاکہ آپ کو اپنا نتیجہ شوڈنٹ کے نتیجہ فارم پر اس کورس کے ساتھ بھیجا جاسکے۔



ذیل میں اپنا نام اسی طرح تحریر کریں جس طرح آپ اسے اپنے
سرٹیفیکیٹ پر دیکھنا چاہتے ہیں

نام

صرف گلوبل یونیورسٹی کے دفتری استعمال کیلئے

..... حاصل کردہ نمبر تاریخ



جب آپ دعا کریں

کیا آپ جانا چاہتے ہیں۔۔۔

☆ کیسے آپ اپنی دعا کا جواب حاصل کر سکتے ہیں؟

☆ دعا آپ کی زندگی میں کیا کر سکتی ہے؟

☆ آپ خاندانی دعا کس طرح کر سکتے ہیں؟

اگر ایسا ہے ”جب آپ دعا کریں“، خاص طور پر آپ کے لئے تکمیلی ہے۔ کتاب ہذا میں دی گئی عملی ہدایات خدا کے ساتھ قریبی تعلق اور دعا میں حیرت انگیز تجربات کا باعث بن سکتی ہیں۔

کتاب ہذا میں انفرادی مطالعہ کا دلچسپ طریقہ استعمال کیا گیا ہے جو سینکھنے کے عمل کو آسان بناتا ہے۔ ہدایات کی ہدودی کریں اور اپنا امتحان خود لیں۔

یہ نشان مطالعاتی ترتیب میں رہنمائی کیلئے ہے۔ مسکی زندگی کے سلطے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ چھ کرسوں پر مشتمل ہے۔ ”جب آپ دعا کریں“، حصہ دوم کا پہلا کرس ہے۔ اگر آپ اس سلطے کا مناسب ترتیب میں مطالعہ کریں تو زیادہ استفادہ حاصل کر سکیں گے۔